اگر نماز صحیح ادا کی جائے تو

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط

بیشک نماز منع کرتی ہے بیحیائی اور بُری بات سے ـ سُورۃ عنکبوت ۴۵

3239

سُنّی حنفی نماز مترجم

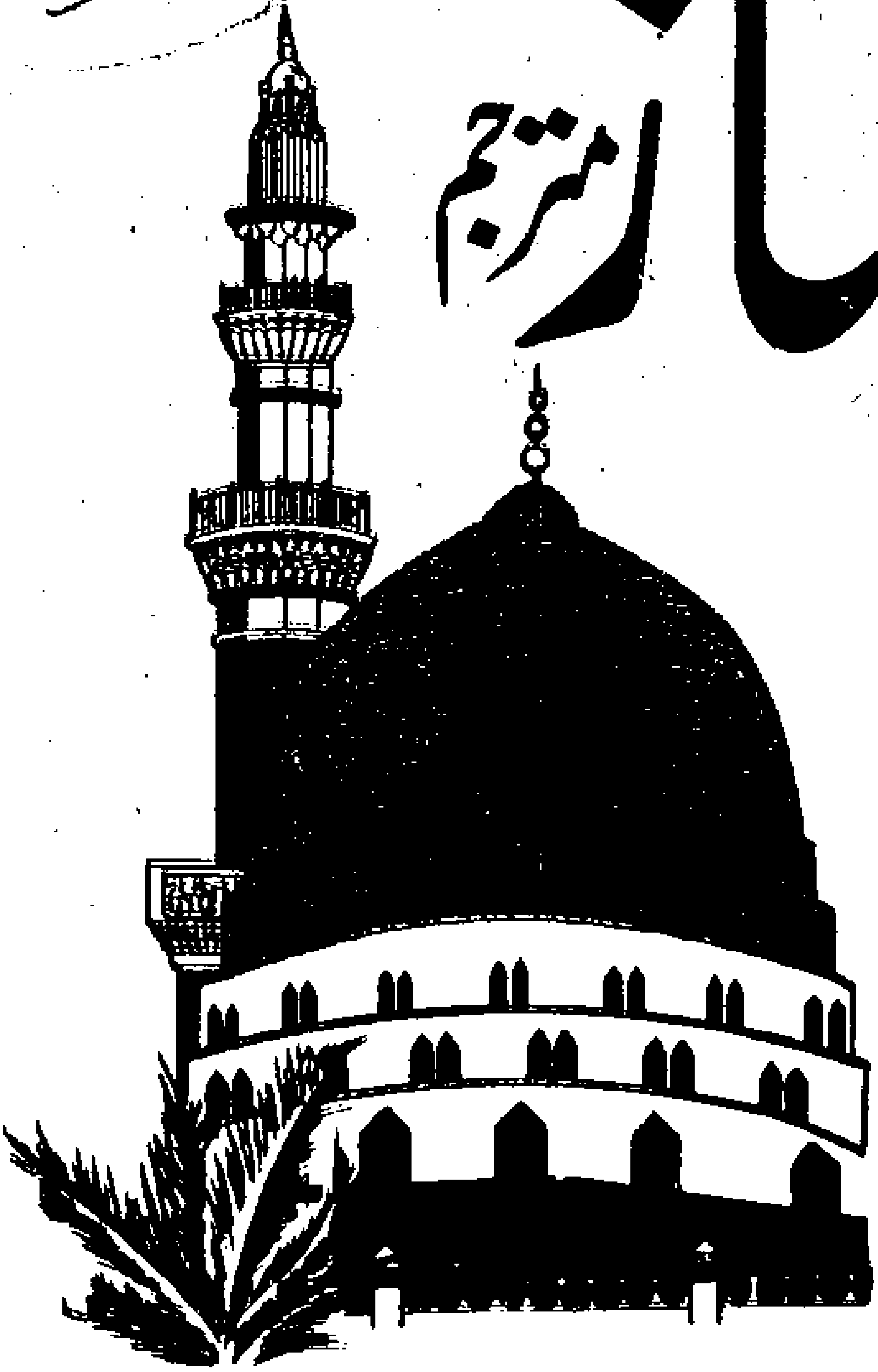

انیس احمد نوری

مکتبہ نوریہ رضویہ ● وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں 86382

نام کتاب: ______ سنّی حنفی نماز مترجم
تصنیف: ______ انیس احمد نوری سکھر
انتساب: ______ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی
کاتب: ______ محمد عرف نور محمد نور قلم سکھر
حسن تزئین: ______ انیس احمد نوری
ناشر: ______ مکتبہ نوریہ رضویہ پان منڈی سکھر

نوٹ: ہر قسم کی غلطی کی نشاندہی مکتبہ ہذا کے پتہ پر ارسال فرمائیں شکریہ

مرد و خواتین یہ کتب ضرور مطالعہ فرمائیں

قادری رضوی مجموعہ وظائف	سُنّی بہشتی زیور	تمہیدِ ایمان
بہارِ شریعت	جنّتی زیور	جاء الحق
احکامِ شریعت	نورانی زیور	الحق المبین
نظامِ شریعت	عورتوں کی حکایت	نوری تحفہ
قانونِ شریعت	شادی کا تحفہ	نوری طغریٰ

کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں
جب بڑھاپا آگیا پھر ایسی ہو سکتی نہیں
ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی
یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی

ٹھکانہ گور ہے تیرا عبادت کچھ تو کر غافل

کہاوت ہے کہ خالی ہاتھ گھر جانا نہیں اچھا

فہرست سُنی حنفی نماز سُنّی ترجمہ

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
چارٹ تعداد رکعات	۹	وضو کی دُعائیں	۲۱
ایمان مفصّل ایمان مجمل	۱۰	وضو کی سُنّتیں	۲۴
شش کلمے	۱۱	وضو کے مکروہات	″
ایمانِ مفصّل ایمانِ مجمل کیوں ضروری ؟	۱۳	وضو کے مُستحبات	۲۵
پانی کا بیان	۱۵	مسواک کا بیان	۲۶
کس پانی سے وضو یا غسل جائز ہے	″	مسواک کے فضائل پر احادیث	″
بچے کا پیشاب اور اُلٹی	۱۶	الحاصل ـ مسواک کرنیکے فوائد	″
واشنگ مشین سے کپڑے دھونا	″	مسواک کا طریقہ اور اہم مسائل	۲۷
کپڑے پاک کرنے کا طریقہ	۱۷	وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان	۲۸
وضو کا بیان	″	زخم خون پیپ آنکھ کے پانی	″
وضو سے گناہ جھڑنے پر حدیث پاک	″	قے اور نیند اور ادو گو وغیرہ کے اہم مسائل	۲۹
وضو کے قطرے ـ اور وضو گاہ	″	تیمم کے تین فرض اور تیمم کا طریقہ	۳۱
وضو کے ۴ چار فرض	۱۸	شریعت کی چند ضروری اصطلاحیں	۳۲
۱:۔ چہرہ دھونے کے اہم مسائل	″	فرض ـ واجب ـ سُنّت مؤکدہ ـ اور	″
۲:۔ ہاتھ دھونے کے اہم مسائل	″	سُنّتِ غیر مؤکدہ ـ اور مستحب کسے کہتے ہیں	″
۳:۔ سَر کا مسح	۱۹	حرام ـ مکروہ تحریمی ـ اساءت ـ مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں	″
۴:۔ پاؤں دھونے کے اہم مسائل	″	غسل کا بیان	۳۳
وضو کا طریقہ	۲۰	غسل کے اسباب	″

عنوان	صفحہ
غسل کے فرائض اور مسائل	۳۳
مسائلِ احتلام	۳۴
بغل وغیرہ کے بال اور اُن کے مسائل	〃
غسل کی علاوہ سُنّتیں	۳۵
غسل کی احتیاطیں	۳۶
بے غسلی حالت میں وظائف و استغفار جائز	۳۷
دُرُود شریف کا بیان	۳۸
دُرُود شریف کہاں مستحب ؟	〃
حدیث : کُل وقت دُرُود شریف	〃
حدیث : بُلند آواز سے دُرُود شریف	۳۹
نماز کا دُرُود ابراہیمی	〃
حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دینی بدعت کی وضاحت	۴۰
اذان سے قبل اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا	〃
اپنے محبوب پر دُرُود بھیجنا	〃
اذان میں اضافہ ــ ؟	〃
اذان کا بیان	۴۱
اذان کہاں مستحب ہے ؟	〃
اذان کے فضائل پر احادیث	〃
اذان کب سُنّتِ مؤکدہ ہے ؟	۴۲
مسجد کے اندر اذان مکروہ ہے	〃

عنوان	صفحہ
خارجِ مسجد	۴۳
اذان پر اجر و ثواب احادیث	〃
اذان کے جواب پر اجر و ثواب احادیث	〃
اذان کن نمازوں سے قبل نہیں ؟	۴۴
مؤذن سے متعلق اہم مسائل	〃
اذان کے کلمات پر جوابی کلمات	۴۵
حدیث: اذان کے بعد دُرُود اور دُعائے وسیلہ	۴۶
خطبہ کی اذان کا نہ جواب نہ دُعا	〃
نماز کا دوسری بار اعلان (تثویب)	〃
حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر کھڑا ہونا	۴۷
اعتراض اور اس کا جواب	〃
مکبّر کیلئے ضروری مسئلہ	〃
دُعا قبول نہ ہونیکے چند اہم اسباب	۴۸
اذان مع ترجمہ	۴۹
اقامت کے احکام	〃
دُعائے وسیلہ	۵۰
نماز پڑھنے کا طریقہ	〃
سُورۃ فاتحہ ــ ترجمہ اعلیٰ حضرت	۵۱
سُورۃ اخلاص 〃 〃 〃	۵۲
سلام پھیرنے کے بعد تحفۂ دُرُود و سلام	۵۶

عنوان	صفحہ
حکمِ خُداوندی	۵۶
دُرُودِ جُمُعہ۔ پانچوں نمازوں کے بعد کے اذکار	۵۷
دُرُودِ تنجینا	۵۸
بارہ قرآنی دُعائیں	۵۹
دیگر دُعائیں اور استغفار	۶۲
اُردو میں دُعائیں	〃
دُرُودِ غوثیہ	۶۳
آیۃ الکرسی مع ترجمہ	۶۴
آیۂ کریمہ یعنی دُعائے ذُالنّون ذکرِ سوم	〃
پنج گنج قادری	۶۵
دُرُودِ پنج گنج قادری	۶۷
نماز میں عورت کا مرد سے ۲۸ باتوں میں فرق	۶۹
نمازِ وتر کے اہم مسائل	۷۰
دُعائے قنوت اور اسکا دُعائیہ ترجمہ	۷۱
نمازِ جنازہ کا بیان	۷۲
نمازِ جنازہ کے اہم مسائل	۷۲
نمازِ جنازہ غائب کی نہیں	〃
نمازِ جنازہ کے رکن	〃
طریقہ نمازِ جنازہ	〃
بالغ مرد وعورت کی دُعائے جنازہ	۷۳
نابالغ لڑکے کی دُعائے جنازہ	۷۳
نابالغ لڑکی کی دُعائے جنازہ	〃
خاص میّت کے لئے دُعا	〃
بیوی کے جنازہ کو کاندھا دینا	۷۴
کس کس کی نمازِ جنازہ نہیں ؟	〃
خودکشی۔ اور بغیر غسل۔ اور بدمذہب کی نمازِ جنازہ کے مسائل	۷۵
نمازِ جنازہ کے اہم مسائل	〃
حاضر کس کو کہا جائے	〃
نمازِ جنازہ کے بعد خاص میّت کے لئے دُعا پر اعتراضات کے **جوابات**	۷۶
نمازِ تراویح کا بیان	۷۷
آٹھ رکعت تراویح کا رَد	〃
تراویح اور حافظ کے اہم مسائل	〃
ایمان کی حفاظت فرض ہے	〃
تراویح کی تسبیح	۷۸
اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ کا غلط ترجمہ	۷۹
امام اہلسنّت کی کتاب سے اقتباس	۸۰
نمازِ جمعہ کا بیان	۸۱
شرائط جمعہ	〃

عنوان	صفحہ
جمعہ کس پر فرض ہے ؟	۸۱
کس پر جمعہ فرض نہیں ؟	"
خُطبۂ جمعہ و احکامات	۸۲
خُطبۂ نکاح و ضروری احکام	۸۸
حروف کی ادائیگی سے متعلق	۸۹
اردو میں معمولی فرق سے معنٰی میں فرق	"
علمِ تجوید کی ضرورت	۹۰
عربی میں معمولی فرق سے معنی میں عظیم تبدیلی	"
جس کے تلفظ صحیح ادا نہ ہوں	۹۲
جن الفاظ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے	"
شرائطِ نماز کا بیان	۹۳
نماز میں طہارت کس کس چیز میں چاہئے	"
نجاستِ غلیظہ کے اہم مسائل	"
نجاستِ خفیفہ	۹۴
دوسری شرط سترِ عورت کے اہم مسائل	"
تیسری شرط استقبالِ قبلہ کے اہم مسائل	۹۸
تحری کے مسائل	"
چوتھی شرط وقت	۹۹
پانچوں نمازوں کے اوقات و مسائل	"
پانچویں شرط نیّت کے اہم مسائل	۱۰۱

عنوان	صفحہ
نماز قضائے عمری کی نیّت کا طریقہ	۱۰۲
مقتدی کی نیّت کے اہم مسائل	"
چھٹی شرط تکبیر تحریمہ	۱۰۳
نماز کے فرائض کا بیان	۱۰۴
تکبیر تحریمہ کی وضاحت	"
فرائض سے قبل شرائط کا پایا جانا	"
تکبیر تحریمہ کی ادائے گی	"
مقتدی تکبیر تحریمہ کب ختم کرے ؟	۱۰۵
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی غلط ادائیگی سے کفر واقع ہونا	"
دوسرا فرض قیام کے اہم مسائل	۱۰۶
قیام اگر تھوڑی دیر ہی کر سکتا ہو تو قیام کرے	۱۰۷
بیٹھ کر نماز پڑھنے کے اہم مسائل	۱۰۸
تیسرا فرض قراءت ــ مسائل حرف کی ادائیگی	"
چوتھا فرض رکوع کے مسائل	۱۰۹
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کی ادائے گی	"
پانچواں فرض سجود اور سجدے کی شرط	۱۱۰
چٹائی قالین وغیرہ کی کناری پر پیشانی	"
پیشانی کا جمنا ناک کا دبنا ضروری	"
سجدے سے متعلق اہم مسائل	۱۱۱
چھٹا فرض قعدہ اخیرہ کے اہم مسائل	۱۱۲

عنوان	صفحہ
ساتواں فرض خروج بِصُنعِہٖ	۱۱۳
سلام کے احکام	″
واجباتِ نماز	۱۱۴
نماز کے مکروہاتِ تحریمی	۱۱۵
نماز کی سُنّتیں	۱۱۶
منفرد کی نماز میں سُنّتیں	″
عورت کی دیگر سُنّتیں	۱۱۷
امام و مقتدی کی سُنّتیں۔ مستحباتِ نماز	۱۱۸
داڑھی۔ نظم	۱۱۹
امامت کا بیان	۱۲۰
امام کن اوصاف کا حامل ہو	″
مقتدی امام کی دینی کتب سے مدد کریں	″
مُسلمان کہلانیوالے بدمذہب گستاخ صحابہ	″
گستاخانِ رسُول۔ کافر مُرتد کو امام نہ	″
بنایا جائے	″
وہابی دیوبندی عقائد کے چند نمونے	۱۲۲
وہابی دیوبندی تصنیف نہ ہونے پر انعام	″
زِنا سے بچنے پر مشورہ	″
توبہ کے شک پر اعتراض کا جواب	۱۲۳
تقیہ کر کے سُنّی مساجد پر قبضہ	″

عنوان	صفحہ
ترک جماعت کے بیس ۲۰ اعذار	۱۲۴
جماعت کا بیان	۱۲۵
نماز باجماعت کی فضیلت پر حدیث	″
صفوں کی ترتیب	″
امام و مقتدی کا کس جگہ کھڑا ہونا مکروہ	۱۲۶
نماز میں عورت مرد کیساتھ کھڑے ہونے	″
کے اہم مسائل	″
نماز ٹوٹ جانے کے اسباب کا مُطالعہ ضروری	۱۲۸
نماز توڑنا کب جائز۔ نماز توڑنا کب مُستحب؟	۱۲۹
نماز توڑنا کب واجب؟	″
سجدۂ سہو کا بیان	۱۳۰
سجدہ سہو میں دو۲ سجدے اور تشہد واجب	″
سجدہ سہو کے بہت ضروری اہم مسائل	″
واقعہ سیدنا امام اعظم	۱۳۱
تشہد قرأت خفی جلی اور شک پر اہم مسائل	۱۳۲
سُترہ کی وضاحت	″
برکات محرومی نحوست و تنگدستی کے اسباب	۱۳۳
بدی کے بدلے نیکی	۱۳۹
نمازِ عیدین	۱۴۰
مسائل و طریقہ نمازِ عیدین	″

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
عید کے مستحبات اور تکبیر تشریق	۱۴۱	کھانا کھانے کی دُعاء	۱۵۲
نمازِ قضائے عمری	۱۴۲	پانی پینے کی دُعاء	״
ہر دن کے ۲۰ فرض و واجب کا میزان اور	״	دُودھ پینے کی دُعاء	۱۵۳
اُن کی ادائے گی کے آسان اوقات	״	کھانے سے فراغت پر دُعاء	״
نماز قضا کرنے کے فرضی اسباب	״	مہمان فراغت پر دُعاء	״
قضا نماز کی نیّت	״	گھر سے بایاں قدم نکالنے پر دُعاء	״
نمازِ سفر ـــ نمازِ مُسافر	۱۴۳	بازار میں پڑھنے کی دُعاء	״
قصر نماز کب واجب اور انکے اہم مسائل	״	سواری پر بیٹھ کر دُعاء	۱۵۴
صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ	۱۴۴	مسجد میں دایاں قدم رکھنے پر دُعاء	״
نمازِ اشراق ـــ نمازِ چاشت	۱۴۵	مسجد سے بایاں قدم نکالنے پر دُعاء	״
نمازِ تہجّد اور صلوٰۃ اللیل	۱۴۵	شبِ قدر شبِ برأت کی دُعاء	״
نمازِ استخارہ ـــ طریقہ اِستخارہ	۱۴۶	عیادت کی دُعاء	״
نمازِ توبہ	۱۴۷	مُصیبت زدہ کو دیکھ کر دُعاء	۱۵۵
توبہ اور کفّارہ ـــ توبہ کا طریقہ	۱۴۸	دشمن کے خوف پر دُعاء	״
صلوٰۃِ غوثیہ ـــ اور اُس کی دُعائیں	۱۴۹	دشمن کے نرغے میں دُعاء	״
نمازِ حاجت اور اُس کی ۲ دُعائیں	״	مُصیبت پہنچنے پر دُعاء	״
صبر و شکر کی دُعا ـ بڑھاپے میں فراخ رزق کی دُعا	۱۵۱	قرض و فکر پر دُعاء	״
مسنون دُعائیں	۱۵۲	مشکل کیوقت مدد کو پکارنے کی دُعاء	״
نیّت روزہ ـــ دُعائے افطار	״	چاند دیکھنے پر دُعاء	۱۵۶
مسجد میں اعتکاف کی نیّت	״	آنکھ دُکھنے پر دُعاء	״

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سُرمہ لگانے کی دُعاء	۱۵۶	بیتُ الخلاء سے دایاں پیر	۱۵۷
سُونے کے وقت کی دُعاء	″	نکالنے پر باہر کی دُعاء	″
سُونے سے اُٹھ کر دُعاء	″	لباس پہننے کی دُعاء	۱۵۸
آئینہ دیکھنے پر دُعاء	″	نظر لگنے پر دم کرنے کی دُعاء	″
شبِ عُروسی کی دُعاء	۱۵۷	قبرستان میں پہنچنے پر دُعاء	″
مُبارکباد دولہا دُلہن کو دینے کی دُعاء	″	کوئی چیز گم ہونے پر دُعاء	″
ہمبستری کے ارادہ پر دُعاء	″	اسلام پر خاتمہ کی دُعاء	″
بیتُ الخلاء میں بایاں پیر	″	جامع دُعاء	۱۵۹
رکھنے سے قبل دُعاء	″	لڑکا اور لڑکی کے عقیقہ کی دُعاء	۱۶۰

تعداد رکعات

نام نماز	غیر مؤکدہ سُنت قبل فرض	سُنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سُنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کُل رکعتیں
فجر		۲	۲			۴
ظہر		۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴		۴			۸
مغرب			۳	۲	۲	۷
عشاء	۴		۴	۲ ۳ وتر واجب	وتر سے پہلے وتر کے بعد ۲	۱۷
جمعہ	بعد فرض ۲	۴	۲	۴	۲	۱۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سنّی حنفی نماز مترجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ـــــــ

ایمانِ مفصّل　اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر کہ ہر بھلائی اور بُرائی اللہ

وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

تعالیٰ نے مقدر فرمادی ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے ـــــــ

ایمانِ مجمل　اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ

کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کئے اس کے تمام احکام مجھے اس کا

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ

زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین

شش کلمے

پہلا کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسکے خاص بندے اور رسول ہیں ۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ

پاک ہے اللہ اور ساری خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں اللہ کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے باز رہنے اور نیکی کی قوت اللہ ہی سے ہے

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

جو بلند مرتبہ والا عظمت والا ہے ۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ ایک اکیلا اس کا کوئی

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ؕ وَهُوَ

ساجھی نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے ساری خوبیاں ہیں وہی جلائے وہی

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا وہ عظمت اور بزرگی والا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سب بھلائیاں اسی کے قبضہ میں ہیں اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے

پانچواں کلمہ استغفار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جو میرا پروردگار

ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً

ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا خواہ جان کر یا بے جانے، چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں اس

وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ أَعْلَمُ وَمِنَ

کی طرف توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جسے میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جو میں نہیں

الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

جانتا یقیناً تو ہر غیب کو خوب جاننے والا ہے اور تو ہی عیبوں کو

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ

چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہ سے باز رہنے اور نیکی کی قوت اللہ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہی سے ہے جو بلند مرتبہ والا اور عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِّ کفر اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں

أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ

تیرے ساتھ کسی کو شریک کروں اور وہ میرے علم میں ہو اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں

لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ

اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے

اَلْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ
اور شرک سے اور جھوٹ اور غیبت سے اور بُری نئی ایجادات سے اور

وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَ
چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور کسی پر بہتان باندھنے سے اور ہر قسم کی نافرمانی

اَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں

ایمانِ مفصّل ایمانِ مجمل

جس طرح غیر مُقلد، امام ابُوحنیفہ، امام شافعی امام حنبل امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو نہیں مانتے اور از راہ مکر کہتے ہیں کہ ہم صرف قرآن وحدیث کو مانتے ہیں۔ مگر انہیں کے گروہ سے ایک فرقہ حدیث کو نہیں مانتا وہ بھی بطور مکر کہتاہے کہ ہم صرف قرآن کو مانتے ہیں۔ جبکہ اُن کی تمام ٹولیاں کہتی۔ اور اپنی کتب میں لکھتی ہیں کہ۔ بس اللہ کو مان اُس کے سوا کسی کو نہ مان[1]۔ اِس مشترکہ عقیدہ پر رات دن مدارس ومساجد میں بلکہ ریل اور بس کے سفر میں درس دیتی دِکھائی سُنائی دیتی ہیں۔ حتّٰی کہ یہ ٹولیاں اسکول کالج یونیورسٹی میں اِسی پر پُوری توانائی خرچ کرتی ہیں، کہ بس اللہ کو مانو اُسکے سوا کسی کو نہ مانو۔ انکے مدرسوں میں قاعدے پارے پڑھنے والے بچّوں کو بھی یہی رٹایا جاتاہے کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ ماننا چاہیئے۔ اہلِ علم کے سامنے اگر کوئی از راہِ تقیہ انکار بھی کرے

---

[1] اِن ہی عقائد کے سرغنوں نے پھر خدا کا بھی اِنکار کیا۔ اور نیچری عقیدہ کی بنیاد ڈالی جس پر انگریز کسی نے سراور خان کا خطاب پایا کسی نے شمس العُلما اور کسی نے ڈپٹی کا خطاب تو کسی نے ابوالکلام اور دین ومذہب سے آزاد کا لقب پایا۔ کوئی محمد حُسین چکڑالوی تو کوئی بدحالی کہلایا۔

تو وہ بھی کسی دوسرے انداز سے گھما پھرا کر کہتا یہی ہے اللہ کے سوا کسی کو نہ مانو ایسوں کے بارے میں قرآن حکیم کیا ارشاد فرماتا ہے ملاحظہ کیجئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اے ایمان والو! ایمان رکھو اللہ اور اللہ کے رسول پر
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ	اور اس کتاب پر جو اپنے رسول پر اتاری اور اس کتاب
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ	پر جو پہلے اتاری اور جو نہ مانے اللہ اور اس کے
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کو تو
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝١٣٦ اِنَّ الَّذِيْنَ	وہ ضرور دور کی گمراہی میں پڑا۔ بیشک وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ	ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے
ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	پھر اور کفر میں بڑھے اللہ ہرگز نہ انہیں بخشے نہ
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝١٣٧ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ	انہیں راہ دکھائے خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان
بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۝١٣٨ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ	کیلئے دردناک عذاب ہے وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ	عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ساری
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝١٣٩ ــــ سورۃ النساء ــــ	اللہ کے لئے ہے

ان آیات میں انکا بھی بیان ہے جن حضرات کو انکے اپنے مذہب کی کتب میں انکے عقائد دکھلائے جائیں تو وہ ان عقائد سے نفرت کر کے مسلمان ہو جاتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد کسی لالچ وغیرہ کے سبب پھر گستاخ رسول ہو جاتے ہیں اور ان آیات میں ان گستاخان رسول منافقین کا بھی بیان ہے جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی بڑھا کر بلکہ یہود و نصاریٰ کے اتحادی بن کر عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کانگریسیوں امریکی نوازوں گستاخان رسول فرقوں کی تمام ٹولیوں کی عیاری مکاری سے تمام مسلمانوں کو بچائے اور ان گستاخان رسول امریکی ایجنٹوں کو ہدایت عطا فرمائے آمین۔

پانی کا بیان

بالٹی۔ آفتابہ۔ جگ اُٹھاتے وقت اُنگلیاں دستہ پر۔ انگوٹھا جگ کی کناری میں اِسی طرح بدھنے لوٹے سے پانی انڈیلتے وقت انگوٹھا کناری کے اندر ڈال کر پکڑتے ہیں۔ اُس وقت بے وضو یا بے دُھلے انگوٹھے کو پانی لگا تو برتن کا پانی انگوٹھے کا استعمال شُدہ ہوگیا۔ اِس پانی سے استنجا تو ہوجائیگا مگر وضو غسل نہ ہوگا۔ سردیوں میں پتیلی۔ کیتلی۔ یا کلسہ۔ لوٹے میں پانی گرم کرنے رکھتے ہیں۔ پھر بے دُھلی اُنگلی ڈال کر دیکھتے ہیں کہ پانی گرم ہوا کہ نہیں۔ اُسی طرح یہ پانی بھی وضو اور غسل کے قابل نہ رہا۔ اِسی طرح۔ جس شخص پر غسل فرض ہو اُس کے جسم کا کوئی بے دُھلا حصّہ پانی سے چھُو جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے کام کا نہ رہا۔ اگر دُھلا ہوا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصّہ پڑ جائے تو حرج نہیں۔

اس پانی کو استعمال کے قابل کرنے کیلئے اُس میں پاک پانی اتنا اور ڈالا جائے کہ پانی بہنے لگے۔ تب اُس پانی سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں۔ اور اگر پانی آدھے برتن سے کم ہے تب اُس پانی میں اُس سے زائد پانی ڈالا جائے تو پانی وضو اور غسل کے قابل ہو جائیگا۔ مثانے اور معدے کی خرابی کی وجہ سے جو بچے کپڑوں میں پیشاب یا پاخانہ کر لیتے ہیں۔ وہ اپنے جرم کو چھپانے کی غرض سے جب اُسکو دھوتے ہیں تو جو چیزیں پاک ہوتی ہیں جلدی میں اُن کو بھی ناپاک کر دیتے ہیں۔ اُن میں سے لوٹا۔ بالٹی۔ اور نلکے کی ٹوٹی وغیرہ بھی ہے۔ لہٰذا شبہ پڑنے پر انکو بھی دُھو کر استعمال کیا جائے

مسئلہ: بارش۔ ندی۔ نالے۔ چشمے۔ سمندر۔ دریا۔ کنوئیں۔ برف اولے کے پانی سے وضو اور غسل جائز ہے

مسئلہ: بہتا پانی کہ اُس میں تنکا ڈال دیں تو بہالے جائے۔ پاک اور پاک کرنیوالا

ہے۔ نجاست پڑ جانے سے ناپاک نہ ہوگا۔ جب تک وہ نجس اُس کے رنگ یا بُو یا مزہ کو نہ بدل دے۔ اگر نجس چیز سے رنگ یا بُو یا مزہ بدل گیا تو ناپاک ہے۔

مسئلہ: حوض اُسی کو نہیں کہتے جو مسجدوں عیدگاہوں میں بنالیے جاتے ہیں۔ بلکہ وہ گڑھا جو سَو ہاتھ مربع ہو بڑا حوض ہے مثلاً ۱۰×۱۰=۱۰۰ ہاتھ۔ یا ۲۰×۵=۱۰۰ ہاتھ۔ غرض یہ کہ سَو ہاتھ مربع ہو اُسی کو دَہ دردہ کہتے ہیں۔

بچّے کا پیشاب اور اُلٹی پیدا ہوتے ہی بھی اگر بچّے نے پیشاب کیا۔ تو وہ بھی ناپاک ہے۔ پھیلاؤ میں درم یا پُرانی اٹھنّی سے زائد جگہ۔ بدن یا کپڑے پر ہو۔ اس کا دھونا فرض ہے۔ یونہی شیر خوار بچّے نے مُنھ بھر دُودھ کی اُلٹی کی۔ تو اگر دودھ معدے سے آیا تو وہ بھی نجس ہے۔ اور درم سے زائد کا دھونا فرض۔ اور اگر سینہ سے پلٹ کر واپس آیا تو پاک ہے (بہارِ شریعت)

جو خواتین اس طرح کی افواہ پھیلاتی ہیں کہ شیر خوار بچّے کا دودھ اور پیشاب پاک ہے۔ اِس طرح کے دِل سے گڑھ کر مسئلے بیان کرنے والی خواتین۔ خود کے اور دیگر خواتین کے گناہوں کو اپنے سَر نہ لیں۔

واشنگ مشین سے کپڑے دھونا جس طرح معمولی چنگاری نہ صرف گھر بلکہ محلّے بھر کی تباہی کا سبب ہوتی ہے۔

اِسی طرح ایک قطرہ پیشاب سے بڑی ٹنکی کا پانی نجس ہو جاتا ہے۔ یونہی تھوڑے پانی کے اِستنجے سے بدن اور کپڑے میں نجاست پھیلتی ہے۔ ایک ناپاک رومال اگرچہ کتنے ہی کپڑوں کے ساتھ کپڑے دھونے کی مشین میں ڈال کر دھویا جائے تو۔ نہ صرف اُن سب کپڑوں کو ناپاک کرتا ہے بلکہ مشین سے نکالنے والے ہاتھوں کو۔ اور اس کی

چھینٹیں پہنے ہوئے کپڑے بھی ناپاک کر دیتی ہیں ۔۔۔۔

کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

کپڑوں سے پہلے میل اور صابن نکالا جائے ۔۔ پھر ہر ہر کپڑے کو پانی کی دھار کے نیچے اس طرح کہ ایک سرا اوپر کو اور دوسرا نیچے کی طرف ۔ پھر دھارے سے ہٹا کر پہلے اوپر کا حصّہ نچوڑتے ہوئے نیچے کا حصّہ نچوڑیں ۔ اس درمیان میں نیچے کا سرا اوپر ہرگز نہ آنا چاہیئے ۔ ورنہ وہ پہلی مرتبہ کا بھی دُھلا ہوا نہ رہے گا ۔ پھر ہاتھ دھو کر اوپر کے سرے پر پانی کی دھارے نیچے تک دھونا چاہیئے ۔ پھر دھارے سے ہٹا کر اوپر کا سرا نچوڑتے ہوئے آخر تک بہت احتیاط سے نچوڑا جائے کہ تَر ہاتھ بغیر دھوئے ۔ اوپر کے نچوڑے ہوئے کپڑے کو نہ لگے ۔

وضو کا بیان

حدیث : رسُول اللہ صلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے تو ۔ کلّی کرنے سے منہ کے گناہ گر جاتے ہیں ۔ اور جب ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا تو ناک کے گناہ نکل گئے ۔ اور جب مُنہ دھویا تو اس کے چہرے کے گناہ نکلے ۔ یہاں تک کہ پلکوں کے نکلے ۔۔۔ اور جب ہاتھ دھوئے تو ہاتھوں کے گناہ نکلے ۔ یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکلے ۔ اور جب سر کا مسح کیا تو سر کے گناہ نکلے ۔ یہاں تک کہ کانوں سے نکلے ۔ اور جب پاؤں دھوئے تو پاؤں کی خطائیں نکلیں ۔ یہاں تک کہ ناخنوں سے ۔۔ پھر اس کا مسجد کو جانا ۔ اور نماز مزید براں ۔۔ امام مالک و نسائی ۔ بہارِ شریعت دوم

احتیاط : یہی وجہ ہے کہ مسجد میں جس جگہ نماز پڑھی جاتی ہو وہاں وضو کی چھینٹیں یا قطرے نہ گرنے چاہئیں ۔ قطروں کا مسجد میں ٹپکنا مکروہ تحریمی ہے ۔ وضو گاہ اور نماز کی جگہ کے درمیان کی جگہ کیچڑ ۔ گند ۔ ناپاک بھی نہ ہونی چاہیئے ۔

ورنہ گیلے پیروں کے ذریعہ وہاں کا گندنا پاکی صفوں کو بھی ناپاک کریگا۔ جس سے مسلمانوں کی نمازوں کو خطرہ ہوگا۔ لہٰذا اس درمیانی جگہ کا اور خاص وضو کی جگہ جہاں گندے پیر رکھ کر وضو کرتے ہیں اُسکا پاک ہونا بھی بہت ضروری ہے

قرآن پاک سے ثابت کہ وضو میں چار فرض ہیں ۔۔۔ چہرہ[۱] دھونا۔ کہنیوں سمیت دونوں[۲] ہاتھوں کا دھونا۔ سر کا مسح[۳] کرنا۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کا دھونا[۴]۔۔۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے ۔۔۔

۱ چہرہ دھونا شروع پیشانی سے ٹھوڑی تک طول ہیں۔ اور عرض میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک چہرہ ہے۔ اس حد تک کے اندر جلد کے ہر حصہ پر ایک مرتبہ پانی بہانا فرض ہے ۔۔۔ پیشانی کے اوپر سرے سے کان تک میں قلموں کے اوپر کے بال اور بالوں کی جڑ کھال بھی چہرہ میں شامل۔ اسی طرح کان کی کناری۔ کان کی لو۔ کان کی گدیہ۔ اور گدیہ کے نیچے جبڑے کی ہڈی کا سرا احتیاط سے خاص خیال کرتے ہوئے دھویا جائے ۔۔۔

مسئلہ : داڑھی کے بال اگر گھنے نہ ہوں تو جلد کا دھونا فرض ہے ۔۔۔

مسئلہ : رُخسار اور کان کے درمیان کنپٹی کا دھونا فرض ہے ۔۔۔

مسئلہ : نتھ کا سُوراخ اگر بند نہ ہو تو اُس میں پانی بہانا فرض ہے ۔۔۔

مسئلہ : پلک کا ہر بال پُورا دھونا فرض ہے۔ اگر اُس میں کیچڑ چیپڑ وغیرہ کوئی سخت چیز جم گئی ہو تو چھڑانا فرض ہے ۔۔۔

۲: ہاتھوں کا دھونا **مسئلہ :** اگر کہنیوں سے ناخن تک کوئی جگہ ذرہ بھر بھی دُھلنے سے رہ جائے گی وضو نہ ہوگا ۔۔۔

مسئلہ: ناخنوں پر نیل پالش چڑھی ہو تو ناخنوں پر پانی نہ بہے گا۔ اگر کسی چیز سے کھرچی اور بال کی نوک برابر جگہ پالش رہ گئی جس سے اُس کے نیچے پانی نہ بہا تو وضو اور غسل ہرگز نہ ہوگا۔ **لہٰذا** احتیاط بہت ضروری ہے ـــــــ

مسئلہ: ہر قسم کے جائز اور ناجائز گہنے۔ چھلّے۔ انگوٹھیاں۔ پہنچیاں۔ کنگن کانچ یا لاکھ وغیرہ کی چوڑیاں ریشم کے لچھّے وغیرہ اگر اتنے تنگ ہیں کہ نیچے پانی نہ بہے۔ تو اُتار کر جگہ دھونا فرض ہے ـــــــ

۳: سر کا مسح کرنا

مسئلہ: فقہاءِ کرام کے عمل اور معتبر کتب فقہ سے ثابت ہے، کہ صرف تر ہاتھ سَر پر ایک مرتبہ پھیرنا سَر کا مسح ہے ـــــــ

مسئلہ: سر پر بال نہ ہوں تو جلد کی چوتھائی۔ اور جو بال ہوں تو خاص سر کے بالوں کی چوتھائی کا مسح فرض ہے ـــــــ

۴: پاؤں دھونا

مسئلہ: چھلّے اور پاؤں کے گہنوں کا بھی وہی حکم ہے جو اوپر بیان ہوا ـــــــ

مسئلہ: بعض لوگ کسی بیماری کیوجہ سے پاؤں کے انگوٹھوں میں اسقدر کھینچ کر تاگا باندھتے ہیں کہ پانی بہنا درکنار تلگے کے نیچے تر بھی نہیں ہوتا جس سے وضو نہیں ہوتا

مسئلہ: پیر کی انگلیوں کے نیچے سلوٹیں۔ گھائیاں۔ کروٹیں۔ تلوے۔ ایڑیاں کونچیں۔ گھائیاں۔ ایڑیوں کے اوپر پیچھے کی جانب جو جگہ دیکھنے میں نہیں آتی اور ہاتھ پھرنے سے وہ جگہ رہ جاتی ہے۔ اور دھلنے سے تو اکثر رہ جاتی ہیں۔ ان پر پانی بہانہ بہا سب برابر کہ وہ جگہیں پھر بھی خشک۔ کہ ان جگہوں پر پانی بہنے سے رہ جاتا ہے۔ خصوصاً سردیوں میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔

خصُوصاً گٹوں اور ٹخنوں کے آس پاس کی جگہیں اور کہنیوں سے بھی بے خیالی حرام۔ اور توجّہ سے دھونا فرض ہے۔ ⸺ بہارِ شریعت ⸺

وضو کا طریقہ

مستحب ہے کہ وضو کرنے کیلئے اونچی جگہ۔ قبلہ رُخ بیٹھے۔ پاکی اور ثواب حاصل کرنے کی نیّت کرے۔ اور بسم اللہ شریف پڑھے (یہ اس لئے کہ جو وضو بِسۡمِ اللّٰہ سے شروع کیا جائے وہ تمام بدن صغیرہ گناہوں سے پاک ہوگا۔ ورنہ جتنے پر پانی گزرے گا اتنا ہی گناہوں سے پاک ہوگا)۔ پھر تین، تین بار پہنچوں تک دونوں ہاتھ دھوئے (پہنچوں یعنی گٹوں تک)۔ پھر کم از کم تین بار دائیں۔ تین بار بائیں۔ تین بار اوپر۔ تین بار نیچے۔ دانتوں پر مسواک کرے۔ پھر تین بار کلّی۔ اور اگر روزہ نہ ہو تو تین بار غرغرہ کرنا چاہیئے۔ پھر تین بار ناک میں نرم بانسے یعنی ہڈی تک پانی چڑھائے۔ ناک میں سُوکھی رینٹھ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے چھڑائے۔ بائیں ہاتھ سے ہی ناک سِنکے۔ جلدی میں نہ آدھے تولہ پانی سے کلّی کی جائے نہ تیج تیج کرے۔ اور نہ پاؤ تولہ پانی صرف ناک کی نوک کو لگائے۔ **بلکہ** کامل کلّی کرے۔ کامل طریقے سے ناک میں پانی چڑھائے۔ پھر تین بار چہرہ اس طرح دھوئے کہ پیشانی اور سَر کا بھی تھوڑا سا حصّہ۔ قلموں کے بالوں کی جڑیں کھال۔ کنپٹی۔ کانوں کی لو۔ کانوں کی گدیہ۔ اور نیچے جبڑے کی ہڈی کی لوکیں۔ ٹھوڑی کی گولائی۔ اس تمام حدود میں اگرچہ بے گھنی داڑھی بھی ہو تب بھی بال۔ اُس کی جڑ۔ کھال پر پانی بہانا فرض ہے۔ پھر پہلے دایاں۔ پھر بایاں ہاتھ ناخن سے مع کہنیوں کے دھونا فرض ہے۔ دھوئیں۔ کہنیوں کو۔ خصُوصاً سردیوں میں بہت احتیاط اور توجہ سے دھونا ہے۔ کلائیوں کی کروٹوں،

کہنیوں پر اس طرح پانی بہے کہ بال برابر بھی کہیں سے جگہ ایسی نہ رہنی چاہیئے جہاں پانی نہ بہا ہو۔ ورنہ وضو نہ ہوگا۔ پھر تر ہاتھ سے سَر کا مسح۔ دونوں کانوں میں شہادت کی انگلیوں کے پیٹ سے مسح۔ انگوٹھوں سے کانوں کی بیرونی سطح کا مسح۔ اور پھر انگلیوں کی پشت سے گردن یعنی گلے کی پشت کا مسح کرے (گلے کا مسح مکروہ ہے)۔ پھر دایاں۔ اس کے بعد بایاں پاؤں ٹخنوں کے اوپر کچھ حصہ پنڈلی کا بھی دھوئیں۔ ایڑی کی پُشت۔ گٹے۔ اور ٹخنوں کے آس پاس کی جگہ خصوصاً ایڑی کے اوپر پُشت کی جانب جو جگہ آسانی سے نظر نہیں آتی۔ اُس کو بہت توجّہ سے دھونا۔ اور پانی بہانا ہے۔ خصوصاً سردیوں میں۔

وضو کی دعائیں

وضو کرتے وقت وہ دُعائیں پڑھیں جو سلف سے منقول ہیں۔ ہر عضوِ وضو کی علیحدہ دُعا ذیل میں ذکر کی ہے جس کا یاد کرنا نہایت آسان و مفید ہے۔ وضو شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ شریف ضرور پڑھ لے۔ پھر

(۱) ہاتھ دھوتے وقت:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْإِسْلَامِ ط الْإِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ ط	اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ ہے اور تعریفیں اللہ کیلئے جس نے مجھے دینِ اسلام پر قائم رکھا اسلام حق اور کُفر باطل ہے

(۲) کُلّی کے وقت:۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰى تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ	اے اللہ! تو میری مدد کر کہ قرآن کی تلاوت۔ اور تیرا ذِکر و شکر کروں اور تیری اچھی عبادت کروں۔

(۳) ناک میں پانی ڈالتے وقت :-

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ	اے اللہ! تو مجھ کو جنّت کی خوشبو
وَلَاتُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ ؕ	سُونگھا۔ اور مجھے جہنّم کی بُو سے بچا۔

(۴) چہرہ دھوتے وقت :-

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ	اے اللہ! تو میرے چہرے کو اُجالا کر جس
تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ	دن کہ کچھ مُنھ سپید ہوں گے اور کچھ سیاہ

(۵) داہنا ہاتھ دھوتے وقت :-

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ	اے اللہ! میرا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ
وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ؕ	میں دے۔ اور مجھ سے آسان حساب کر

(۶) بایاں ہاتھ دھوتے وقت :-

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ	اے اللہ! میرا نامۂ اعمال نہ بائیں ہاتھ
بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ	میں دے۔ اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے۔

(۷) سر کا مسح کرتے وقت :-

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ	اے اللہ! تو مجھے اپنے عرش کے سایہ میں رکھ
یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرْشِكَ	جس دن تیرے عرش کے سایے کے سوا کہیں بھی

(۸) کانوں کا مسح کرتے وقت :- سایہ نہیں ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ	اے اللہ! مجھے اُن میں کر دے جو بات سُنتے
یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ	اور اچھی بات پر عمل کرتے ہیں۔

(۹) گردن کا مسح کرتے وقت :-

86382

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ ط — اے اللہ! میری گردن آگ سے آزاد کردے۔

(۱۰) داہنا پاؤں دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی — اے اللہ! میرا قدم پُل صراط پر ثابت رکھ

الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ — جس دن کہ اس پر قدم لغزش کریں گے۔

(۱۱) بایاں پاؤں دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ — اے اللہ! میرے گناہ بخشدے۔

مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا — اور میری کوشش بارآور کر۔

وَّ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ — اور میری تجارت ہلاک نہ کر۔

(۱۲) مذکورہ دُعائیں پڑھی جائیں۔ یا سب جگہ درود شریف پڑھیں۔ اور یہی افضل ہے۔ (بہارِ شریعت)

(۱۳) وضو سے فارغ ہوتے ہی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ — اے اللہ! تو مجھے توبہ کرنے والوں

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ — اور پاک لوگوں میں کردے۔ آمین

(۱۴) آفتابہ یا جگ یا لوٹے میں۔ وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہوکر۔ پی لینا شِفائے امراض کے لئے بہتر ہے۔ اور آسمان کی طرف منھ کرکے یہ دُعا پڑھیں۔

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ — تو پاک ہے اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ — میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود

اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ — نہیں۔ تجھ سے معافی چاہتا ہوں۔

اور تیری ہی طرف توبہ کرتا ہوں۔

وضو کی سُنّتیں

(۱) وضو پر ثواب پانے حکمِ الٰہی بجالانے کی نیّت ۔ (۲) بسم اللہ پڑھنا ۔ (۳) دونوں ہاتھ گٹوّں تک تین بار دھونا ۔ (۴) دانتوں میں ہر جگہ کم از کم تین بار مسواک کرنا ۔ (۵) تین بار کلیاں اگر روزہ نہ ہو تو غرغرہ کرنا ۔ (۶) ناک میں تین بار پانی چڑھانا ۔ (۷) مُنھ اور ناک میں دائیں ہاتھ سے ہی پانی (۸) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۔ (۹) دھونے والے اعضا تین تین بار دھونا ۔ (۱۰) ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خلال کرنا ۔ (۱۱) داڑھی کا خلال کرنا (۱۲) پورے سر کا ایک بار مسح کرنا (۱۳) کانوں کا مسح کرنا ۔ (۱۴) ترتیب قائم رکھنا (۱۵) پے درپے وضو کرنا ۔

وضو کے مکرُوہات

(۱) دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا (۲) عورت کے وضو یا غسل کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا ۔
(۳) مسجد کا لوٹا یا بدھنا اپنے لئے مخصوص کرنا ۔ (۴) نجاست کی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا ۔
(۵) مسجد کے اندر وضو کرنا ۔ (۶) نجس جگہ وضو کا پانی گرانا ۔
(۷) لوٹے یا بدھنے میں وضو کے قطرے ٹپکانا ۔ (۸) وضو کے پانی میں رینٹھ یا کھنکار گرانا ۔
(۹) رینٹھ کھنکار یا کلّی قبلہ رُخ کرنا (۱۰) بائیں ہاتھ سے کلّی یا ناک میں پانی ڈالنا ۔
(۱۱) دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۱۲) وضو کرتے وقت ہونٹ یا آنکھیں بھینچنا ۔
(۱۳) مُنھ پر پانی مارنا (۱۴) چہرہ دھوتے وقت پانی میں پھونک مارنا ۔
(۱۵) ایک ہی ہاتھ سے چہرہ دھونا (۱۶) گلے کا مسح کرنا ۔
(۱۷) تین جدید پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا (۱۸) وضو کرتے وقت بے ضرورت دنیوی بات کرنا ۔
(۱۹) زیادہ پانی خرچ کرنا (۲۰) پانی اتنا کم خرچ کرنا کہ سُنّت رہ جائے ۔
(۲۱) استنجے کی جگہ خشک کئے کپڑے سے وضو کے اعضا پونچھنا (۲۲) کسی سُنّت کا ترک کرنا ۔

وضو کے مستحبات

وضو کے فرائض اور سُنّتوں میں مدد دینے اور مکروہات سے بچنے کی غرض سے ثواب کی خاطر وضو کے مستحبات پر عمل

(۱) اگر عُذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کرنا
(۲) اپنے ہاتھ سے پانی بھر!
(۳) بھاری برتن سے وضو نہ کرے خصوصاً کمزور
(۴) طشت کی قسم کا ہو تو برتن دائیں جانب رکھے
(۵) برتن لوٹے کی قسم کا ہو تو بائیں جانب رکھے
(۶) آفتابہ جگ کے دستے کو تین بار دھونا
(۷) دستے پر ہی ہاتھ رکھے منھ پر نہیں
(۸) نیّت زبان سے کرنا
(۹) عضو دھوتے وقت نیّت کا حاضر رہنا
(۱۰) قبلہ رُخ (۱۱) اُونچی جگہ (۱۲) بیٹھ کر
(۱۳) کپڑوں کو وضو کی چھینٹوں سے بچانا
(۱۴) ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا
(۱۵) دُرود پڑھنا افضل ہے
(۱۶) اطمینان سے وضو کرنا
(۱۷) رخسار کانوں کے مسح کے علاوہ دائیں جانب سے ابتداء
(۱۸) ہر عضو پر پہلے تیل کی طرح پانی چپڑنا
(۱۹) ہر عضو پر پانی بہاتے وقت ہاتھ پھیرنا
(۲۰) انگوٹھی کو حرکت دینا جبکہ ڈھیلی ہو ورنہ فرض
(۲۱) دائیں ہاتھ سے ہی کلّی کرنا
(۲۲) دائیں ہاتھ سے ہی ناک میں پانی چڑھانا
(۲۳) بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں ڈالنا
(۲۴) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا
(۲۵) دونوں ہاتھوں سے چہرہ دھونا
(۲۶) ٹھوڑی کے نیچے کے بال دھونا
(۲۷) روشنی وسیع کرنا چہرہ بازو پنڈلی وغیرہ میں
(۲۸) چہرہ دھوتے وقت سر کا کچھ حصہ دھونا
(۲۹) کانوں کے مسح میں کانوں میں انگلی ڈالنا
(۳۰) انگلیوں کے پیٹ سے کان کے اندر مسح کرنا
(۳۱) انگوٹھے کے پیٹ سے کان کے بیرون مسح
(۳۲) گردن کا مسح (۳۳) انگلیوں کی پُشت سے ہی
(۳۴) دونوں پاؤں بائیں ہاتھ سے ہی دھونا
(۳۵) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال انگلیوں سے شروع
(۳۶) ہاتھ سے وضو کے اعضاء نچوڑنا
(۳۷) اعضائے وضو بغیر ضرورت نہ پونچھے نہ خشک کرے
(۳۸) ہاتھ نہ جھٹکے یہ شیطان کا پنکھا ہے
(۳۹) کپڑے سے اعضائے وضو پونچھتے وقت تری کا باقی رہنا
(۴۰) برتن میں وضو کے بچے پانی سے کچھ کھڑے ہو کر پینا
(۴۱) اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو نفل تحیۃ الوضوء پڑھنا

مسواک کا بیان

حدیث: باسنادِ حسن حضرت علی کرم اللہ وجہہ راوی۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اُمت پر شاق ہوگا تو میں اُن کو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنا امر فرما دیتا۔ (یعنی فرض کر دیتا۔ بعض روایتوں میں لفظ فرض بھی آیا ہے)۔ طبرانی۔

حدیث: جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو رکعتیں جو مسواک کر کے پڑھیں جائیں۔ افضل ہیں بے مسواک کی ستر رکعتوں سے۔ ابونعیم۔

الحاصل مسواک کرنے کی تاکیدات اور اس کے فوائد پر احادیث کثیرہ ہے۔ اور علماء صلحاء و اطباء کے اقوال سے حاصل یا خلاصہ یہ نکلتا ہے کہ نہ صرف مسواک وظائف و عملیات۔ اور علماء حکام سے کامیاب ملاقات بناتی ہے **بلکہ** رب کی توجہ خاص۔ اور اُس کی نعمتوں کی بارش کا سبب بنتی ہے۔ مسواک پاک کرتی ہے مُنھ کو بدبو سے۔ خوشبو لاتی اور جلا بخشتی ہے مُنھ کو۔ راضی کرتی ہے رب تعالیٰ کو۔ اور مستجاب بناتی ہے دُعاء کو۔ مقبول بناتی ہے عبادت کو۔ اور زیادہ کرتی ہے فصاحت کو۔ دوست بناتی ہے دشمن کو۔ اور وقار لاتی ہے دوستوں میں۔ سیدھا رکھتی ہے کمر کو۔ اور دیر میں لاتی ہے بڑھاپے کو۔ یاد دلاتی ہے موت کے وقت کلمۂ شہادت کو۔ اور آسان کرتی ہے نزع کو۔ ہضم کرتی ہے کھانے کو۔ اور قوی کرتی ہے معدے کو۔ پاک کرتی ہے دِل کو۔ اور قوت دیتی ہے قلب کو۔ تیز کرتی ہے نگاہ کو۔ اور زیادہ کرتی ہے عقل کو۔ وسیع کرتی ہے روزی کو۔ اور شفا بخشتی ہے بدن کی ہر بیماری کو۔ صاف کرتی ہے حلق کو بلغم سے۔ اور قطع کرتی ہے رطوبت کو۔ دُور کرتی ہے دردِ دنداں کو۔ اور پُر وقار نورانی کرتی ہے چہرہ کو۔ دُور کرتی ہے دانتوں کے میل کو۔ اور جِلا و چمک بخشتی ہے دانتوں کو۔ دُور کرتی ہے شیطان کو۔ اور قریب لاتی ہے فرشتوں کو۔ دُور کرتی ہے جُنون کو۔ عشق پیدا کرتی ہے پیارے نبی کی ہر ادا سے۔

مسئلہ: مسواک پیلو یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو۔ میوہ یا خوشبودار پھول کے درخت کی نہ ہو۔ چھنگلیا کے برابر موٹی۔ اور ایک بالشت لمبی ہو۔ زائد لمبی پر شیطان بیٹھتا ہے۔ جب مسواک کرنا ہو تو اُسے دھولیں۔ یونہی فارغ ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ اور ریشہ کی جانب اُوپر کو کر کے حفاظت سے رکھیں۔ استعمال کے قابل نہ رہے تو اُس کو دفن کر دیں۔ یا ایسی جگہ رکھیں کہ ناپاک جگہ نہ گرے۔ کہ یہ آلۂ ادائے سُنّت ہے۔

مسئلہ: مسواک دَاہنے ہاتھ میں اِس طرح لیں کہ چھنگلیا مسواک کے نیچے۔ اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر۔ انگوٹھا سرے پر نیچے ہو۔ اور مٹھی نہ باندھیں۔

مسئلہ: دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کریں۔ لمبائی میں نہیں۔ کہ مسوڑے چھلیں گے۔ نرم کر کے مسواک کرنی چاہیئے۔

مسئلہ: مسواک ہر وضو اور کھانے کے بعد کم از کم تین تین مرتبہ داہنے یعنی سیدھے ہاتھ سے پہلے دَاہنی جانب اُوپر کے دانتوں میں۔ پھر بائیں جانب اُوپر کے دَانتوں میں۔ پھر دَاہنی جانب نیچے کے دَانتوں میں۔ پھر بائیں جانب نیچے کے دانتوں میں۔ ممکن ہو تو دَانتوں کو اندر کی جانب سے بھی صاف کریں۔

مسئلہ: مسواک نہ ہو تو اُنگلی یا کپڑے سے دَانت مانجھیں۔ اور اگر دَانت نہ ہوں تو اُنگلی یا کپڑے سے ہی مسوڑوں کو صاف کریں۔ (بہارِ شریعت)

خُوب رکھو اپنے دانتوں کی صَفائی کا خیال
اِس ذرا سی بات میں ہے تندرستی کا کمال

وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان

مسئلہ: پاخانہ[1] ۔ پیشاب[2] ۔ وَدی[3] ۔ مَذی[4] ۔ مَنی[5] ۔ کیڑا[6] ۔ پتھری[7] ۔ مرد یا عورت کی کسی بھی شرمگاہ سے نکلیں ۔ وضو جاتا رہے گا ۔

مسئلہ: اگر مرد کا ختنہ نہیں ہوا اور سوراخ سے اِن چیزوں میں سے کوئی چیز نکلی مگر ابھی ختنہ کی کھال کے اندر ہی ہے جب بھی وضو ٹوٹ گیا ۔

مسئلہ: یونہی عورت کی شرمگاہ یعنی آگے کے مُقام سے کوئی چیز نکلی مگر ابھی ۔ اوپر والی کھال کے اندر ہی ہو جب بھی وضو جاتا رہا ۔

مسئلہ: عورت کے آگے سے جو خالص رطوبت بے آمیزش خون نکلتی ہے ناقصِ وضو نہیں ۔ اگر کپڑے میں لگ جائے تو بھی کپڑا پاک ہے ۔

مسئلہ: مرد یا عورت کے پاخانے کے مُقام سے ہوا خارج ہوئی وضو جاتا رہا

مسئلہ: حقنہ[9] لیا اور دوا باہر آگئی ۔ یا کوئی چیز[10] پاخانہ کے مُقام میں ڈالی ۔ اور باہر نکل آئی ۔ وضو جاتا رہا ۔

مسئلہ: خون[11] ۔ یا پیپ[12] ۔ یا زرد پانی[13] کہیں سے نکل کر بہا ۔ اور اُس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے ۔ تو وضو جاتا رہا ۔ اگر صرف چمکا ۔ یا اُبھرا ۔ اور بہا نہیں جیسے سُوئی کی نوک ۔ یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے ۔ اور خون اُبھر آتا ۔ یا چمک جاتا ہے ۔ یا یہ کہ خلال کیا ۔ یا مسواک کی ۔ یا انگلی سے دانت ملے ۔ یا دانت سے کوئی چیز کاٹی اس پر خون کا اثر پایا ۔ یا ناک میں انگلی ڈالی اُس پر خون کی سُرخی آگئی

مگر وہ بہنے کے قابل نہ تھا۔ تو وضو نہیں ٹوٹا ____

مسئلہ: زخم سے خون وغیرہ نکلتا رہا۔ اور یہ بار بار پونچھتا رہا۔ کہ بہنے کی نوبت نہ آئی۔ تو غور کرے کہ اگر نہ پونچھتا تو بہہ جاتا۔ یا نہیں ؟۔ اگر بہہ جاتا تو وضو ٹوٹ گیا۔ ورنہ نہیں ____

مسئلہ: آنکھ۔ کان۔ ناف۔ پستان۔ وغیرہ میں۔ دانہ۔ یا ناسُور۔ یا کوئی بیماری ہو۔ اِن وجوہ سے جو پانی۔ یا آنسو[14] بہے۔ وضو توڑ دیگا۔

مسئلہ: مُنھ سے خون نِکلا۔ اگر تھوک کا رنگ سُرخ ہو جائے۔ تو وضو توڑ دیگا۔ اگر زرد ہو۔ یعنی تھوک خون پر غالب۔ تو وضو نہ جائیگا ____

مسئلہ: چھالا نوچ[15] ڈالا۔ اگر اُسمیں کا پانی بہہ گیا۔ وضو جاتا رہا۔ ورنہ نہیں۔

مسئلہ: جونک وغیرہ نے خون چوسا[16] اِسقدر چوسا کہ اگر خود نِکلتا تو بہہ جاتا۔ وضو ٹوٹ گیا۔ ورنہ نہیں ____

مسئلہ: ناک صاف کی اُس میں سے جما ہوا خون نکلا۔ وضو نہیں ٹوٹا ____

مسئلہ: اندھے کی آنکھ سے جو رطوبت بوجہ مرض نکلتی ہے۔ ناقضِ وضو ہے۔

مسئلہ: مُنھ بھر[17] قے۔ کھانے۔ یا پانی۔ یا صُفرا کی۔ وضو توڑ دیتی ہے۔

فائدہ: مُنھ بھر کے یہ معنٰی ہیں کہ اُسے بے تکلف نہ روک سکتا ہو۔

مسئلہ: بلغم کی قے وضو نہیں توڑتی جتنی بھی ہو ____

مسئلہ: پانی پیا۔ اور معدے میں اُتر گیا۔ اب وہی پانی صاف شفاف قے میں آیا۔ اگر مُنھ بھر ہے۔ وضو ٹوٹ گیا۔ اور وہ پانی نجس بھی ہے۔ اور اگر سینہ تک پہنچا تھا کہ اچھو لگا۔ اور نکل آیا۔ تو نہ وہ ناپاک ہے نہ اُس سے وضو ٹوٹے۔

مسئلہ: اُونگھنے۔ یا بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے سے وضو نہیں جاتا ۔

مسئلہ: جھوم کر گر پڑا۔ اور فوراً آنکھ کھل گئی۔ وضو نہ گیا ۔

مسئلہ: سو جانے سے[۱۸] وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ یونہی دیوار تھم۔ یا کسی بھی چیز سے ٹیک لگا کر بیٹھنے پر ایسی غنودگی چھا گئی کہ بدن ڈھیلا پڑ گیا۔ وضو ٹوٹ جائیگا ۔

مسئلہ: بیہوشی[۱۹]۔ جنون[۲۰]۔ غشی[۲۱]۔ اور اتنا نشہ[۲۲] کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں۔ یہ سب ناقص وضو ہیں ۔

مسئلہ: بالغ کا قہقہہ یعنی اِتنی آواز سے ہنسی آئی کہ آس پاس والے سُنیں۔ اگر جاگتے میں رکوع۔ سجدہ[۲۳] والی نماز میں ہو۔ وضو ٹوٹ جائے گا۔ اور نماز فاسد ہو جائے گی۔ وضو کرکے دوبارہ ادا کرے ۔

مسئلہ: اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ خود اس نے سُنا۔ پاس والوں نے نہ سُنا تو وضو نہ جائیگا۔ **مگر** نماز جاتی رہے گی ۔

مسئلہ: اور اگر مسکرایا۔ دانت ظاہر ہوئے۔ اور آواز بالکل نہیں نکلی۔ تو اس سے نہ نماز جائے۔ اور نہ وضو۔ مسئلہ: اپنا یا پرایا ستر دیکھنے سے وضو نہیں جاتا۔ **اور** دوسروں کے سامنے ستر کھولنا حرام ۔

مسئلہ: جو رطوبت انسان کے بدن سے نکلے۔ اور وضو نہ توڑے وہ نجس نہیں مثلاً خون کہ بہ کر نہ نکلے۔ یا تھوڑی قے کہ مُنھ بھر نہ ہو پاک ہے۔

مسئلہ: خارش یا پھنسی میں جب کہ بہنے والی رطوبت نہ ہو بلکہ صرف چپک ہو کپڑا اُس سے بار بار چھو کر اگرچہ کتنا ہی سن جائے پاک ہے ۔

مسئلہ : آنکھ دُکھتے میں جو آنسو بہتا ہے نجس و ناقص وضو ہے۔ لوگ آنسو سمجھتے ہیں یہ غلط ہی بلکہ جس کپڑے سے آنکھ صاف کی وہ بھی ناپاک۔

مسئلہ : درمیان وضو میں اگر ریح خارج ہو۔ یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وضو جاتا ہے۔ تو پھر سے وضو شروع کرے۔

مسئلہ : مُنھ سے اِتنا خون نِکلا کہ تھوک سُرخ ہو گیا۔ اگر لوٹے یا کٹورے کو مُنھ لگا کر کلّی کو پانی لیا تو کٹورا۔ لوٹا اور کُل پانی نجس ہو گیا۔ لٰہذا۔ چُلّو سے پانی لے کر کلّی کرے پھر چُلّو دھو کر پانی لے۔ ▭ بہارِ شریعت ▭

تیمّم کے تین فرض

(۱) تیمّم سے پہلے نیّت کا پایا جانا ضروری ہے۔ تیمّم کرنے پر نیّت پائی تیمم ادا نہ ہوگا۔ غسل کی حاجت پر غسل کا تیمّم۔ اور اگر بے غسل نہیں صرف بے وضو ہے تب نماز کے وضو کا تیمم کرے کہ مسجد میں جانے یا قرآن پاک چھونے یا زبانی پڑھنے یا اذان و اقامت کی نیت کئے جانیوالے تیمم سے نماز نہ ہوگی۔

طریقہ : وضو اور غسل دونوں کا تیمم ایک ہی طرح ہے (۲) دونوں ہاتھ کی انگلیاں کُشادہ کر کے کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قسم سے ہو مار کر لوٹ لیں اور اگر زیادہ گرد لگ جائے تو دونوں انگوٹھوں کی جڑ کو ٹکرا کر جھاڑلیں۔ اور اس سے سارے چہرے کا مسح کریں یعنی شروع پیشانی سے ٹھوڑی تک طول میں اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک عرض میں تمام چہرے پر ہاتھوں کو پھیریں کہیں بال برابر جگہ ہاتھ پھیرنے سے نہ رہ جائے ورنہ تیمّم نہ ہوگا (۳) پھر دوسری بار دونوں ہاتھ کی انگلیاں کُشادہ کر کے گرد پر مار کر لوٹ لیں جھاڑلیں پھر دونوں ہاتھ کا کہنیوں سمیت انگلیوں کی گھائیوں ناخنوں تک مسح کرنا کہ بال برابر جگہ باقی نہ رہے ورنہ تیمّم نہ ہوگا۔ انگوٹھی چھلّے چوڑیاں ہٹا کر یا اُتار کر انکے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے،

چند ضروری اصطلاحیں

① **فرض**: وہ بات کہ بے اُسکے کئے آدمی بری الذّمہ نہ ہوگا یہاں تک کہ اگر وہ کسی عبادت میں ہے تو وہ عبادت بے اسکے باطل و معدوم ہوگی۔ اسکا چھوڑنا گناہِ کبیرہ ہے۔

② **واجب**: وہ کہ بے اُس کے کئے بھی بری الذّمہ ہونے (چھٹکارا پانے) کا احتمال ہے مگر غالب گمان اُس کی ضرورت پر ہے۔ اور اگر کسی عبادت میں اُس کا بجالانا درکار ہو تو عبادت بے اُس کے ناقص رہے۔ کسی واجب کا ایک بار بھی قصداً چھوڑنا گناہِ صغیرہ ہے۔ اور چند بار چھوڑنا گناہِ کبیرہ۔

③ **سُنّتِ مؤکدہ**: وہ جس کو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ہمیشہ کیا ہو البتہ کبھی ترک بھی فرمادیا ہو (نہ کیا ہو) یا وہ کہ اُس کے کرنے کی تاکید فرمائی ہو۔ اُس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا بہت بُرا۔ یہاں تک کہ جو اُسکے چھوڑنے کی عادت ڈال لے وہ عذاب کا مستحق ہے۔

④ **سُنّتِ غیر مؤکدہ**: وہ کہ اس کا چھوڑنا شریعت کو پسند نہیں۔ اُس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ بطور عادت ہو عتاب کا موجب نہیں۔

⑤ **مُستحب**: وہ جس کا کرنا شریعت کو پسند ہے۔ مگر نہ کرنے پر کچھ ناپسندی نہ ہو۔ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر مُطلقاً کچھ نہیں۔

⑥ **حرام**: یہ فرض کا مقابل ہے۔ اس کا ایک بار بھی قصداً کرنا گناہِ کبیرہ وفسق ہے اور بچنا فرض و ثواب۔

⑦ **مکروہ تحریمی**: وہ کہ اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہوجاتی ہے اور کرنے والا گناہ گار ہوتا ہے۔ اور چند بار اس کا کرنا گناہ کبیرہ ہوتا ہے۔

⑧ **اسارت**: جس کام کا عادۃً کرنا موجبِ استحقاقِ عذاب ہے اور نادراً کرنا موجبِ عتاب ہے۔

⑨ **مکروہ تنزیہی**: وہ جس کا کرنا شریعت کو پسند نہیں مگر نہ اس حد تک کہ اسکے کرنے پر عذاب آئے۔

غسل کا بیان

غسل کے اسباب

① مرد و عورت کو سوتے میں احتلام۔ ② عورت کا حیض سے فارغ ہونا ③ نفاس کا ختم ہونا ④ مَنی کا اپنی جگہ سے شہوت یعنی اُچھال کے ساتھ عضو سے نکلنا خواہ جاگتے میں۔ ⑤ عورت اپنی شرم گاہ میں کسی بھی طرح سرور کے ساتھ انزال لائے۔ ⑥ مرد کی شرمگاہ کا صرف سر یعنی سپاری کا عورت کے دونوں مُقام یا مرد کے پاخانے کے مقام میں داخل ہونا داخلہ خواہ شہوت سے ہو یا بغیر شہوت خواہ انزال ہو یا نہیں دونوں پر غسل فرض کرتا ہے ⑦ مُسلمان میّت کو غسل دینا مسلمانوں پر فرضِ کفایہ **مسئلہ:** پیشاب سے پہلے یا بعد۔ یا کسی بھی وقت بِلا شہوت مَنی کے قطرے برآمد ہونے سے غسل نہیں جاتا وضو جاتا ہے

غسل کے فرائض

① کُلّی کرنا مع ہونٹوں کے حلق تک ہر جگہ پانی کا بہانا ② ناک میں نرم جگہ تک دُھلنا جمی یا سُوکھی رینٹھ چھڑانا اور اُس کی جگہ بھی پانی بہانا اور بُلاق نتھ لونگ کا ناک میں اگر سُوراخ بند نہ ہو تب اُسمیں بھی پانی پہنچانا۔ ③ تمام ظاہری بدن یعنی سر کے بالوں سے پاؤں کے تلوؤں ناخنوں تک جسم کے ہر پُرزے ہر رونگٹے پر پانی بہانا **مسئلہ:** حیض والی سو کر اُٹھی اور گدی پر کوئی نشان حیض کا نہیں تو رات سے ہی پاک ہے غسل کر کے عشاء کی نماز بھی قضا پڑھے "سُنّی بہشتی زیور"

مسئلہ: رمضان میں اگر رات کو غسل فرض ہوا تو بہتر ہے کہ صبح صادق سے قبل ہی غسل کرلے تاکہ روزے کا کوئی حصہ بے غسلہ نہ ہو اور اگر غسل نہ کیا تب غرغرہ کرے اور ناک میں پانی ہڈّی تک چڑھالے کہ پھر صبح صادق کے بعد روزے میں یہ دو کام نہ ہو سکیں گے اور اگر غسل میں اتنی تاخیر کی کہ سُورج نکل آیا اور نمازِ فجر قضا کر دی تو یہ اور دنوں میں بھی گُناہ ہے البتّہ روزے میں نقص نہ آئے گا جس طرح دِن میں احتلام سے روزے میں

نقص نہیں آتا بس غسل جلد سے جلد کرنے کا حکم ہے **مسئلہ:** روزے کی حالت میں غسل کرتے ہوئے کان میں پانی جانے سے روزہ نہیں جاتا۔ **جبکہ** کان میں تیل جانے سے روزہ جاتا رہے گا۔ **مسئلہ:** بے غسلہ کے پسینہ سے کپڑے خراب نہیں ہوتے۔ **البتہ** نجاست سے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں۔ **لہٰذا** صُحبت یا احتلام کے تقریباً ۲۰ بیس منٹ بعد بدن اور کپڑے کی نجاست کی جگہ پاک کرلی جائے۔

مسائل احتلام

مسئلہ احتلام سے مادہ خارج ہونے کو تھا کہ آنکھ کھُل گئی اور ہاتھ سے۔ یا دِل یعنی اعصاب کی گرفت سے خارج نہ ہونے دیا۔ اس کے بعد وضو کر کے نماز وغیرہ ادا کی۔ اور پھر پیشاب کی حاجت پر پیشاب کیا جس سے احتلام کا رُکا ہوا مادہ خارج ہوا تو **اب** غسل فرض ہو گیا۔ مگر نماز کی ادائیگی میں کچھ فرق نہ آیا۔ **مسئلہ:** احتلام۔ یا صُحبت کا کچھ مادہ شرمگاہ میں باقی تھا کہ بغیر پیشاب سے فارغ ہوئے غسل کیا۔ اس کے بعد نماز وغیرہ ادا کی۔ پھر پیشاب کی حاجت ہوئی۔ **تب** پیشاب سے پہلے احتلام کا رُکا ہوا مادہ بھی خارج ہوا۔ **لہٰذا** اب پھر غسل فرض ہو گیا۔ اور جو نماز ادا کر لی اُس میں کچھ فرق نہ آیا۔ **لہٰذا** پیشاب سے فارغ ہو کر غسل کیا جائے۔

بغل وغیرہ کے بال

مرد و عورت کو زیرِ ناف وغیرہ کے بال صُحبت سے قبل صاف کرنا آدابِ صُحبت سے ہے۔ **مگر** دیگر حضرات کو سات ۷ دن یا پندرہ ۱۵ دِن میں مناسب ہے کہ زائد دنوں میں میل کے سبب خارش پھر اُس کے بعد جنگاسوں اور فوطوں میں زخم کا احتمال۔ اور مردانہ قوّت میں بھی کمی کا باعث۔ ماہ سے زائد دِنوں میں صاف کرنا مکروہ **البتہ** جس پر غسل فرض ہو وہ غسل سے قبل ناخن۔ سَر یا خط کے بال۔ بغل یا زیرِ ناف کے بال جسم سے جُدا نہ کرے۔ کہ ہر بال اور ہر ناخن جسم کا ہی حصّہ ہے۔ پھر وہ کیوں بے غسلہ زمین پر رہے۔ جیسے کہ بے غسل دیئے میّت کو دفن نہیں کرتے۔ کیونکہ زندگی کا غسل مرتے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ **البتہ** اگر جس پر غسل فرض نہ ہو وہ نہانے سے قبل یہ کام کرسکتا ہے۔ بلکہ یہی بہتر ہے۔

غسل کی سُنّتیں

غسل خانہ جانے سے قبل ـــ پیشاب وغیرہ سے فارغ ہونا ضروری ہے ورنہ ـــ محسُوس نہ ہوتے ہوئے بھی غسل کے دوران پیشاب بے قابو ہو جائے گا ـــ خصُوصاً موسم سرما میں ـــ اور غسل سے قبل پیشاب کرنا یوں بھی ضروری ہے کہ احتلام یا صُحبت کا رُکا ہوا مادّہ ـــ غسل کے بعد جب بھی خارج ہوگا تو غسل کرنا پھر فرض ہو جائیگا ـــ اَب غسل کی سُنّتیں سپرد قلم کی جاتی ہیں تاکہ اسلامی بھائی اِس پر عمل کر کے بیشمار بھلائیاں پائیں

① نیّت کرنا غسل کی ـــ
② دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دھونا ـــ
③ استنجے کی جگہ دھونا خواہ ناپاکی ہو یا نہ ہو
④ بدن کی نجاست کی جگہ دھونا ـــ
⑤ نماز کا سا وضو کرنا اگر زمین نجس ہو اور بدن پر نجس چھینٹیں آئیں تب پیر غسل کے آخر دھونا
⑥ ایسی جگہ غسل کرنا جہاں کوئی نہ دیکھ سکے
⑦ اگر ایسی جگہ میسّر نہ ہو تب ستر عورت کا ڈھانپنا
⑧ اگر ـــ برہنہ ہو تب قبلہ کو مُنھ نہ پیٹھ کرنا۔
⑨ بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑنا خصُوصاً جاڑوں میں
⑩ تین بار سیدھے مونڈھے پر پانی بہانا ـــ
⑪ تین بار بائیں مونڈھے پر پانی بہانا ـــ
⑫ تین بار سَر اور تمام بدن پر پانی بہانا ـــ
⑬ تمام بدن کو خوب مَلنا ـــ
⑭ پانی بہاتے وقت تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا ـــ
⑮ کسی قسم کا نہ کلام کرنا ـــ نہ دُعا پڑھنا ـــ
⑯ بوقتِ وضو اگر پیر نہیں دھوئے تو اَب آخر میں پیر دھو کر پاک جگہ منتقل ہونا ـــ

بیتُ الخلاء ـــ اور غسل خانہ میں ـــ پھل فروٹ ـــ ڈرائی فروٹ ـــ مٹھائی اور ٹافی وغیرہ نہ چھپ کر کھائے نہ گانا گائے اور نہ ہی بلا ضرورت بات کرے اور بیتُ الخلاء میں اخبار ڈائجسٹ امریکی نوازوں کی طرح پڑھنے کی کسی کو اجازت نہیں ـــ کہ یہ الفاظ و حروف کی توہین ہے ـــ

مرد اور عورتوں کو غسل کرنے کے دوران جن باتوں میں احتیاطیں ضروری ہیں تحریر کیجاتی ہیں۔

غسل کی احتیاطیں

جسطرح ناک کی نتھ، لونگ اور بُلاق کے سُوراخ اگر تنگ نہ ہوں تو اُنمیں پانی بہانا فرض ہے اسی طرح کان کے ٹوپس بالی بُندوں کے سُوراخ اگر تنگ نہ ہوں تو اُنمیں بھی پانی بہانا فرض ہے۔ اگر سُوراخ تنگ ہوں تو پانی ڈالنے میں نتھ، لونگ، بُلاق، بُندوں، ٹوپس وغیرہ کو حرکت دیں۔ پیشانی وغیرہ سے افشاں اور بِندیہ کو چھُڑا کر وہاں بھی پانی بہانا ضروری ہے۔ کانوں کے پیچھے کے بال ہٹا کر پانی بہائے۔ ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ کہ بے منھ اُٹھائے نہ دُھلے گا۔ بغلیں بے ہاتھ اُٹھائے نہ دھلیں گی۔ کلائی اور بازو کا ہر پہلو۔ ہاتھ پیر کی اُنگلیوں وغیرہ میں انگوٹھیاں۔ چھلّے اُتار کر۔ یا نیچے اوپر سرکا کر اُن کے نیچے بھی پانی بہائیں۔ اسی طرح ہاتھ پیر کی اُنگلیوں کے ناخنوں پر سے نیل پالش چھُڑا کر اُس کے نیچے بھی پانی بہانا فرض ہے۔ پیٹھ کا ہر ذرہ۔ پیٹ کی بلٹیں اُٹھا کر دھوئیں۔ اسی طرح ڈھلکی ہوئی پستان کو اُٹھا کر دھونا۔ پستان اور شکم کے جوڑ کی تحریر دھونا ضروری ہے۔ ناف کو انگلی ڈالکر دھوئیں۔ ران اور پیڑو کا جوڑ۔ ران اور پنڈلی کا جوڑ۔ ٹانگ پھیلا کر گھٹنے کی پُشت دھوئیں جبکہ بیٹھ کر غسل کریں۔ اور اگر کھڑے ہو کر غسل کیا جائے تب جنگاسوں اور دونوں سُرین کے مِلنے کی جگہ جڑ تک (یعنی استنجہ کی جگہ) رانوں کی گولائی پنڈلیوں کی کروٹیں۔ اور خواتین شرمگاہ کا ہر گوشہ۔ ہر ٹکڑا۔ نیچے اور اوپر خیال سے دھوئیں۔ اور حضور علیہ السّلام کے ارشاد کے مُطابق۔ حیض و نفاس کے خون کے اثر۔ اور صُحبت کی منی کو پُرانا کپڑا شرمگاہ میں داخل کر کے اچھّی طرح صاف کریں۔ اسی طرح مرد۔ ذکر و انثیین کے مِلنے کی سطحیں کہ بے جُدا کئے نہ دھلیں گی۔ انثیین کی سطح زیریں جوڑ تک۔ یعنی فوطوں کو اُٹھا کر نیچے سے جڑ تک اور جسکا ختنہ نہ ہُوا ہو اگر کھال چڑھ سکتی ہو تو چڑھا کر دھوئے۔ اور کھال کے اندر پانی چڑھائے۔

غرض کہ مرد و عورت کے سر کے بال سے پیر کے ناخن اور تلوے تک کہیں سے ایک بال کی نوک جتنی جگہ ایسی نہ رہنی چاہیئے جہاں پانی نہ بہا ہو۔ خاص کر سردیوں میں احتیاط کی سخت ضرورت ہے۔

بے غسلی حالت میں وظائف و استغفار

عورت کو حیض و نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا ۔ اور نماز پڑھنا حرام بلکہ نمازیں معاف ہیں ۔ اور انکی قضا بھی نہیں **البتہ** روزوں کی قضا عام دنوں میں رکھنا فرض ہے ۔ ﴿درمختار و عالمگیری﴾ ۔ اسی طرح بے غسلی حالت میں مسجد میں جانا بھی حرام ہے ۔ ﴿بہارِ شریعت﴾ بے غسلہ مرد و عورت قرآنی آیت بھی دیکھ کر یا زبانی نہیں پڑھ سکتے اور نہ ہی لکھ سکتے ہیں **بلکہ** اسکو چھونا اگرچہ اُسکی جلد ۔ چولی ۔ یا حاشیہ کو ہاتھ لگے ۔ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے ۔ یا کرتے کے دامن ۔ یا دوپٹہ کے آنچل ۔ یا کسی ایسے کپڑے سے چھوئے جسکو پہنے اوڑھے ہوئے ہو ۔ اِن سب صورتوں میں حرام ہے البتہ جزدان میں قرآن مجید ہو تو اُس جزدان کو چھونے میں حرج نہیں ۔ اسی طرح جو کپڑا جسم پر نہ ہو اُس سے مثلاً تولیہ ۔ چادر ۔ رُمال وغیرہ کی مدد سے قرآن چھو بھی سکتے ہیں ۔ اُٹھا بھی سکتے ہیں ۔ کاغذ کے پرچے پر کوئی سورت یا آیت لکھی ہو تو اُسکی پُشت کو بھی چھونا حرام ہے ۔ اگرچہ پُشت خالی ہو ۔ یا تصویر ہو ۔ یا تحریر کسی بھی زبان میں ۔ اور قرآن کیساتھ قرآن کا ترجمہ فارسی اردو یا کسی اور زبان میں ہو ۔ اُسکے بھی چھونے ۔ اور پڑھنے میں قرآن مجید کا سا حکم ہے ۔ ﴿درمختار ، عالمگیری﴾ ۔ اور جس کاغذ پر صرف قرآنی سورۃ ۔ یا آیت ہو ۔ اُس کاغذ کو کہیں سے نہیں چھو سکتے ۔ مُعلّم یا معلّمہ بے غسلی حالت میں ایک ایک کلمہ سانس توڑ کر پڑھائیں ۔ اور ہجے کرانے میں بھی حرج نہیں ۔ ﴿ردالمحتار ، سُنّی بہشتی زیور﴾ ۔ جس برتن ۔ یا گلاس کٹورے پر سُورۃ ۔ یا آیت لکھی ہو ۔ اُسکا چھونا بھی اِن بے غسلوں کو حرام ۔ اور اُس کا استعمال (پانی وغیرہ) سب کو مکروہ **مگر** جبکہ خاص نیّت شِفا ہو ۔ آیت کا تعویذ لکھنا ۔ یا ایسا تعویذ چھونا ۔ یا ایسی انگوٹھی چھونا ۔ یا پہننا بے غسلہ کو حرام ہے ۔ جیسے مقطعات کی انگوٹھی ۔ ﴿بہارِ شریعت﴾ بے غسلے مرد و عورت اذان کا جواب دے سکتے ہیں بلکہ نماز کے وقت میں (حیض و نفاس والی) وضو یا کلی کر کے اتنی دیر جتنی دیر نماز وغیرہ میں خرچ کرتی تھی ۔ ذکرِ الٰہی ۔ کلمے ۔ وظائف ۔ شجرہ ۔ ہر قسم کی دُعائیں ۔ استغفار ۔ مناجاتیں ۔ سلام اور نعتیں خصوصاً درود شریف پڑھیں تاکہ عادت رہے ، انکو چھو بھی سکتے ہیں ۔ البتہ قرآنی دُعائیں ۔ قرآنی آیات سمجھ کر نہ پڑھیں ۔ بلکہ صرف دعا سمجھ کر پڑھیں ۔

دُرودشریف کابیان

میرے پیارے سُنّی بھائیو! جو سچّے عاشق ہوتے ہیں۔ اُن کو اپنے محبُوب کے حق میں برکت۔ اور اُس پر رحمت۔ اور اُس کی سلامتی کی دُعا کے بارے میں حوالوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ ہر وقت اپنے محبوب کیلئے خیر کی دُعا کرتے ہیں۔ **البتّہ** محبُوب کے دشمن کہیں اُس کو خیر سے نہ روکیں۔ اس غرض سے اُن کو حوالوں کے حوالے کرتے ہیں۔

مسئلہ: جہاں تک ممکن ہو دُرود شریف پڑھنا مستحب ہے۔ اور **خصُوصیت** کے ساتھ ان جگہوں میں۔ روز جمعہ۔ شب جمعہ۔ صبح وشام۔ مسجد میں جاتے۔ مسجد سے نکلتے وقت۔ بوقت زیارت روضہ اطہر۔ صفا ومروہ پر۔ خُطبہ میں۔ جواب اذان کے بعد۔ بوقت اقامت۔ دُعا کے اوّل آخر بیچ میں۔ دُعائے قنوت کے بعد۔ حج میں لبّیک سے فارغ ہونے کے بعد۔ اجتماع وفراق کے وقت۔ وضو کرتے وقت۔ جب کوئی چیز بھول جائے اُس وقت۔ وعظ کہنے۔ اور پڑھنے اور پڑھانے کے وقت۔ خصُوصاً حدیث شریف پڑھنے کے اوّل آخر۔ سوال وفتویٰ لکھتے وقت۔ تصنیف کے وقت۔ نکاح اور منگنی۔ اور جب کوئی بڑا کام کرنا۔ نام اقدس لکھتے وقت۔ اور جب نام اقدس لکھے تو دُرود ضرور لکھے۔ کہ بعض عُلماء کے نزدیک اُس وقت دُرود شریف لکھنا واجب ہے۔ ▭ در مختار۔ ردّالمحتار جلد ۱ صفحہ ۴۸۳ ▭

ہر وقت دُرُود شریف پڑھنے کے فوائد

حدیث: ابی بن کعب رضی اللہ تعالٰی عنہ کہتے ہیں۔ میں نے عرض کی۔ یا رسُول اللہ صلّی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم میں بکثرت دُعا مانگتا ہوں۔ تو اُس میں سے حضُور پر دُرُود کے لئے

کتنا وقت مقرر کروں؟ فرمایا جو تم چاہو۔ عرض کی چوتھائی؟ فرمایا جو تم چاہو۔ اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتری ہے۔ میں نے عرض کی نصف؟ فرمایا جو تم چاہو اور زیادہ کرو تو تمہارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی ۲ دو تہائی؟ فرمایا جو تم چاہو اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتری ہے۔ میں نے عرض کی تو کُل دُرودہی کیلئے مقرر کروں۔ فرمایا ایسا ہے تو اللہ تمہارے کاموں کی کفایت فرمائے گا۔ اور تمہارے گُناہ بخش دیگا۔ [ترمذی شریف]

نہ صرف کُل وقت میں اذان سے قبل کا وقت بھی آگیا بلکہ اس مذکورہ حدیثِ پاک میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ اگر دُرود کیلئے وقت بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتری ہے۔ ان بار بار کے جملوں سے یہ صاف ظاہر ہوا کہ دُرود شریف اذان سے قبل تک پڑھنا ہمارے لئے ہی بہتر ہے **ورنہ** آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے اُن کا ربّ۔ اور لاتعداد معصوم فرشتوں کا ہی ہر آن دُرود پڑھنا کافی تھا۔ اور ہے۔ عشاقِ مصطفےٰ نہ صرف اذان۔ اور ہر نیک کام بلکہ دُعا کے بھی اوّل و آخر دُرود شریف پڑھ کر حدیث پر عمل کرنا سعادت سمجھتے ہیں

حدیث بُلند آواز سے دُرود شریف | قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَذْھَبُ بِالنِّفَاقِ [مکارم الاخلاق صفحہ ۱۱۶ مطبوعہ مصر]

ترجمہ: "نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر بُلند آواز سے دُرود پڑھنا نفاق سے دُور کرتا ہے"۔

وہ حضرات جو حدیث پر عمل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ مذکورہ حدیث کے پیشِ نظر مسلمانوں کو دُرود شریف پڑھنے سے روکنا نہ صرف بند کریں گے بلکہ اُمید ہے خود بھی بلند آواز سے پڑھنا شروع کریں گے۔ اللہ تعالیٰ گستاخانِ رسول کو ہدایت دے آمین

نماز کا دُرودِ ابراہیمی | التحیات۔ اور اُس میں حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام پر سلام پڑھنا واجب ہے۔ ممکن ہے اسی وجہ سے اسی نشست کے دُرودِ

ابراہیمی میں سلام نہیں۔ اس لئے احادیث میں دُرُودِ ابراہیمی ہی نماز میں پڑھنے کی تاکیدیں ملتی ہیں۔ لہٰذا جو فرقے اُن دُرُودوں کو پسند نہیں کرتے جن میں دُرُود بھی ہو اور سلام بھی۔ وہ فرقے اذان سے قبل مذکورہ حدیث پر عمل کی غرض سے بُلند آواز سے دُرُودِ ابراہیمی ہی پڑھا کریں۔ البتہ سُنّیوں کی طرح دُرُود شریف اور اذان میں دو منٹ کا **وقفہ** ضرور چاہیئے۔

حضرت بلال رضی اللہ تعالٰی عنہ اور بدعت

دُرُود شریف کو بدعت کہنے والے اِس کا ضرور خیال فرمائیں کہ قرآن کی چھپائی۔ جلد بندی۔ اُسکے زبر زیر پیش، شد مد جزم رکوع پاروں کی تقسیم بھی بدعت ہے۔ امامت و معلّمی و مؤذنی کی تنخواہیں بھی سب واپس کرنی ہونگیں۔ کہ حضرت بلال نے کبھی تنخواہ نہیں لی۔ مدارس اور درسِ نظامی کی کتب بھی استعمال نہیں کیں۔ کیا یہ سب دینی بدعتیں نہیں ہیں!۔ **دینی بدعت** کو سخت گمراہی کا نام دینے والوں کو اگر ہم قرآن حکیم سے اللہ ربُّ العزت اور اُس کے معصوم فرشتوں کا بھی قبل اذان دُرُود بھیجنا ثابت کریں **پھر بھی** قبل اذان بُلند آواز سے دُرُود پڑھنا شروع نہیں کریں گے۔ سوائے اُن کے جنکو اللہ عزّوجل ہدایت عطا فرمائے۔

اذان میں اضافہ

قرآن میں ہر آیت یا رکوع سے قبل اَعُوْذُ بِاللہِ۔ بِسْمِ اللہِ۔ اور آخر میں صَدَقَ اللہُ الْعَظِیْم نہیں ہے **مگر پھر بھی** قبل اذان دُرُود پڑھنے کو اذان میں اضافہ کہنے والے۔ **وقفہ** کے بغیر ایک ہی لہجے میں اَعُوْذُ بِاللہِ بِسْمِ اللہِ۔ اور صَدَقَ اللہُ الْعَظِیْم کو شریک کرکے کیا شرک فِی الْقُرآن کے مرتکب ہوتے ہیں!۔ یا قرآن میں اضافہ کے!۔ **جبکہ** قرآن میں اضافہ کفر ہے۔

دُرُود اذاں سے پہلے پڑھنا ◆ اضافہ اذاں میں بتاتے یہ ہیں
تسمیہ تعوذ۔ صَدَقَ اللہ کو ◆ رکوع آیت میں پڑھاتے یہ ہیں

ابو حماد الحنفی

اذان کا بیان

اذان کب مستحب ہے

بچے ـ اور مغموم (وحشت زدہ) کے کان میں ـ اور مرگی والے اور غضب ناک ـ اور بد مزاج آدمی یا جانور کے کان میں اور لڑائی کی شدّت ـ اور آتش زدگی (شدید آگ) کے وقت ـ اور بعد دفنِ میّت ـ اور جن کی سرکشی کے وقت ـ اور مسافر کے پیچھے ـ اور جنگل میں جب راستہ بھول جائے ـ اور کوئی بتلانے والا نہ ہو ـ اُس وقت اذان مستحب ہے۔ ⊂ ردّ المحتار ⊃

وبا کے زمانے میں بھی مستحب ہے ـ ⊂ فتاویٰ رضویہ ـ بہارِ شریعت ⊃

اذان کی فضیلت پر چند احادیث

حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ راوی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا ـ "جس بستی میں اذان کہی جائے ـ اللہ تعالیٰ اپنے عذاب سے اُس دن اُسے امن دیتا ہے" ـ ⊂ طبرانی صغیر ـ بہارِ شریعت ⊃ ـ **فائدہ:** اللہ تعالیٰ کی ذات سے اُمید ہے کہ ـ مُردوں کے دفن پر اذان سے ـ مُردوں کی بستی پر بھی عذاب سے امن دے ـ

حدیث: امام احمد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا ـ "اذان دینے والے کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے ـ اُس کیلئے بخشش کردی جاتی ہے ـ اور ہر تر و خشک جس نے اُس کی آواز سُنی اُسکی تصدیق کرتا ہے" ـ ایک اور روایت میں ہے کہ "ہر تر و خشک جس نے آواز سُنی اُس کیلئے گواہی دیگا" ـ دوسری روایت میں ہے ـ "ہر ڈھیلا اور پتھر اُس کیلئے گواہی دیگا" ـ (امام احمد ـ بہارِ شریعت)

سُبحانَ اللہ ـ اگر قبرستان میں بعد دفنِ میّت اذان کہی جائے تو حدیث پاک

کے موجب جہاں تک آواز جائے اُن کی بخشش ہو ۔ سوائے اُس کے جو اللہ تعالیٰ کی بخشش کا اِنکاری ہو ۔ اور مزید یہ کہ ہر تر و خشک حتّٰی کہ مٹّی کے ڈھیلے اور پتھر تک گواہی دیں ۔

حدیث : حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا " شیطان جب اذان سُنتا ہے ۔ اِتنی دُور بھاگتا ہے جیسے روحا " ۔ (اور روحا مدینہ شریف سے چھتیس ۳۶ میل کے فاصلے پر ہے) ۔ ⟸ صحیح مُسلم ⟸ ۔

لہٰذا میّت کو دفن کرتے ہی ۔ نکیرین کے سوال و جواب کے دوران ۔ میّت کی وحشت کو دُور کرنے ۔ و شیطان مردود سے نجات کی خاطر ۔ اور میّت کی جواب میں تعاون کی غرض سے ۔ قبر پر اذان مُستحب ہے ۔

اذان کب سُنّت مؤکّدہ

فرض پنجگانہ کہ انہیں میں سے جمعہ بھی ہے ۔ اِنکے لئے اذان سُنّتِ مؤکّدہ ہے ۔ اور اس کا حکم مثل واجب ہے ۔ کہ اگر اذان نہ کہی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہونگے (خانیہ ہندیہ، درمختار، ردالمحتار)

مسجد میں اذان مکروہ

آبادی کے لوگوں کو نماز کے بلاوے کا نام اذان ہے اور اقامت مسجد کے لوگوں کیلئے ہے ۔ تقریباً تیرہ سو سال تک اذان خارجِ مسجد یعنی مسجد کے باہر ہی کہی جاتی رہی ۔ اور جوں جوں مساجد کے ڈیزائن تبدیل ہوئے منبر کے سامنے دیوار کھڑکی تھم حائل ہوئے ۔ اور نت نئی ایجادوں سے فائدہ اُٹھایا جانے لگا ۔ (لاؤڈ سپیکر) ۔ اور اہم بات یہ کہ مسائل سے ناواقفیت بڑھی تو مسجد کے اندر اذان کہنے کا رواج پڑگیا جو ناجائز و مکروہ ہے ۔ چنانچہ عالمگیری میں ہے مسجد میں اذان نہ کہے ۔ اور فتح القدیر و طحاوی علی المراقی میں ہے کہ مسجد میں اذان کہنا مکروہ ہے ۔

یہ حکم ہر اذان کیلئے ہے۔ فقہ کی کسی کتاب میں کوئی اذان اِس سے مُستثنیٰ نہیں۔ جمعہ کی دوسری اذان بھی اُسمیں داخل ہے البتّہ جمعہ کی دوسری اذان خطیب کے سامنے خارجِ مسجد ہو "بہارِ شریعت"

خارجِ مسجد مسجد کے مینار۔ مسجد کی دیواریں۔ سیڑھی۔ مسجد کا دروازہ۔ گیٹ۔ مسجد کے ۲ دو ستونوں کے درمیان جگہ۔ وضو خانہ۔ مخصُوص مسجد کی جگہ میں داخلہ کی مُنڈیر۔ متّصِل مسجد کے سامان کی کوٹھری۔ یا حجرے کی چھت۔ محراب اور محراب کے دائیں بائیں کوٹھری کی چھت وغیرہ۔ یہ سب خارجِ مسجد ہیں۔ یہاں اذان دیجا سکتی ہے۔

خطبہ کی اذان

بیشِ منبر۔ خارجِ مسجد۔ اذانِ خطبہ ہو ◆ ہے مسلمانو! یہی سُنّت رسُول اللہ کی!

اذان پر اجر و ثواب **حدیث:** حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی کہ حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ۔ اذان کہنے میں کتنا ثواب ہے تو اُس پر باہم تلوار چلتی۔ "امام احمد"۔

حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی۔ کہ حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو سال بھر اذان کہے۔ اور اس پر اُجرت طلب نہ کرے۔ قیامت کے دن بلایا جائیگا۔ اور جنّت میں دروازے پر کھڑا کیا جائے گا۔ اور اُس سے کہا جائے گا۔ جس کیلئے تو چاہے شفاعت کر۔ "ابنِ عساکر"۔

اذان کے جواب پر اجر **حدیث:** امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔ جب مؤذن اذان دے تو جو شخص اس کی مثل کہے۔ اور جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو یہ لَاحَوْلَ وَلَا

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ کہے۔ جنّت میں داخل ہوگا ـ صحیح مسلم ـ بہارِ شریعت ـ

حدیث: حضرت میمُونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت حضُور علیہ السّلام نے فرمایا کہ "عورتوں کیلئے ہر کلمہ کے مقابل دس لاکھ درجے بُلند کئے جائیں گے" ۔ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی ۔ یہ عورتوں کیلئے ہے ۔ مردوں کے لئے کیا ہے ۔ ؟ ۔ فرمایا "مردوں کیلئے دونا" ـ طبرانی ـ

مسئلہ: مسجد میں بغیر اذان واقامت جماعت پڑھنا مکروہ ہے ـ عالمگیری ـ

مسئلہ: فرائض کے سوا باقی نمازوں مثلاً ۔ وتر ۔ جنازہ ۔ عیدین ۔ نذر کی نماز سُنن ۔ رواتب ۔ تراویح ۔ استسقاء ۔ چاشت ۔ کسُوف ۔ خسُوف ۔ نوافل میں اذان نہیں ۔ ـ عالمگیری ـ

مؤذن کیسا ہو

مسئلہ: خنثیٰ ۔ فاسق ۔ اگرچہ عالم ہی ہو ۔ اور نشہ والا ۔ پاگل ناسمجھ بچہ ۔ اور جُنب کی اذان مکروہ ہے اِن سب کی اذان کا اعادہ کیا جائیگا

مسئلہ: سمجھدار بچہ ۔ غلام ۔ اندھا ۔ وَلَدُ الزِّنا کی اذان صحیح ہے ـ درمختار ـ مگر بے وضو کی اذان مکروہ ہے ۔ ـ مراقی الفلاح ـ

مسئلہ: اذان کہنے کا اہل وہ ہے جو اوقاتِ نماز پہچانتا ہو ـ عالمگیری ۔ غنیہ ـ

مسئلہ: مستحب یہ ہے کہ مؤذن مرد ۔ عاقل ۔ صالح ۔ پرہیزگار ۔ عالم بالسنہ ۔ ذی وجاہت ہو اور اُجرت نہ لیتا ہو بلکہ ثواب کیلئے اذان کہتا ہو ـ عالمگیری ـ

مسئلہ: حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ داہنی جانب ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح بائیں جانب منھ کرکے کہے ـ درمختار ـ

مسئلہ: اذان میں بات چیت کی ۔ یا وقت سے پہلے اذان کہی ۔ تو پھر سے اذان کہے ۔ ـ صغیری ۔ درمختار ـ

مسئلہ: اگر مؤذن ہی امام بھی ہو تو بہتر ہے۔ — درمختار —

مسئلہ: جب اذان ہو تو اتنی دیر کیلئے سلام۔ کلام۔ اور جوابِ سلام اور تمام اشغال موقوف کردے۔ یہاں تک کہ قرآنِ مجید کی تلاوت میں اذان کی آواز آئے۔ تو تلاوت بھی موقوف کردے۔ اور اذان کو غور سے سُنے۔ اور جواب دے۔ یونہی اقامت میں — درمختار۔ عالمگیری —

اذان کا جواب

مسئلہ: مؤذن جو کلمہ کہے اُس کے بعد۔ سُننے والا بھی وہی کلمہ کہے۔ مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ اذان کے الفاظ بھی کہے۔ بلکہ لَاحَوْلَ کے ساتھ اتنا لفظ اور ملائے۔

مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ جو اللہ نے چاہا ہوا۔ جو نہیں چاہا نہیں ہوا

اور۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں —

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے تو سچّا۔ اور نیکوکار ہے۔ اور تو نے حق کہا ہے

اور اقامت میں۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں —

اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اللہ اس کو قائم رکھے۔ اور ہمیشہ رکھے جب تک آسمان اور زمین ہے۔ (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری)

مسئلہ: جب مؤذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے۔ تو سُننے والا دُرود شریف پڑھے۔ اور مُستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دیکر آنکھوں سے لگالے۔ اور کہے۔ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

— ردالمحتار —

ترجمہ: یا رسول اللہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک تو آپ سے ہے۔ اے اللہ شُنوائی اور بینائی کے ساتھ مجھے متمتع کر۔ اور دوسری مرتبہ میں کہے **صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه**۔ **حدیث:** حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کہ فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ۔ مؤذن کا جواب دے۔ پھر مجھ پر دُرود پڑھے۔ پھر وسیلہ کا سوال کرے۔ (یعنی دعائے وسیلہ پڑھے) (امام احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

مسئلہ: اگر چند اذانیں سُنے تو اُس پر پہلی ہی اذان کا جواب ہے۔ (ردّ المحتار، درمختار)

بد مذہب گستاخِ رسول مُرتد کی اذان کے جواب میں۔ صرف اللہ ربُّ العزّت کا نام سُن کر جَلَّ جَلَالُہٗ۔ اور حضور علیہ السلام کا اِسم سُنکر دُرود شریف پڑھیں۔

مسئلہ: خُطبہ کی اذان کا جواب زبان سے دینا مقتدیوں کو جائز نہیں (درمختار)

دُرود بھی دل میں ہی پڑھیں اور اذان کے بعد کی دعا نہ زبان سے نہ دل میں۔

نماز کا دوبارہ اعلان

مسئلہ: متاخرین نے تثویب مستحسن رکھی ہے۔ یعنی اذان کے بعد نماز کیلئے۔ دوسری بار اعلان کرنا۔ اِس کیلئے شرع نے کوئی خاص الفاظ مُقرر نہیں کئے۔ بلکہ جو وہاں کا عُرف ہو۔ مثلاً **اَلصَّلٰوةُ اَلصَّلٰوة**۔ یا۔ **قَامَتْ قَامَتْ**۔ یا۔ **اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ**۔ (فتاویٰ عالمگیری مفوج ۱ ص ۵۶)۔ (درمختار وغیرہ)۔ (بہارِ شریعت)

یہ آخری طریقہ ہر اعتبار سے مناسب۔ کہ جو حضرات باتوں میں۔ یا کام کی مصروفیت کی وجہ سے اذان بھول گئے۔ اُن کو پھر سے یاد بھی دلالیا۔ اور دُرود کا عظیم ثواب بھی پایا۔ اور جہاں تک دُرود شریف کی آواز گئی۔ اُس بستی پر اللہ ربّ العزّت کی خاص رحمت کا بھی سایا۔ گویا۔ آم کے آم۔ اور گٹھلیوں کے دام۔

اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح تک بیٹھنا سُنّت ہے

مسئلہ: اقامت بیٹھ کر سُننا سُنّت ہے حتّٰی کہ اگر کوئی شخص دورانِ اقامت آیا تو اُسے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے۔ بلکہ بیٹھ جائے (سکون و اطمینان کا اظہار کرے) اُسوقت اُٹھے جب مکبّر حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہنچے۔ یہی حکم امام کیلئے ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۵۵ ۔ بہارِ شریعت سوم)

پہلے سے کھڑے ہو کر بیقراری بے چینی کا اظہار بیکار۔ کہ جماعت سے فراغت تو تب ہی ہوگی جب امام سلام پھیریگا۔ لہٰذا جب سب مستحب طریقہ پر کھڑے ہوں تب ہی کھڑا ہونا چاہیئے

سوال و جواب

گستاخانِ رسول تکبیر تحریمہ کی حدیث بتاتے ہیں کہ "جب حضور تکبیر فرماتے تو صحابہ بھی کھڑے ہوئے ہوتے تھے" اور سُنّی آدھی تکبیر پر کھڑے ہوتے ہیں ـــــ میرے پیارے سُنّی بھائیو! مکر اسی کو کہتے ہیں کہ علم ہوتے ہوئے بھی کہ اقامت کسے کہتے ہیں اور تکبیر کسے کہتے ہیں مگر پھر بھی اقامت کو تکبیر بتا کر سُنّیوں کو آپس میں لڑانے کی غرض سے اس طرح کا مُغالطہ دینا ان کا پیشہ ہے۔ **آپ ان سے دریافت** کریں کہ تمہارا اعتراض اقامت پر ہے۔ یا تکبیر تحریمہ پر!۔ اگر اقامت پر اعتراض ہے۔ تو تکبیر تحریمہ کی حدیث کیوں سُناتے ہو؟ **جبکہ سُنّی حضرات تو تکبیر تحریمہ سے بھی پہلے بلکہ** اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر کھڑے ہوتے ہیں۔ شیطانوں کے مکر سے خدا بچائے۔ آمین

مکبّر کیلئے ضروری مسئلہ

مسئلہ: تکبیر تحریمہ سے اگر تحریمہ مقصود نہ ہو بلکہ محض اعلان مقصود ہو تو نماز ہی نہ ہوگی جبکہ ہونا یوں چاہیئے کہ تکبیر سے تحریمہ مقصود ہو اور آواز کی بُلندی سے اعلان مقصود ہونا چاہیئے۔ اسی طرح آواز دُور تک پہنچانے والے کو قصد کرنا چاہیئے اور اگر اُس نے فقط آواز پہنچانے کا قصد کیا۔ تو نہ اُسکی نماز ہوئی۔ اور نہ اُنکی جو اُس کی آواز پر تحریمہ باندھیں ـــــ (ردّالمحتار جلد ۱ صفحہ ۴۴۲۔ بہارِ شریعت حصّہ سوم صفحہ ۵۹) ـــــ

دُعا قبول نہ ہونیکے چند اہم اسباب

حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بصرے کے بازار سے گزر رہے تھے۔ تو لوگوں نے آپکی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ حضور قرآن پاک میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے تم مجھ سے دُعا مانگو میں قبول کرونگا۔ اور ہم ایک مدت تک دُعا مانگتے رہے ہیں مگر قبول نہیں ہوتی۔ اِسکی کیا وجہ ہے؟

حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جواب دیا۔ اے لوگو! تمہارے دِل دس چیزوں سے مُردہ ہو گئے ہیں۔ پھر تمہاری دُعا کیسے قبول ہو؟

- تم نے خُدا کو پہچانا **مگر** اُس کی معرفت کا حق ادا نہ کیا۔
- تم نے قرآن پڑھا۔ **مگر** اُس پر عمل نہ کیا۔
- تم نے محبّتِ رسُول کا دعویٰ کیا۔ **مگر** اُنکی سُنّت پر عمل نہ کیا۔
- تم نے عداوتِ شیطان کا دعوی کیا۔ **مگر** اُسکی مخالفت نہ کی۔
- تم نے جنّت کو چاہا۔ **مگر** اُس تک پہنچنے کیلئے عمل نہ کیا۔
- تم نے جہنم سے پناہ مانگی۔ **مگر** خود ہی اپنے نفس کو اُس میں ڈالدیا۔
- تم نے موت کو حق جانا۔ **مگر** اُس کے لئے تیّاری نہ کی۔
- تم نے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں کھائیں۔ **مگر** اُس کا شکریہ ادا نہ کیا۔
- تم نے بھائیوں کی عیب جوئی کی۔ **مگر** اپنے عیب نہ دیکھے۔
- تم نے مُردوں کو دفن کیا۔ **مگر** عبرت حاصل نہ کی۔

روزنامہ جنگ کراچی ۱۰ جنوری ۱۹۹۲ء

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ

اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ

اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی

کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں نماز پڑھنے

الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

کے لئے آؤ نماز پڑھنے کے لئے آؤ بھلائی کی طرف آؤ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

بھلائی کی طرف آؤ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بھی کہے

اقامت

اقامت میں اذان مکمل ہے البتہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (جماعت کھڑی ہو گئی) کہے

اِس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں ۔ اذان کے مُقابلے میں آواز پست ہو ۔ اور کانوں میں اُنگلیاں نہ ڈالی جائیں ۔

اذان کی دعا، اذان کے بعد مؤذن اور سامعین دُرُود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ

اے اللہ اے اِس دعوتِ کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونیوالی نماز کے رب

اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا

الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

فرما اور ان کو اس مقامِ محمود پر پہنچادے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے

وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

اور ہمکو قیامت کے دِن انکی شفاعت سے بہرہ مند فرما بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ نمازی کا بدن اور کپڑے اور نمازی کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہو گیا ہو۔ پھر باوضو قبلہ کیطرف مُنھ کرکے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگل کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہے اُس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مُستحب ہے۔ مثلاً نیّت کی میں نے آج کی نماز ظہر چار رکعت نماز فرض یا سُنّت کی واسطے اللہ تعالیٰ کے مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف۔ اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اِس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لیجائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوں نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں پھر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے۔ اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی

تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اَغل بَغل ہو اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے پھر ثنا پڑھے ـــــ

ثنا

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے،

اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ ط

اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اگر جماعت کیساتھ امام کے پیچھے نماز شروع کرے تو ثنا پڑھ کر خاموش رہے اور امام کی قرأت سنے اور اگر تنہا ہو تو ثنا کے بعد تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھے

تعوذ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ط

مجھے اللہ کی پناہ شیطان مردود سے

تسمیہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۵

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

سورۃ فاتحہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان

الرَّحِيۡمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ

رحمت والا روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے

نَسۡتَعِيۡنُ ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ

مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا

الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اس کے بعد امام و مقتدی آہستہ کہے اٰمِیْنَ

اور نہ بہکے ہوؤں کا الٰہی قبول فرما

سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو انگلیاں پھیلا کر پکڑ لے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم از کم تین بار پڑھے

تسبیح رکوع سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

تسمیع رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ○

جو اس کی حمد کرے اللہ اس کی سنتا ہے

تحمید کھڑے ہو کر یعنی قومہ میں رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ○

اے رب ہمارے حمد تیرے ہی لئے ہے

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے۔ اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور کہنیاں

زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ؕ

پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند

جلسہ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اُٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اُٹھیں ــــ اور بایاں قدم بچھا کر اُس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھّے کہ اُس کی اُنگلیاں قبلہ رُو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھّے کہ ان کی انگلیاں بھی قبلہ رُخ ہوں پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا دوسرا سجدہ کرے ــ اور پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے ــــــ

دوسرا قیام تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سُورۃ پڑھ کر ــ اُسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ، فاتحہ اور سُورۃ نہیں پڑھے گا ــ اور خاموش کھڑا رہے گا ــــــ

قعدہ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر ــ اُسی طرح بیٹھ جائے جس طرح دو۲ سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا ــ پھر تشہد پڑھے ــ اور جب تشہد میں کلمہ لا پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی اُنگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اُس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے ــ اور لفظ لا پر کلمہ کی اُنگلی اُٹھائے ــ اور اِلّا پر گرا دے اور سب اُنگلیاں فوراً سیدھی کر دے یعنی قبلہ رُخ ــــــ

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ ؕ

تمام قولی، فعلی، اور مالی عبادتیں اور نمازیں اور پاکیزگیاں اللہ کیلئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

سلام ہو تم پر اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی

بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ

برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسکے خاص بندے اور رسول ہیں

اگر دُو رکعت والی نماز ہے ـ تو پھر اِس تشہد کے بعد دُرود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے ـ اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو پھر صرف تشہد پڑھنے کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر کھڑا ہو جائے ـ اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بِسمِ اللہ ـ اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر قاعدہ کے مطابق رکوع وسجود کرے ـ اور اگر سُنّت و نفل ہوں ـ تو پھر بسم اللہ، سُورۂ فاتحہ اور سُورۃ بھی پڑھے ـ لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا ـ اور وہ خاموش کھڑا رہیگا پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد، دُرود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے

دُرود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے

سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ
سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ برکت دے ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی آل کو جس طرح تو

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا
نے برکت دی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ہمارے سردار حضرت

اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○
ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

دعاء رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ
اے رب میرے مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
اے رب ہمارے اور میری دعا سن لے اے رب ہمارے مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○
اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا

سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے کہ میں انکو سلام کہہ رہا ہوں۔ اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں

اور نمازیوں کی نیّت کرے۔ اور جس طرف امام ہو اُس طرف کے سلام میں امام کی نیّت بھی کرے اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں و مقتدیوں کی نیّت کرے۔ اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیّت کرے۔

تحفہ دُرود و سلام میرے پیارے اسلامی بھائیو!۔ ہم پر ہمارے ماں باپ سے زیادہ مہربان۔ اللہ کے محبوبِ اعظم۔ ساری ساری شب۔ نماز میں کس کیلئے مصروف رہے؟! کس کی شفاعت کی فکر دامن گیر رہے؟۔ کس کی شفاعت کا سامان فرما رہے ہیں؟۔ سجدے میں رو رو کر رب سے التجا کس کے لئے کرتے رہے؟۔ "اے میرے رب میری اُمت کو بخش دے"۔ پھر اُمّتیوں کو بھی چاہیئے کہ۔ اگر رات دن ہر وقت۔ ہر آن ممکن نہ ہو تو کم از کم۔ ہر فرض نماز ختم ہو جانے کے بعد۔ دُعا مانگنے سے قبل۔ باآوازِ بُلند۔ سیّدُ الرّسل۔ پیشوائے سُبل۔ خاتمُ الانبیا شافعِ روزِ جزا۔ احمدِ مجتبیٰ۔ جنابِ محمّدِ مصطفےٰ صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم۔ کو بصد عجز و نیاز سب ملکر ایک آواز میں۔ تین ۳ بار۔ یا۔ پانچ ۵ بار تحفہ دُرود و سلام پیش کریں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

خصوصاً فجر، عشاء اور جمعہ کے فرضوں کے بعد۔ دُعا سے قبل۔ یعنی اُس مسجد کے چندہ کے دوران۔ سب ملکر یہی دُرود ایک آواز میں پڑھیں اُسکے بعد دُعا۔

حکم خداوندی نہ صرف اللہ کے محبوبِ اعظم نے تاکید فرمائی۔ بالخصوص جمعۃُ المبارک کے دِن دُرود پڑھنے پر خصوصی انعامات کی خوشخبریاں سُنائیں بلکہ اس وجہ سے بھی کہ۔ ہمارے خالق و مالک نے صرف دُرود و سلام کے لئے ہی۔ اِس مخصوص انداز سے اپنے مؤمنین سے ارشاد فرمایا کہ۔ "شک نہ کرنا میں

(خالق خود) اور میرے (معصوم) فرشتے خاص نبی پر دُرُود بھیجتے ہیں۔ لے ایمان والو! تم بھی اُسی پر دُرُود اور خوب سلام بھیجو" سُورۃ احزاب آیت ۵۶
اور اِس لئے بھی کہ بغیر دُرُود شریف کے دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اور دُعا تمام عبادت کا مغز ہے۔ خلاصہ یہ کہ جبتک صلوٰۃ و سلام نہ پڑھیں کوئی عبادت قبول نہیں۔ آیئے حکمِ خداوندی کے پیشِ نظر بعد اختتامِ نمازِ جمعہ۔ مدینہ منوّرہ کی سمت۔ باادب کھڑے ہوکر (عشاقِ مُصطفٰے) اپنے آقا و مولیٰ کے روضۂ مطہرہ کا تصوّر دِل میں جماکر عشق و محبّت میں ڈوب کر والہانہ انداز میں ہدیۂ دُرُود وسلام یعنی دُرُودِ جُمعہ سو بار پیش کریں۔ اور خواتین اِس آواز سے کہ اُن کے اپنے کان سُن لیں گھر میں۔

(۲) دُرُودِ جُمعہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَاۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

پانچوں نمازوں کے بعد

- آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخلِ جنّت ہو۔
- اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تین تین بار، گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں
- تسبیح حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سُبْحَانَ اللّٰہِ

۳۳ مرتبہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ مرتبہ

اخیر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْكُ

وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ایک مرتبہ۔ اُس دن

تمام جہان میں کسی کا عمل اُسکے برابر بلند نہ کیا جائیگا مگر جو اُسکے مثل پڑھے۔

○ ماتھے پر داہنا ہاتھ رکھ کر۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ط

ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اِسکے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ ط

○ پنج گنج قادریہ: برکات بیشمار ہیں۔ الوظیفۃ الکریمہ: امام اہلسنت احمد رضا خان

دُرُودِ تُنْجِیْنَا (دُرُود نجات) سے دُعا شروع کریں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ

لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ

وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط۔ یہ دُرُود حاجت روائی اور مشکلکشائی

کیلئے سریع التاثیر ہے اور جمیع حاجات دینی و دنیوی میں کفایت کرتا ہے۔

قرآنی دعائیں

۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ سورۃ بقر

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہمیں دُنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

۲۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفۃ وَاغْفِرْ لَنَا وقفۃ وَارْحَمْنَا وقفۃ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○۲۸۶ سُورۃ بقر

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چُوکیں۔ اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تُو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وُہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر۔ تُو ہمارا مولیٰ ہے تُو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

۳۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا۔ آلِ عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک مُنادی کو سُنا کہ ایمان کے لیے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔

۴۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ
اٰلِ عمران ۔ آیت ۱۹۳

ترجمہ ۔ اَے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اَور ہماری بُرائیاں محو فرما دے اَور ہماری موت اچھّوں کے ساتھ کر۔

۵۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ سُورۃ آلِ عمران آیت ۱۹۴

ترجمہ ۔ اَے رب ہمارے اَور ہمیں دے وُہ جس کا تُو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسُولوں کی معرفت اَور ہمیں قیامت کے دِن رُسوا نہ کر بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ سُورۃ ابراھیم

ترجمہ ۔ اَے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اَور کچھ میری اولاد کو اَے ہمارے رب اَور میری دُعا سُن لے ۔ اَے ہمارے رب مجھے بخش دے اَور میرے ماں باپ کو اَور سب مُسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

۷۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ سُورۃ مؤمنون ۔ آیت ۱۰۹

ترجمہ ۔ اَے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اَور ہم پر رحم کر اَور تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

٨۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝١٩١ آل عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا۔ پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

٩۔ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝١٩٢ آل عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے بے شک جسے تو دوزخ میں لے جائے اُسے ضرور تُو نے رُسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

١٠۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٢٧ بقرہ

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تُو ہی ہے سُنتا جانتا۔

١١۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٢٨ بقرہ

ترجمہ۔ اے رب ہمارے اور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والا اور ہماری اولاد میں سے ایک اُمّت تیری فرمانبردار اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجُوع فرما۔ بے شک تُو ہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

١٢۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨ آل عمران

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا
اے اللہ بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً
کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں سو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے

مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
اور مجھ پر رحم کر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے

دیگر اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری

یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا
ہی طرف لوٹتی ہے اے پروردگار ہمارے ہمکو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ
گھر میں داخل فرما بڑی برکت والا ہے تو اے پروردگار ہمارے اور بہت بلند ہے تو

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اے جلال اور بزرگی والے

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ
میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

الٰہی ! اپنے محبوبوں کے طفیل مُسلمانوں کی تکلیف کو راحت سے تنگدستی کو فراخی سے بدلدے ــــ الٰہی ! جسمانی و رُوحانی مریضوں کو شفائے کاملہ عطا فرما ــــ الٰہی ! اپنے محبوبوں کے طفیل مُسلم بے روزگاروں کو روزگار ـ بے گھروں کو گھر ـ بے اولادوں کو نیک اولاد ــ اور اولاد کو نیک رشتے عطا فرما ــــ الٰہی ! غریبوں کو

صبر امیروں کو شکر کی توفیق عنایت فرما ___ الٰہی ! مسلمانوں کو حرام رزق سے بچا اور حلال رزق عطا فرما ___ الٰہی ! مسلمانوں کو اپنے احکام پر چلنے کا ذوق وشوق اور جہاد کا جذبہ عطا فرما ___ الٰہی ! مسلمانوں میں محبّت ، بڑوں کا ادب چھوٹوں پر شفقت پیدا فرما ___ الٰہی ! مسلمانوں کو شیطان کے حربوں سے بچا یہود و ہنود اور نصارٰی کی سازشوں سے محفوظ فرما ، مسلمانوں کو عزّت و عظمت اور کفر کو ذلت و رُسوائی عطا کر ___ الٰہی ! مسلم ریاستوں میں اتّحاد و اتفاق پیدا کر اور اتّحاد و اتفاق میں حائل مُنافقوں کو ذلیل و خوار ، نیست و نابود فرما دے ، مُسلمانوں کو کفر پر فتح و نصرت عطا کر ___ الٰہی ! پہلی دوسری عالمی اور خلیج کی جنگ میں جس طرح دُنیا پر مُنافقوں کو ظاہر فرمایا ، اسی طرح الٰہی ! کفار و منافقین مُرتدین امریکی نواز کو آپس میں ٹکرا کر پاش پاش اور ذلت کی موت بھی عطا فرما اور مسلمانوں کو عروج و ترقی عطا کر ___ الٰہی ! تمام مسلم ریاستوں خصوصاً عرب مُمالک حجازِ مقدس کو یہود و نصارٰی اور اُن کے ایجنٹوں منافقوں سے پاک فرما دے ___ الٰہی ! اس مملکتِ خداداد پاکستان کیلئے جو جس قسم کی سازشیں کرے اُس کو ناکام فرما دے اور انکی منافقانہ ہمّتوں کو پست کر دے ___ الٰہی ! تو اپنے پیاروں کے صدقے ہماری دعائیں کو قبول فرما لے ہمارا خاتمہ بالخیر ساتھ ایمان کے فرمانا اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَ الْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اٰمین ___

آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا
اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا

تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

مَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا
زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس

بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ
کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ
وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ
اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں

حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ○
ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
(دعائے ذالنون) معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○ ذکر سوم سُبْحَانَ اللّٰہِ
مجھ سے بے جا ہوا ترمذی پاک ہے اللہ اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
سب خوبیاں اللہ کیلئے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

پنج گنج قادری

حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانچ اِسم باری تعالیٰ پانچ نمازوں کے بعد ارشاد فرمائے ہیں ___ نمازِ فجر کے بعد **یَاعَزِیْزُ** ___ ظہر کے بعد **یَاکَرِیْمُ** ___ عصر کے بعد **یَاجَبَّارُ** مغرب کے بعد **یَاسَتَّارُ** ___ عشاء کے بعد **یَاغَفَّارُ** ___ اور ان کی مصلحتوں کو اہلِ عرفان جانتے ہیں کہ اِن اوقات کے ساتھ اِن اسماء کی تعیین کے کیا کیا فوائد ہیں ___ عوام کے افادہ کے لئے مختصر فوائد پیش خدمت ہیں ___

___ ہر اِسم سَو بار ___

یَاعَزِیْزُ: فجر کے وقت اِس لئے کہ دِن شروع ہو رہا ہے ___ دوستوں اور دشمنوں سے ملنا ___ اور مہمات میں مصروفیت ہوگی ___ یَاعَزِیْزُ کے معنٰی ہیں "اے عزت والے" "اے غالب" ___ تو اِس اِسم کے پڑھنے سے پڑھنے والے پر ___ صفت عزت کی تجلیات ہوں گی ___ جس سے اُن مشکلات و مہمات پر غالب آئے گا ___ اور عزت حاصل کریگا ___ بیشک اللہ کو یاد کرنیوالا ___ اور اُس کا ذِکر کرنیوالا ___ صاحب عزت ہے ___ اور دشمنوں پر اِنْشَاءَاللہُ الْعَزِیْز غالب ہے ___

یَاکَرِیْمُ: ظہر کے وقت اِس لئے کہ قاعدہ ہے کہ سرِ شام پھول کھلتے ہیں ___ رات بھر خوشبو دیتے ہیں ___ اور دوپہر کے وقت مُرجھا جاتے ہیں ___ اس وقت تخم بنتا ___ اور پکتا ہے ___ اور ہر دانہ پر رزق کی مُہر ہوتی ہے تو یَاکَرِیْمُ کے پڑھنے سے رزق میں وسعت کی اُمید ہے ___

یَاجَبَّارُ: عصر کے وقت ___ اِسم قہری ہے ___ اور یہ وہ وقت ہے حدیث میں آیا ہے کہ ابلیس مَردود بڑی شان و شوکت سے سمندر پر اجلاس کرتا ہے ___

اور شیاطین جمع ہوتے ہیں ـــ اور تخریب و تباہی و بربادی و ایذا رسانی کی تدبیر پر غور و فکر کرتے ـ اور باہم مشورہ ہوتے ہیں ـ ہر شخص کا ایک شیطان ہے ـ وہ بھی اسی کانفرنس میں شریک ہوتا ہے ـ اور ہمارے دشمنوں کے شیاطین سے مشورہ کرتا ہے ـ ہم یوں کرائیں گے ـ تم یوں کرانا ـ تو یہ وقت اللہ کو یَاجَبَّارُ سے یاد کرنے کا ہے ـ کہ حق تعالیٰ اُن خُبثار پر قہر فرمائے ـ اور ہمیں اُنکے شر سے نجات بخشے ـ اس سے دشمن زیر ہوتے ہیں ـــ

یَاسَتَّارُ: مغرب کے وقت ـ ترجمہ: اے بہت زیادہ چھپانے والے ـــ رات شروع ہو رہی ہے ـ اور رات میں درندے ـ سانپ بچھو ـ چور ڈاکو اور موذی باہر نکلتے ہیں ـ اور بلائیں ـ آفتیں گشت کرتی ہیں ـ تو اے چھپانے والے مجھے ان سے محفوظ فرما ـ مجھے ان سے چھپالے ـــ اور رات ہی کو آدمی اکثر گناہ کیا کرتا ہے تو اپنے گناہوں کو یاد کرتا ہے ـــ اور حق تعالیٰ سے عرض کرتا ہے ـ میرے گناہوں کو چھپالے ـ ظاہر نہ فرما ـــــ

یَاغَفَّارُ: نماز عشاء کے بعد ـ ترجمہ: اے گناہوں کو بہت زیادہ بخشنے والے ـــ تو آدمی دن بھر جو گناہ کرتا ہے ـ وہ نامۂ اعمال میں درج نہیں کیے جاتے یہاں تک کہ بغیر توبہ و استغفار کے سوجائے ـ تو یَاغَفَّارُ طلبِ مغفرت ہے ـ اور شب کو توبہ و استغفار حفاظت کرتا ہے ـ اسی مصلحت سے شرع میں آیا نمازِ عشاء کے بعد گفتگو دنیاوی کو منع فرمایا گیا ـ اور زیادہ رات گئے تک عشاء پڑھنا بہتر ہے تاکہ نمازِ عشاء کے بعد سو جائیں ـــ اور گناہوں ـ غیبت ـ کذب ـ اور برائیوں سے بچیں ـ یعنی اَسْتَغْفَارُ کے بعد سو جائیں ـ تو نامۂ اعمال میں کوئی گناہ درج نہ ہوگا ـ اور استغفار کی تعریف بیان میں نہیں آسکتی ـ حدیث میں ہے کہ گناہ سے

توبہ کرنے والا اُس کی طرح ہے۔ جس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ دوسری حدیث میں ہے۔ خوشخبری ہو اُسے جو اپنے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پائے۔ سُورۃ نوح میں ہے۔ اپنے رب سے استغفار کرو کہ۔ اُس سے رب تعالیٰ تمھاری مال سے۔ اولاد سے امداد فرمائے گا۔ اور زور کی بارش بھیجے گا۔ مسند امام اعظم میں ہے کہ۔ کسی صاحب نے حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ـــــــ

اَیْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ وَالصَّدَقَةِ تم کہاں رہے استغفار اور صدقے سے

جب استغفار اور صدقہ زیادہ کیا تو ان کے ہاں **نو** اولادیں ہوئیں ـــــ اور دُرود پنج گنج قادری جامع دُعا ہے اور استغفار کو بھی شامل ـــــ

نبیرۂ اعلیٰ حضرت مفسرِ قرآن مولینا محمد ابراہیم رضا خاں

دُرود پنج گنج قادری

① یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهِ الْمُعَزَّزِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ـــ ۸۷ تا ۴ بار برائے عزت و غلبہ فتحیابی و نصرت بر اعداء۔

② یَا کَرِیْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ ط ۔۔۱۰۰ مرتبہ بعد نمازِ ظہر۔

برائے کثرتِ رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت ۔۔۔۔۔

③ يَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ عَلٰى اَعْدَآئِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ط ۱۰۰ بار بعد نمازِ عصر

برائے ہلاکت اعدار و تباہیٔ دشمن و مدافعت اشرار ۔۔۔۔۔

④ يَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَّمِّلًا مُدَّثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔۔ بعد نمازِ مغرب ۱۰۰ بار ۔۔۔۔۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار حفاظت ہر بلا و آفت ۔۔

⑤ يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

بعد نماز عشاء ۱۰۰ بار ۔ مغفرت و حفاظتِ جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات۔

نماز میں عورت کا مرد سے ۲۸ باتوں میں فرق

(۱) عورت تکبیر تحریمہ میں دونوں ہاتھ کاندھوں تک اٹھائے (۲) قیام میں ہاتھ دوپٹہ چادر سے باہر نہ نکالے (۳) بائیں ہتھیلی سینے پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اُسکی پیٹھ پر داہنی ہتھیلی رکھے (۴) رکوع کیلئے صرف اتنا جھکے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں یعنی پیٹھ سیدھی نہ کرے۔ (۵) رکوع میں گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھے (۶) ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوں (۷) بازو پہلو سے چپکے ہوں (۸) پاؤں جھکے ہوئے ہوں (۹) سجدہ سمٹ کر (۱۰) بازو کروٹوں سے ملائے (۱۱) پیٹ ران سے (۱۲) ران پنڈلیوں سے (۱۳) پنڈلیاں زمین سے ملادے (۱۴) اور کلائیاں زمین پر بچھادے (۱۵) سجدہ میں دونوں پیر بھی بچھائے (۱۶) سجدے سے بیٹھتے وقت پیر دائیں جانب نکالدے (۱۷) بائیں سُرین پر بیٹھے (۱۸) انگلیاں ملاکر رانوں پر رکھے (۱۹) التحیات پڑھنے کیلئے بھی دونوں پیر داہنی جانب نکالکر بیٹھے (۲۰) عورت کی نماز کے سامنے سے اگر کوئی گزرے تو ہاتھ پر ہاتھ ملے (۲۱) عورت مرد کی امامت نہیں کرسکتی (۲۲) عورت کی جماعت مکروہ تحریمی ہے (۲۳) اگر پھر بھی عورتوں کی امامت کرے تو امام نمایاں جگہ نہ کھڑی ہو (۲۴) جمعہ و عیدین کی نماز نہیں۔ (۲۵) فجر کی نماز اندھیرے میں مستحب ہے۔ (۲۶) ایام تشریق یعنی دونوں عیدوں میں تکبیریں نہیں (۲۷) اور (۲۸)

عورت کیلئے نماز کی جگہ صحن سے دالان ۔۔۔ اور دالان یعنی برانڈے سے کمرہ۔ اور کمرہ سے کوٹھری ۔۔۔ اور کوٹھری سے تہہ خانہ افضل ہے ۔۔۔ جو جو مسئلہ عورت کا وہی مسئلہ خنثیٰ کا ہے (ہیجڑے کا)

عورت کا دوپٹہ: دوپٹہ ایسا ہو کہ بالوں کی سیاہی بھی نہ جھلکے ۔۔۔

نماز وتر

نماز وتر واجب ہے۔ اگر یہ چھُوٹ جائے تو اِس کی قضا لازم ہے۔ اِس کا وقت عشار کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجّد کیساتھ پڑھی جائے لیکن۔ جس کو خوف ہو کہ اُٹھ نہیں سکے گا وہ عشار کی نماز کیساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے۔ اِس کی تین رکعتیں ہیں۔ دُو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہّد پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ تیسری رکعت میں تسمیہ سُورۂ فاتحہ اور سُورۃ پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے۔ اور دُعائے قنوت آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے اور دُعائے قنوت کیلئے تکبیر واجب

مسئلہ: رمضان شریف کے علاوہ اور دنوں میں وتر جماعت سے نہ پڑھے۔ اور اگر تداعی (ایک دوسرے کو بلانا) کے طور پر ہو تو مکروہ۔ (درمختار ج ۱ ص ۶۶۳)

مسئلہ: قنوت وتر میں مقتدی امام کی مُتابعت کرے۔ اگر مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کا ساتھ دے (ردّالمحتار)

مسئلہ: رمضان شریف میں وتر جماعت کیساتھ پڑھنا افضل ہے خواہ اُسی امام کے پیچھے جس کے پیچھے عشار اور تراویح پڑھی یا دوسرے کے پیچھے۔ (عالمگیری ص ۱۱۶ جلد ۱)

مسئلہ: اگر عشار جماعت سے پڑھی اور تراویح تنہا تو وتر کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے۔ اور اگر عشار تنہا پڑھ لی۔ اگرچہ تراویح باجماعت پڑھی تو وتر تنہا پڑھے۔[1]

مسئلہ: وتر کے بعد دُو رکعت نفل پڑھنا بہتر ہے۔ اسکی پہلی رکعت میں اِذَا زُلْزِلَتِ اور دوسری میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھنا بہتر ہے حدیث میں ہے کہ اگر رات

---

[1] درمختار۔ ردالمحتار صفحہ ۶۶۳ جلد ۱

میں نہ اٹھا تو یہ تہجد کے قائم مقام ہو جائیں گی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۴ صفحہ ۔)
جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ پڑھے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دعائے قنوت کے یاد کرنے کی کوشش کرتا رہے۔ **مسئلہ:** اگر دعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدہ سہو کرے۔

دعائے قنوت اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
اے اللہ ہم تجھی سے مدد چاہیں اور تجھی سے بخشش مانگیں
وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ
اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھیں اور تیری بہت اچھی تعریف کریں اور
الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ
تیرا شکر کریں اور تیری ناشکری نہیں کریں اور الگ کریں اور چھوڑیں اس شخص کو جو
مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ
تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری ہی عبادت کریں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھیں
وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا
اور سجدہ کریں اور تیری ہی طرف رجوع کریں اور کوشش کریں اور تیری رحمت کے
رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ
امیدوار ہوں اور تیرے عذاب سے ڈرتے رہیں بیشک تیرا عذاب
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط
کافروں کو ملنے والا ہے۔

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرضِ کفایہ ہے۔ فرضِ کفایہ کا مطلب ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بریُ الذّمہ ہوگئے۔ ورنہ سب گنہگار ہوں گے جنکو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے۔ اس کے لئے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہوگیا۔ نمازِ جنازہ واجب ہونے کیلئے وہی شرائط ہیں جو اور نمازوں کے لئے ہیں یعنی قادر۔ بالغ۔ عاقل اور مُسلمان ہونا۔ یعنی اُس پر واجب نہیں جو قادر نہ ہو بالغ نہ ہو۔ عاقل نہ ہو مُسلمان نہ ہو۔ اور اگر میّت گستاخ رسُول مُرتد ہے تب بھی اطلاع کے باوجود نمازِ جنازہ واجب نہیں۔ یونہی میّت کے بدن اور کفن کا پاک ہونا۔ اور میّت کا سامنے ہونا ضروری ہے غائب کی نماز نہیں۔ جیساکہ جُہلا بدمذہب افراد کا کہنا کہ حضُور نے نجّاشی بادشاہ کی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔ تو جواب عرض ہے کہ احادیث کریمہ سے ثابت ہے کہ شاہِ نجّاشی کا جنازہ حضُور علیہ السّلام کے پیشِ نظر تھا۔ نمازِ جنازہ کے دو رُکن ہیں (۱) چار بار تکبیر کہنا (۲) کھڑے ہوکر پڑھنا۔ اور اسکی تین سُنّت مؤکدہ ہیں۔ (۱) اللہ عزّوجل کی حمد و ثنا کرنا (۲) نبی پاک صَلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم پر دُرُودِ پاک پڑھنا (۳) میّت کے لئے دُعا کرنا۔ میّت سے مُراد یہ ہے کہ جو زندہ پیدا ہوا پھر مرگیا۔ اور جو مُرا ہوا پیدا ہوا اُس کی نماز نہیں۔

طریقہ نمازِ جنازہ پہلے نیّت کرکے امام اور مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثناء پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں۔ مقتدی تکبیر آہستہ کہے اور امام زور سے ــــــ

بالغ مرد و عورت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا

الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو

وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا

اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر

وَاُنْثٰنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی

مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جسکو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

اور ہم میں سے جسکو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے

نابالغ لڑکے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا

اے اللہ تو اس کو (لڑکے) ہمارے لئے پیش رو کر اور اس کو

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

ہمارے لئے ذخیرہ کر اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعۃ کردے

نابالغ لڑکی کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچکر سامان کرنے والی بنادے

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ط

اور اسکو ہمارے لئے اجر اور وقت بکام آنے والی بنادے اور سفارش کرنے والی اور مقبول الشفاعۃ کردے

دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں ــــــــ

خاص میّت کی دُعا: نماز میں جو دُعا ہے وہ عام زندہ۔ مُردہ

مَرد عورت۔ چھوٹے بڑے۔ حاضرِ غائب کیلئے ہے۔ لہٰذا سَلام کے بعد صف کی ترتیب توڑدیں اوراب اِس خاص میّت کے لئے دُعا کریں ــــــ

فائدہ : جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجروثواب ہے ــــ یہ جو عوام میں مشہُور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اُتار سکتا ہے نہ مُنھ دیکھ سکتا ہے **محض** غلط ہے صرف نہلانے اور بِلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی مُمانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے ــــــ

جنکی نمازِ جنازہ نہیں

مسئلہ : ہر مسلمان کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔ وہ اگرچہ کیسا ہی گنہگار و مُرتکب کبائر ہو **مگر** چند قسم کے لوگ ہیں کہ اُنکی نماز نہیں۔ ① باغی جو امام برحق پر ناحق خروج کرے۔ اور اُسی بغاوت میں مارا جائے ② ڈاکو کہ ڈاکہ میں مارا جائے نہ ان کو غسل دیا جائے نہ ان کی نماز پڑھی جائے۔ مگر جبکہ بادشاہِ اسلام نے اُن پر قابو پایا۔ اور قتل کیا۔ تو نماز و غسل ہے۔ یا وہ نہ پکڑے گئے نہ مارے گئے **بلکہ** ویسے ہی مرے تو بھی غسل و نماز ہے ③ جو لوگ ناحق پاسداری سے لڑیں بلکہ جو اُنکا تماشہ دیکھ رہے تھے اور پتھر آکر لگا اور مرگئے تو اُن کی بھی نماز نہیں ــــ ہاں اُنکے متفرق ہونے کے بعد مرے تو نماز ہے ④ جس نے کسی شخص گلا گھونٹ کر مار ڈالے ⑤ شہر میں رات کو ہتھیار لیکر لوٹ مار کریں وہ بھی ڈاکو ہیں اِس حالت میں مارے جائیں تو اُنکی بھی نماز نہ پڑھی جائے ⑥ جس نے اپنی ماں اور باپ کو مار ڈالا اُسکی بھی نماز نہیں۔ ⑦ جو کسی کا مال چھین رہا تھا اور اُسی حالت میں مارا گیا اُس کی بھی نماز نہیں

ــــ عالمگیری صفحہ ۱۶۳ جلد ۱، درمختار صفحہ ۸۱۴ ج ۱ ــــ

مسئلہ: جس نے خود کشی کر لی حالانکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے مگر اُسکے جنازہ کی نماز پڑھی جائے گی۔ اگرچہ قصداً خودکشی کی ہو۔ جو شخص رجم کیا گیا یا قصاص میں مارا گیا۔ اُسے غسل دیں گے اور نماز پڑھیں گے۔ (عالمگیری ص۱۶۳ ج۱، درمختار ص۸۱۵ جلد۱)

مسئلہ: بغیر غسل نماز پڑھی گئی۔ نہ ہوئی۔ اُسے غسل دیکر پھر پڑھیں۔ اور اگر قبر میں رکھ چکے مگر مٹی ابھی نہیں ڈالی گئی تو قبر سے نکالیں اور غسل دیکر نماز پڑھیں۔ اور اگر مٹی دے چکے تو اب نہیں نکال سکتے۔ **لہٰذا** اب اُسکی قبر پر نماز پڑھیں کہ پہلی نماز نہ ہوئی تھی۔ کہ میّت کو غسل دیئے بغیر نماز جنازہ پڑھی گئی تھی۔ اور اب چونکہ غسل ناممکن ہے لہٰذا اب ہو جائے گی۔ (ردالمحتار صفحہ ۸۱۱ جلد۱) **یونہی** کسی بدمذہب گستاخِ رسول مُرتد نے کسی مُسلمان میّت کی نمازِ جنازہ پڑھائی نماز نہ ہوئی۔ اگر دفن کر چکے تو قبر پر نمازِ جنازہ پڑھیں۔ اگرچہ ایک دو شخص ہی نماز پڑھنے والے ہوں۔

مسئلہ: نمازِ جنازہ میں پچھلی صف کو تمام صفوں پر فضیلت ہے۔ (درمختار)

مسئلہ: جو لوگ جوتا پہنے یا جوتے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ جوتا اور اس کے نیچے کی زمین کا پاک ہونا ضروری ہے۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ: جنازہ کی دو مرتبہ نماز ناجائز ہے۔ سوا اس صورت کے کہ غیر ولی نے بغیر اِذنِ ولی پڑھائی۔ (جس نماز میں ولی کی اجازت شامل ہو اُسکے بعد نمازِ جنازہ ناجائز ہے) (عالمگیری، درمختار)

حاضر کس کو کہا جائے

میرے پیارے اسلامی بھائیو! جو بدمذہب صرف اللہ تعالیٰ کیلئے ہی حاضر عقیدہ رکھتے اور کسی کو حاضر کہنے کو شرک بکتے پھرتے ہیں۔ آپ اُن سے دریافت فرمائیں کہ نمازِ جنازہ میں حاضر کو بخشدے اور غائب کو بخشدے میں کس کی بخشش کی دُعا کرتے ہو؟! حاضر کی بخشش اگر رب تعالیٰ کے لئے تم کرتے ہو تو کھلا کفر کرتے ہو۔ اور **اگر** حاضر غیر اللہ کے لئے کہتے ہو **تب تم** اپنے منہ مُشرک ہوئے **کیا**؟

بعد نمازِ جنازہ صف توڑ کر دُعائے مغفرت کی جائے

پیارے اسلامی بھائیو ! گستاخانِ رسُول اپنے عقائد چھپانے کی غرض سے دیگر مسائل میں مُسلمانوں کو الجھاتے ہیں۔ یہ صبح سے شام تک غیر اللہ سے مانگنے والے کہتے ہیں کہ ہر چیز اللہ ہی سے مانگو۔ جو تمہاری شہ رگ سے بھی قریب ہے **مگر** بعد نمازِ جنازہ خاص اُس میّت کی مغفرت کیلئے اُسی رب سے دُعا مانگنے کو نہ صرف منع کرتے ہیں بلکہ مُسلمانوں کے قاتل پنڈت نہرو کے مرنے کے بعد اُسکی جلی راکھ ہندوستان کے شہر گاؤں گلی گلی پھرانے اور ہر چوراہے تراہے پر دُعائے مغفرت کرنیوالے نجدی گستاخِ رسُول) مُسلمانوں کیلئے دُعائے مغفرت سے چڑتے ہیں۔ الا بلا بکتے ہیں۔ اور مرنے سے قبل وصیّت کر جاتے ہیں کہ میرے لئے دُعائے مغفرت نہ کی جائے ــــ اعتراض یہ کہ جب نماز میں دُعا ہوگئی پھر دُعا کیوں ؟۔ تو **جواب** عرض ہے کہ نماز میں ہر زندہ مُردہ حاضر غائب چھوٹے بڑے عورت مرد کیلئے دُعا ہے خاص اُس میّت کیلئے دُعائے مغفرت سے کیوں روکتے ہو۔ یہ ہر بچّہ بڑا جانتا ہے کہ پنج وقتہ فرض نماز کی پہلی رکعت میں سُورۃ الدُعا یعنی سُورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد پھر بھی اگلی رکعتوں میں پڑھی جاتی ہے۔ نہ صرف چاروں رکعات کے شروع میں بلکہ نماز کے بعد بھی ــــ گستاخانِ رسُول کے اعتراض کا جواب خود نمازِ جنازہ کی دُعا میں بھی موجود ہے کہ ــــ الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ۔ ہمارے ہر مُردہ کو۔ جب زِندہ مُردہ میں سب آگئے **مگر پھر** ہمارے حاضر کو ہمارے غائب کو۔ حاضر غائب میں بھی جب سب آگئے **مگر** پھر ہر چھوٹے بڑے کو۔ چھوٹے بڑے میں بھی جب سب آگئے **مگر** پھر ہمارے ہر مرد عورت کو بخشدے ــــ گویا نماز **تک** میں بھی دُعا پر دُعا کی تکرار رہتا ہی ہے کہ اپنے پیارے رب سے جتنی بار بھی دُعائے مغفرت طلب کرو تو ہمارے ہی حق میں فائدہ مند ہے ــــ

جو لوگ وسیلہ کو شرک کہہ کر اور شفاعت کو شرک کہہ کر اپنے لئے بخشش کا دروازہ بند کرتے ہیں اگر دُعائے مغفرت سے بھی نفرت کریں تو اُنکا اپنا قصور ہے ــــ

دُعا بعد نمازِ جنازہ کا احادیث سے ثبوت مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی طبع شُدہ کتاب "ثبوت دُعا بعد نمازِ جنازہ" میں دیکھیں

نمازِ تراویح

خاص رمضان شریف کی راتوں میں نمازِ عشار پڑھنے کے بعد اور وِتر سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے۔ وہ تراوِیح مَرد اور عورت دونوں کے لئے سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس۲۰ رکعتیں دس۱۰ سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور تسبیح پڑھنا مُستحب ہے۔

آٹھ رکعت تراوِیح کا رَدّ

تراوِیح جمع ترویحہ کی ہے۔ جس کے معنٰی جسم کو راحت دینا ہے۔ اس لئے اِن میں ہر چار رکعت پر کسی قدر راحت کے لئے بیٹھتے ہیں۔ اس بیٹھنے کا نام ترویحہ ہے۔ اِس لئے اس نماز کو تراوِیح کہا جاتا ہے یعنی راحتوں کا مجموعہ۔ اور عربی میں جمع کا صیغہ کم از کم تین پر بولا جاتا ہے۔ اگر تراوِیح آٹھ رکعت ہوں تب اِسکے درمیان ایک ترویحہ آتا۔ پھر اس کا نام تراوِیح نہ ہوتا۔ تین ترویحوں کے لئے کم از کم سولہ۱۶ رکعت تراویح چاہیئے جن میں ہر چار رکعت کے بعد ایک ترویحہ ہو اور وِتر سے قبل کوئی ترویحہ نہیں۔ تراویح کا نام ہی آٹھ رکعت کی تردید کرتا ہے۔ صحابہ سے اَبتک بیس۲۰ رکعت کا پڑھا جانا ہی سب سے بڑی دلیل ہے۔ (جاء الحق)

مسئلہ: خوشخواں کو امام نہ بنانا چاہیئے بلکہ دُرست خواں کو بنائیں (عالمگیری)

مسئلہ: آجکل اکثر رواج ہو گیا ہے کہ حافظ کو اُجرت دیکر تراوِیح پڑھولتے ہیں یہ ناجائز ہے دینے لینے والے دونوں گنہگار ہیں۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ: تراویح بیٹھ کر پڑھنا بِلا عُذر مکروہ ہے بلکہ بعض کے نزدیک ہوگی ہی نہیں (درمختار)

ایمان کی حفاظت فرض ہے

اکثر دیکھا گیا ہے کہ رقم ملنے کی لالچ میں یا مسجد پر قبضہ کے لالچ میں اہلسُنّت کی

مساجد میں بے ادب گستاخ فرقوں کے حُفّاظ تراویح سُنانے کی کوشش کرتے ہیں اور جن کے دِلوں میں نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی عزّت واحترام کے بجائے گستاخانِ رسُول کا عزّت واحترام ہوتا ہے وہ سفارش بھی کرتے ہیں مُسلمان شیطانی فریبوں سے بچیں۔

ایسا شبینہ ناجائز ہے جیسا کہ بعض بدمذہبوں نے رائج کیا ہوا ہے کہ حافظ لاوڈ پر قرآن شریف پڑھ رہا ہے اور لوگ چائے پینے میں یا باتوں میں بالکل لیٹے ہوئے ہوتے ہیں اور جب حافظ کو غلطی لگتی ہے تو نیّت باندھ کر اصلاح کی پھر نیّت توڑ کر بیٹھ گئے یا لیٹ گئے یہ مسجد اور قرآن کے ساتھ کھُلا مذاق اور بیحرمتی ہے جو حرام ہے۔ **مسئلہ**: ہر چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ اتنی دیر بیٹھنے میں اُسے اختیار ہے کہ کلمہ پڑھے یا تلاوت کرے یا دُرود شریف پڑھے۔ یا یہ تسبیح پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی

پاک ہے وہ اللہ جو مُلک اور بادشاہت والا ہے پاک ہے وہ اللہ

الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ

جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قدرت والا اور بڑائی والا

وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ

اور سطوت والا ہے پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے زندہ رہنے والا کہ نہ اس کیلئے نیند اور

وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نہ موت ہے وہ بے انتہا پاک ہے بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط

اے الٰہی ہمیں آگ سے بچانا اے بچانیوالے اے پناہ دینے والے اے نجات دینے والے

اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ سُورۂ فاتحہ کا نام سُورۃ الدُّعا بھی ہے جسکو پڑھنے کے بعد آمین اِسی وجہ سے کہی جاتی ہے۔ اور گستاخانِ رسُول فرقے کی ایک ٹولی کچھ زیادہ ہی بُلند آواز سے آمین کہتی سُنائی دیتی ہے۔ اِس سُورۃ میں ایک آیت بھی احکامیہ نہیں تمام دُعائیہ ہیں مگر نبی ولی سے مدد لینے کو شرک بکنے اور ہندؤوں عیسائیوں یہودیوں اور امریکیوں سے مدد لینے والے **بلکہ** یا امریکہ المدد یا بُش المدد پکارنے والے اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ترجمہ کرتے ہیں اس انداز میں کہتے ہیں جیسے اِن کے بتانے سے اللہ کو علم ہوگا، مَعَاذَ اللہ۔

میرے پیارے سُنّی بھائیو! معنیٰ غلط بیان کرنیکا مقصد گستاخانِ رسُول کا یہ ہوتا ہے کہ پھر علی الاعلان بکیں کہ اللہ کے سوا کسی سے بھی مدد مانگنا شرک ہے اور جب آپ اِن گستاخوں سے دریافت فرمائیں کہ تم میں سے کوئی دُنیا بھر میں ایسا ایک شخص ہے جس نے نہ ماں باپ بھائی بہن، مزدور حاکم رعیت سے، نوکر آقا حکیم ڈاکٹر وکیل مجسٹریٹ، حتّٰی کہ جمادات سے مدد نہ لی ہو؟ تب کمال بے حیائی سے کہیں گے کہ نبی ولی سے شرک ہے۔ اور جب ان سے معلوم کریں کہ نبی ولی سے کیوں شرک ہے؟ تب یہ گستاخ کہیں گے کہ چونکہ یہ حضرات مُردہ و بے جان ہیں اور مُردہ و بے جان سے مدد لینا شرک ہے۔ اب آپ اِن سے شرک کسے کہتے ہیں دریافت کریں **جب** وہ کہیں کہ جو صفت صرف خُدا کیلئے مخصُوص ہو وہ کسی دوسرے کے لئے عقیدہ رکھنا شرک ہے **تب** ان سے دریافت فرمائیں کہ مُردہ صفت اللہ ہی کیلئے کب سے مخصُوص ہوگئی؟ جو مُردوں سے شرک بکتے ہو قرآن وحدیث میں کہاں ہے کہ زندہ سے مدد جائز اور بے جان سے مدد شرک؟ یعنی زندہ کو خدا سمجھنا جائز اور بے جان کو خدا سمجھنا قرآن میں شرک کہاں ہے **جبکہ** شرک تو غیر اللہ کو خدا سمجھنے یا عبادت کے لائق جاننے سے ہوگا خواہ زندہ کو یا مُردہ کو۔ ان سے مدد مانگے یا نہ مانگے شرک ہو جائیگا۔ انتقال کے بعد انصار کو انصار یعنی مددگار کہنا۔ اور انتقال شُدہ کا پچاس نمازوں سے پانچ نمازیں

کرانے کی امداد بھی کیا تمہارے نزدیک معاذ اللہ شرک ہے؟ کائنات میں ایسی ایک بے جان چیز نہیں جس سے دینی و دنیاوی مدد تم نہ لیتے ہو۔ پھر نبی ولی سے ہی مدد شرک کیوں ہے؟

اصل ترجمہ جب تمام علماء کے نزدیک تمام سورۃ ہی دعا ہے جس کی وجہ سے آخر میں آمین کہی جاتی ہے پھر اس آیت کا ترجمہ "ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں" دعائیہ ترجمہ ہے گا **مثلاً** اگر بندہ اپنے رب سے کہے کہ ہم نیکی کے کام کرتے ہیں۔ اس جملہ کو کوئی جاہل بھی دعائیہ نہ کہے گا **البتہ** اگر بندہ اپنے رب سے یہ آرزو کرے کہ ہم نیکی کے کام کریں یہ یقیناً دعائیہ جملہ ہے۔

قارئین امام اہلسنّت کی کتاب "برکاتُ الاِمداد لِاَھلِ الاِستِمداد" سے اقتباس پیشِ خدمت ہے۔ خدارا انصاف اگر آیۂ کریمہ اِیَّاکَ نَستَعِینُ میں مطلق استعانت کا ذاتِ الٰہی جل و علا ہی میں حصر مقصود ہو تو **کیا** صرف انبیاء و اولیاء علیہم الصّلاۃ والسّلام ہی سے استعانت شرک ہوگی؟ کیا یہی غیر خدا ہیں۔؟ اور سب اشخاص و اشیاء وہابیہ کے نزدیک خدا ہیں؟ یا آیت میں خاص انہیں کا نام لے دیا ہے کہ ان سے شرک اوروں سے روا ہے؟ نہیں نہیں جب مطلقاً ذات احدیت سے تخصیص اور غیر سے شرک ماننے کی ٹھہری تو کیسی ہی استعانت کسی غیر خدا سے کیجائے ہمیشہ ہر طرح شرک ہی ہوگی کہ انسان ہوں یا جمادات احیاء ہوں یا اموات ذوات ہوں یا صفات افعال ہوں یا حالات غیر خدا ہونے میں سب داخل ہیں۔

اب کیا جواب ہے آیۂ کریمہ کا کہ رب جل و علا فرماتا ہے وَاستَعِینُوا بِالصَّبرِ وَالصَّلوٰۃِ استعانت کرو صبر اور نماز سے، کیا صبر خدا ہے جس سے استعانت کا حکم ہوا ہے؟ کیا نماز خدا ہے جس سے استعانت کو ارشاد کیا ہے؟ دوسری آیت میں فرماتا ہے وَتَعَاوَنُوا عَلَی البِرِّ وَالتَّقویٰ آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو بھلائی اور پرہیزگاری پر۔ کیوں صاحب اگر غیر خدا سے مدد لینی مطلقاً محال ہے تو اس حکم الٰہی کا حاصل کیا؟ اور اگر ممکن تو جس سے مدد مل سکتی ہے اس سے مدد مانگنے میں کیا زہر گھل گیا؟ حدیثوں کی تو گنتی ہی نہیں بکثرت احادیث میں صاف صاف حکم ہے کہ صبح کی عبادت سے استعانت کرو شام کی عبادت سے استعانت کرو سحری کے کھانے سے استعانت کرو علم کے لکھنے سے استعانت کرو **کیا** یہ سب چیزیں وہابیہ کی خدا ہیں کہ ان سے استعانت کا حکم آیا۔؟ مزید معلومات اور ثبوت مولانا احمد رضا خاں کی کتاب "برکاتُ الامداد لِاہل الاستمداد" میں دیکھیں

نماز جمعہ

جمعہ کی نماز فرض عین ہے۔ اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔ جمعہ کی نماز ظہر کے قائم مقام ہے۔ اور اس کا وقت وہی ہے۔ جو ظہر کا ہے۔

شرائط جمعہ جمعہ کی نماز کیلئے چند شرطیں ہیں کہ انکا ہونا ضروری ہے۔ اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو جمعہ نہ ہو گا جس جگہ کوئی شرط مفقود ہو تو وہاں ظہر کی نماز پڑھی جائے گی (۱) شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقہ میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو (۲) وقت ظہر کا ہو (۳) نماز سے پہلے خطبہ ہو (۴) جماعت ہو کہ بلا جماعت جمعہ نہ ہو گا (۵) عام اجازت ہو۔

جن پر جمعہ فرض ہے ہر مسلمان مرد جو آزاد۔ بالغ۔ عقلمند۔ تندرست اور مقیم ہے۔ اس پر جمعہ فرض ہے۔

جن پر جمعہ فرض نہیں عورت۔ غلام و قیدی۔ نابالغ۔ مخبوط الحواس بیمار۔ اپاہج۔ تیماردار۔ مسافر۔ جسکو کسی کا خوف ہو۔ جسکو کسی نقصان کا صحیح اندیشہ ہو۔ ان پر جمعہ فرض نہیں۔ ہاں اگر مسافر۔ مریض اور عورتیں نماز میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز درست ہو گی۔ اور ظہر ان کے ذمے سے ساقط ہو جائے گی۔

جمعہ کے دن غسل کرنا سُنّت اور اچھے کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا مسواک کرنا۔ اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خُطبۂ اُولیٰ جُمعہ

مختصر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ جَمِيْعًا وَاَقَامَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلْمُذْنِبِيْنَ الْمُتَلَوِّثِيْنَ الْخَطَّائِيْنَ الْهَالِكِيْنَ شَفِيْعًا فَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ ط وَعَلٰى كُلِّ مَنْ هُوَ مَحْبُوْبٌ وَّمَرْضِىٌّ لَّدَيْهِ - صَلَاةً تَبْقٰى وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ - وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُوْصِيْكُمْ
وَنَفْسِىْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِى السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ
فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا
يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط
اِعْمَلْ مَاشِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ط
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ
كَرِيْمٌ ط جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط

خُطبہ ثانیہ مختصر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ ط بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ۔ لَا سِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ
وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ ۔ اَلْمَوْلَى الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْاِمَامِ اَبِيْ

بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى
اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ
اَلْمُوَافِقِ رَاْيُهٗ بِالْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ حَفْصٍ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ مُجَهِّزِ
جَيْشِ الْعُسْرَةِ فِيْ رِضَى الرَّحْمٰنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ
عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْكِلَاتِ
وَالنَّوَائِبِ دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ
بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمِ

وَعَلٰی ابْنَیْهِ الْکَرِیْمَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ
اَلْقَمَرَیْنِ الْمُنِیْرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ الزَّاهِرَیْنِ الْبَاهِرَیْنِ
الطَّیِّبَیْنِ الطَّاهِرَیْنِ سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی سَائِرِ
فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ
یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ
مَنْ نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۝

خُطبے کے ضروری احکام: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا سلام و جواب وغیرہ یہ سب خُطبہ کی حالت میں بھی حرام ہیں جب خُطبہ پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سُننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دُور ہوں کہ خُطبہ کی آواز اُن تک نہیں پہنچتی اُنھیں بھی چُپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بُری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں زبان سے ناجائز ہے۔ (درمختار) **مسئلہ:** خطیب نے مُسلمانوں کیلئے دُعا کی تو سامعین کو ہاتھ اُٹھانا یا آمین کہنا منع ہے کریں گے گنہگار ہونگے۔ (بہارِ شریعت) **مسئلہ:** حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نام پاک خطیب نے لیا تو حاضرین دل میں دُرود شریف پڑھیں زبان سے پڑھنے کی اُسوقت اجازت نہیں یُوہیں صحابہ کرام کے ذکر پر اُسوقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار) **مسئلہ:** خُطبہ سُننے کی حالت میں دیکھا کہ اندھا اگرا چاہتا ہے یا کسی کو بچھو وغیرہ کاٹنا چاہتا ہے تو زبان سے کہہ سکتے ہیں اگر اشارے وغیرہ سے بتا سکیں تو اِس صُورت میں بھی زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار)

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ط يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○

نکاح کے لیے مستحبات

عورت[۱] عمر، مال، عزت میں مرد سے کم ـــ اور[۲] چال چلن میں اور اخلاق و تقویٰ و جمال میں بیش (درمختار) ـــ کسی[۳] معتبر عورت کو بھیج کر عادات و اطوار سلیقہ کی جانچ کر لینا ـــ سن[۴] رسیدہ بدخلق اور زانیہ سے نکاح نہ کرنا ـــ عورت[۵]، دیندار خوش خلق مالدار سخی سے نکاح کرے، جمعہ کے[۶] دن، علانیہ[۷]، مسجد[۸] میں، نکاح[۹] سے پہلے خطبہ، گواہان عادل کے سامنے[۱۰]

حروف کی ادائیگی سے متعلق

میرے پیارے اسلامی بھائیو! حروف کی ادائیگی سے متعلق جاننا بہت ضروری ہے۔ جیسا کہ بعض لوگ عموماً۔ اور بعض علاقوں کے افراد خصوصاً۔ ق کو کاف۔ ع کو الف۔ ظ اور ض کو جیم یا زال۔ ش کو س۔ ح کو ہ۔ غ کو گین۔ وغیرہ وغیرہ ادا کرتے ہیں۔ مثلاً حق نواز کو ہک نواج۔ نماز کو نماج۔ تبلیغ کو تبلیگ۔ علم کو الَمُ۔ عشق کو اِسک۔ عظیم کو اجیم۔ اقبال کو اکبال (یعنی ایک بال یا ایک گیند)۔ ضیاء الحق کو جیاءُ الہک۔ اِس طرح کی ادائیگی بلکہ بالکل ہی معمولی فرق سے معنٰی میں کیا تبدیلی آتی ہے مُلاحظہ فرمائیں۔ (۱) خرّ کا معنٰی گرنا۔ اور خَرْ کا معنٰی گدھا۔ بُوزہ کا معنٰی ہے تپا ہوا۔ خَرْ بُوزہ کے معنٰی ہوئے گدھے کا تپا ہوا۔ جبکہ خُور کا معنٰی ہے سُورج۔ خُرْ بُوزہ کے معنٰی ہوئے سُورج کا تپا ہوا۔ اصل حقیقت بھی یہی ہے۔

(۲) بَکْرِی کا معنٰی ہے۔ وہ حلال جانور جو دودھ دیتی ہے۔ اور بِکْرِی کا معنٰی ہے وہ رقم جو مال فروخت کرنے پر حاصل ہو۔ یعنی روپیہ پیسہ وغیرہ۔ (۳) بَیل کا معنٰی ہے گائے کا نر جو حلال ہے۔ بیل کا معنٰی ہے کدو کی بیل۔ تربوز کی بیل۔ خربوزہ کی بیل۔ گلو بیل۔ اکاس بیل۔ گیٹ بیل۔ کرتے کی بیل۔ دوپٹہ کی بیل۔ بھارت میں اُونچے درخت کا ایک پھل کا نام بیل ہے۔ جس کا بیل گری کا مربہ ہوتا ہے۔

(۴) مَوت کا معنٰی ہے مرنا۔ مُوت کا معنٰی پیشاب نجس العین۔ (۵) شَور کا معنٰی ہے خراب زمین یا غُل یا غوغا کرنا۔ اور شُور کا معنٰی ہے مشورہ کرنا۔ اور جو شخص شین کو سین پڑھتا ہے وہ بجائے شور کو سُور پڑھے گا۔ اور سُور کے معنٰی ہیں خنزیر کے

یعنی وہ حرام جانور جو خلیج کی جنگ میں لاکھوں شراب کی بوتلوں کے ساتھ سینکڑوں ٹن یومیہ عراقی مسلمانوں کو ختم کرنے کے صلے میں اتحادی امریکہ نوازوں کو کھلایا گیا۔۔۔ یا امریکہ نوازوں نے کھایا۔۔۔

علمِ تجوید کی ضرورت

میرے پیارے اسلامی بھائیو! عربی یا فارسی میں بھی معمولی فرق سے معنٰی ایسے بدلتے ہیں کہ بعض جگہ تو کفر کی حد تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور غیر قُرّار حُفّاظ۔ غیر قُرّار اماموں۔ غیر قُرّار معلّموں۔ مؤذّنوں۔ اور مکبّروں سے ایسے الفاظ اکثر ادا ہوتے رہتے ہیں۔ ایسے پڑھنے اور پڑھانے والے صرف گنہگار ہی نہیں ہوتے بلکہ اُن پر توبہ بھی واجب ہو جاتی ہے۔۔۔ سابقہ غلط پڑھی نمازوں اور موجودہ وقت کی اذان و تکبیر کا اِعادہ کرنا بھی واجب ہو جاتا ہے۔ جن کی چند مثالیں مندرجہ ذیل حاضر ہیں۔۔۔

(۱) قَلب کا معنٰی ہے دِل۔ اور کَلب کا معنٰی ہے کُتّا۔ کَلبُ فحاشی کا اڈّہ۔۔۔

(۲) قَالَ کا معنٰی ہے اُس نے کہا۔ اور کَالَ کا معنٰی ہے اُس نے ناپا۔۔۔

(۳) عَلِمَ کا معنٰی ہے اُس نے جانا۔ اور اَلِمَ کا معنٰی ہے اُس نے ستایا۔۔۔

(۴) قُلنَا کا معنٰی ہے ہم نے فرمایا۔ اور قُلنَ کا معنٰی ہے اُن عورتوں نے کہا۔۔۔

(۵) قُل کا معنٰی ہے کہہ تو۔ اور کُل کا معنٰی ہے کھا تو۔۔۔

(۶) ظَلَمنَا کا معنٰی ہے ہم نے ظلم کیا۔ اور ظَلَمنَ کا معنٰی ہے عورتوں نے ظلم کیا۔۔۔

(۷) اَنعَمتَ کا معنٰی ہے تو نے اِنعام کیا۔ اور اَنعَمتُ کا معنٰی ہے میں نے انعام کیا۔

(۸) ظَلَمتَ کا معنٰی ہے تو نے ظلم کیا۔ اور ظَلَمتُ کا معنٰی ہے میں نے ظلم کیا۔۔۔

(۹) اذان میں پہلا کلمہ اَللّٰهُ اَکبَر یعنی اللہ بہت بڑا ہے۔ اگر اسے آللّٰهُ

آکبر پڑھا جائے تو اُس کا معنی ہو گا کہ اللہ بہت بڑا نہیں ہے (معاذ اللہ)۔ ھا کے ضمہ کو ضمہ اشباعی پڑھا جائے تو پھر بھی یہی معنی ہو گا کہ۔ اللہ بہت بڑا نہیں۔ یعنی اَشْھَدُ اَنْ لَآ۔ کی طرح لا نافیہ ہو جائے گا۔

۱۰ اذان میں ہے۔ "اَشْھَدُ اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اگر لفظ اللہ کے کھڑے لام پر وقف کیا جائے اور ہائی "ھا" نہ پڑھا جائے تو معنی ہو گا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر نہیں ہے کوئی۔ یہ غلطی عام طور پر کی جا رہی ہے۔ ۱۱ اذان میں ہے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اگر لفظ اَنَّ کو الف مدہ کے ساتھ آنَّا پڑھا جائے (جیسا کہ مؤذن عام طور پر پڑھتے ہیں) تو معنی ہو گا۔ یعنی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہم محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں (معاذ اللہ)

۱۲ اگر لفظ محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی حلقی "حا" کو ہائی "ھا" سے بدل کر مُھَمَّدْ پڑھا جائے تو اس کا معنی ہو گا یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تمام کمزوریوں کا جامع یا حامل۔ اللہ کا رسول ہے۔ (معاذ اللہ)۔ یونہی اَلْحَمْدُ کے بجائے اَلْھَمْدُ پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

۱۳ اسی طرح کلمہ رسالت محمد رسول اللہ میں لفظ "اللّٰہ" کی ہائی "ھا" پر وقف نہ کیا جائے تو۔ "لا" نافیہ ہو جائے گا جس کا معنی ہو گا یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک مُحَمَّدْ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اللہ کے رسول نہیں ہیں (معاذ اللہ) یہی حال حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ وغیرہ کے پڑھنے اور پڑھانے کا ہے۔ از افادات۔ جاوید عرفانی

اس طرح کی سینکڑوں ہزاروں مثالیں دی جا سکتی ہیں جو کہ نمازوں، اذانوں تکبیروں اور قرآن شریف میں ہزاروں غلطیاں پڑھنے اور پڑھانے والے کرتے ہیں۔ اور طہارت و نماز کے مسائل سے ناواقفیت کی تو کوئی حد ہی نہیں۔ اللہ عزوجل ہدایت عطا کرے۔

جن کے تلفّظ صحیح نہ ہوں

مسئلہ: جس شخص سے صحیح تلفّظ ادا نہیں ہوتے اُس پر واجب ہے کہ تصحیح حروف میں رات دن کوشش کرے یہاں تک کہ بقدرِ فرض یعنی جتنا نماز میں ضروری ہے اِتنا قرآن مجید یاد کرے۔ ورنہ عند اللہ تعالیٰ معذور نہیں ـــ عالمگیری ـــ

مسئلہ: جس سے حروف صحیح ادا نہیں ہوتے اس پر واجب ہے کہ تصحیح حروف میں رات دِن کوشش کرے ـــ اور اگر صحیح خواں کی اقتدا کر سکتا ہو ـــ تو جہاں تک ممکن ہو اسکی اقتدا کرے ـــ یا وہ آیتیں پڑھے جس کے حروف صحیح ادا کر سکتا ہو ـــ اور یہ دونوں صُورتیں ناممکن ہوں تو زمانہ کوشش میں اُسکی اپنی نماز ہو جائیگی ـــ اور اگر کوشش بھی نہیں کرتا تو اُسکی خود کی بھی نہیں ہوتی دوسرے کی اُسکے پیچھے کیا ہوگی! آجکل عام لوگ اسمیں مُبتلا ہیں ـــ کہ غلط پڑھتے اور کوشش بھی نہیں کرتے ـــ اُنکی نمازیں خود باطل ہیں ـــ ہکلا ـــ جس سے حروف مُکرّر ادا ہوتے ہیں اُسکا بھی یہی حکم ہے یعنی اگر صاف پڑھنے والے کے پیچھے پڑھ سکتا ہے تو اُس کے پیچھے پڑھنا لازم ـــ ورنہ اُس کی اپنی ہو جائے گی ـــ درمختار ـ ردّالمحتار ـــ

مسئلہ: حروف کی صحیح ادائیگی والا نماز پڑھ رہا تھا غیر صحیح پڑھنے والا آیا ـــ اور شریک نہ ہوا ـ اپنی الگ پڑھی تو اُس کی نماز نہ ہوئی ـــ عالمگیری ـــ **یاد رہے** بد مذہب گستاخِ رسُول کو امام بنانا حرام ہے ـــ خواہ کتنا ہی بڑا قاری ہو ـ کہ اُس کا تو ایمان کا ہی جنازہ نِکلا ہوا ہے ـ باوجود علم ہونیکے اسکو مسلمان کہنا کفر

مسئلہ: غَیرِ الْمَغْضُوْبِ کو عَیرِ الْمَغْضُوْبِ پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں اور نماز ٹوٹ جاتی ہے یونہی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَزِیْمِ یعنی ظ کو ز پڑھنے سے۔

ـــ نظامِ شریعت صفحہ ۹۲، ۱۱۷ ـــ

نماز کے صحیح و درست ہونے کیلئے نماز شروع کرنے سے قبل چھ شرطیں ہیں کہ بے اِن کے نماز ہوگی ہی نہیں۔

شرائطِ نماز: طہارت، سترِ عورت، استقبالِ قبلہ، وقت، نیّت، تکبیرِ تحریمہ۔

طہارت جو شخص نماز پڑھنا چاہتا ہے اُس کیلئے شرط ہے کہ بے غُسل نہ ہو۔ بے وضو نہ ہو۔ بدن پاک ہو (یہ ممکن ہے کہ غسل اور وضو تو کئے ہوئے ہو مگر جسم کہیں سے ناپاک ہو)۔ جو کپڑے پہنے یا اوڑھے ہو وہ پاک ہوں۔ جس جگہ نماز پڑھے وہ جگہ پاک ہو۔ یعنی پیشانی۔ دونوں ہاتھوں۔ دونوں گھٹنوں۔ دونوں قدم رکھنے کی جگہ پاک ہو۔ جگہ سے مُراد جس کپڑے۔ مصلہ یا تخت پر نماز پڑھی جائے۔

مسئلہ: کپڑے مصلّے کے نیچے یعنی دوسری طرف کی ناپاکی اوپر ہی شمار ہوگی۔ **البتّہ** تخت یا چوکی کا تختہ موٹا ہو تو اُس کے نیچے کی ناپاکی اوپر کی سطح پر اثرانداز نہ ہوگی۔

مسئلہ: نجاستِ غلیظہ درم سے زائد حرام۔ درم جتنی مکروہ تحریمی۔ درم سے کم۔ مکروہ تنزیہی۔ کپڑے۔ بدن۔ جگہ۔ اگر ناپاک ہے تو نجاستِ غلیظہ درم سے زائد کا دور کرنا فرض۔ کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا۔ اور اگر بہ نیّت استخفاف ہے تو کفر ہوا۔ قدرِ درم کا دور کرنا واجب۔ درم سے کم کا دور کرنا سُنّت ہے۔

درم کا مطلب پیمائش میں تقریباً پون انچ گولائی۔ یا وہ ہے کی اٹھنی جتنی۔ اگر اس پیمائش سے کم جگہ میں نجاست ہو مگر وزن میں درم یعنی ساڑے چار ماشہ ہو تو وہ بھی درم ہی ہے۔

مسئلہ: پیشانی پاک جگہ ہے۔ اور ناک نجس جگہ تو نماز ہو جائیگی کہ ناک درم سے کم جگہ لگتی ہے۔ اور بلا ضرورت یہ بھی مکروہ۔ ردّالمحتار

مسئلہ: پیشانی یا کوئی ایک بھی گھٹنا یا ہاتھ یا پیر نجاست کی جگہ ہے تب نماز نہ ہوگی

مسئلہ: اِسی طرح اگر ہاتھ نجس جگہ ہو اور ہاتھ پر سجدہ کیا تو بالاجماع نماز نہ ہوگی درمختار

مسئلہ: سجدہ میں دامن آستین نجس جگہ پر ہوں تو مُضر نہیں البتّہ نجاست گیلی نہ ہو

نجاستِ خفیفہ: کپڑے یا بدن کے اُس حصّہ کی چوتھائی سے زیادہ جس میں لگی ہو اس کا نام قدرِ مانع ہے یعنی اُس نجاست کا دُور کرنا فرض۔ اور چوتھائی جتنی ہے تو اُس کا دور کرنا واجب۔ اور اگر نجاست چوتھائی حصّہ سے کم ہے تو دُور کرنا سُنّت۔

ٹکڑے کا مطلب: دامن۔ آستین۔ کف۔ کالر۔ گلے کا تعویذ۔ تیرا جیب۔ کرتے کی کلی۔ یہ ایک ایک ٹکڑا کہلاتا ہے ـــــــ

حصّہ کا مطلب: ہاتھ۔ کلائی۔ تلوا۔ ایڑھی۔ پنڈلی۔ ران۔ پیٹ۔ سینہ۔ گلا۔ چہرہ۔ سر۔ وغیرہ ایک ایک حصّہ ہے۔ مذکورہ مسئلہ میں ان حصّوں ٹکڑوں سے کسی ایک کی چوتھائی مُراد ہے ـــــــ

مسئلہ: نمازی عورت یا مرد کسی ایسی چیز کو اُٹھائے ہوئے ہو کہ اُس کی حرکت سے وہ بھی حرکت کرے۔ اگر اس میں نجاستِ خفیفہ قدرِ مانع یا نجاستِ غلیظہ وزن یا پیمائش میں درم سے زائد ہو تو نماز جائز نہیں **مثلاً** چاندنی کا ایک سرا اُوڑھ کر نماز پڑھی اور دوسرے سرے میں نجاست ہے۔ اگر رکوع۔ سجود۔ قعود میں حرکت سے اُس جائے نجاست تک حرکت پہنچتی ہے نماز نہ ہوگی۔ اور اگر جائے نجاست تک حرکت نہیں پہنچتی ہو تو نماز ہو جائیگی (درمختار، عالمگیری، بہار)

دوسری شرط سترِ عورت عورت عورت ہے یعنی چھپانے کی چیز۔ سوائے پانچ اعضاء (دونوں ہتھیلیاں۔ دونوں تلوے اور مُنھ کی ٹکلی) بقیہ تمام بدن کا چھپانا فرض ہے جو تیس ۳۰ حصّوں پر مشتمل ہے۔ **بلکہ** جوان

عورت کو غیروں کے سامنے مُنہ کھولنا بھی منع ہے ــ مَرد کا ناف سے مع گھٹنے کے ستر عورت یعنی چھُپانے کی جگہ ہے ــ جو نو حصّوں پر مشتمل ہے ــــ

مسئلہ: ستر عورت ہر حال میں واجب ہے ــ خواہ نماز میں ہو یا نہیں ــ تنہا ہو یا کسی کے سامنے ــ بلا کسی غرض صحیح کے تنہائی میں بھی کھولنا جائز نہیں ــ اور لوگوں کے سامنے ــ یا نماز میں تو "ستر" بالاجماع فرض ہے ــــ

مسئلہ: اتنا باریک کپڑا جس سے بدن چمکتا ہو ستر کیلئے کافی نہیں ــ اُس نے نماز پڑھی تو نہ ہوئی ــ =عالمگیری= **یونہی** اگر چادر میں سے عورت کے بالوں کی سیاہی چمکے نماز نہ ہوگی ــ =رضا= ــ عورت نے باریک ساڑھی ــ اور مَرد تہبند باندھے نماز پڑھے جس سے بدن کا ستر عورت والا حصّہ چمکتا ہے نماز نہ ہوگی مَرد، عورت نے ایسا کپڑا پہنا کہ جس سے ستر عورت نہ ہو سکے علاوہ نماز کے بھی حرام ہے ــ اگر پاک کپڑا میسّر نہیں تو ناپاک کپڑا ہی پہننا واجب ہے ــ مَرد نے تہبند یا پاجامہ ایسا باندھا کہ پیڑو (یعنی ناف سے نیچے) کا حصّہ کھُلا رہا ــ یا کُرتے وغیرہ سے بھی کھال کی رنگت چمکے حرام ہے ــ اگر نہ چمکے تو جائز ــ اور اگر نماز میں چوتھائی کی مقدار کھلا رہا ــ یا چمکا تو نماز نہ ہوگی ــ یہی حکم مَرد کی ران وغیرہ چمکنے کا ہے ــ مَرد کے بدن میں نو ۹ ستر عورت ہیں ــ اور عورت کے بدن میں تیس ۳۰ ستر عورت کسی بھی ستر کا چوتھائی نماز میں قدر تین تین تسبیح کھُلا رہا نماز جاتی رہی ــ تفصیل بہار شریعت ــــ آزاد عورت اور خنثیٰ مشکل کا سارا بدن عورت ہے ــ (سوائے مُنہ کی ٹکلی ــ ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں کے) سَر کے لٹکے ہوئے بال، گردن اور کلائیاں بھی عورت ہیں اِنکا چھُپانا بھی فرض ہے ــ =درمختار= ــ

مسئلہ : جن اعضاء کا ستر فرض ہے ان میں کوئی عضو چوتھائی سے کم کھل گیا تو نماز ہو گئی ۔ اور اگر چوتھائی عضو کھل گیا اور فوراً چھپا لیا جب بھی نماز ہو گئی ۔ اور اگر بقدر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کے کھلا رہا یا بامقصد کھولا اگرچہ فوراً چھپا لیا ہر دو صورتوں میں نماز جاتی رہی ۔ عالمگیری، ردّالمحتار

مسئلہ : اگر مرد کے پاس ستر کیلئے جائز کپڑا نہ ہو اور ریشمی کپڑا ہے تو فرض ہے کہ اسی سے ستر کرے (ڈھانپے) اور اسی میں نماز پڑھے ۔ البتہ اور کپڑا ہوتے ہوئے مرد کو ریشمی کپڑا پہننا حرام ۔ اور اس میں نماز مکروہ تحریمی ۔ درمختار ۔ ردّالمحتار

مسئلہ : کوئی شخص برہنہ اگر اپنا سارا جسم مع سر کے ۔ کسی کپڑے میں چھپا کر نماز پڑھے نماز نہ ہو گی ۔ اور اگر سر اس سے باہر نکال لے نماز ہو جائیگی ۔ ردّالمحتار

مسئلہ : اگر برہنہ شخص کو چٹائی ۔ یا بچھونا مل جائے تو ستر کرے ۔ ننگا نہ پڑھے ۔ اسی طرح گھاس یا پتوں سے ستر کرے ۔ عالمگیری

مسئلہ : اگر پورے ستر کیلئے کپڑا نہیں اور اتنا ہے کہ بعض اعضاء کا ستر ہو جائے گا تو اس سے ستر واجب ہے ۔ اور اس کپڑے سے دونوں شرمگاہوں کو چھپائے ۔ اور اگر کپڑا اتنا ہو کہ ایک ہی کو چھپا سکتا ہو تو ایک ہی چھپا لئے ۔ درمختار

مسئلہ : اگر ستر کا کپڑا یا اس کے پاک کرنے کی چیز نہ ملنا بندوں کی جانب سے ہو تو نماز پڑھے پھر اعادہ کرے ۔ درمختار ۔ بہارِ شریعت

مسئلہ : کسی کے پاس اگر بالکل کپڑا نہیں تو بیٹھ کر نماز پڑھے ۔ دن ہو یا رات گھر میں ہو یا میدان میں ۔ خواہ ویسے بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں یعنی ۔ مرد مردوں کی طرح ۔ اور عورت عورتوں کیطرح ۔ یا پاؤں پھیلا کر ۔ اور عورت

شرمگاہ پر ہاتھ رکھ کر رکوع سجود کی جگہ اشارہ کرے۔ یہ اشارہ رکوع و سجود سے اُس کیلئے افضل ہے۔ اُس وقت بیٹھ کر پڑھنا کھڑے ہو کر پڑھنے سے افضل ہے (درمختار، ردّالمحتار)

مسئلہ: اگر اُس کے پاس کپڑا ایسا ہے کہ نجاست خفیفہ سے پورا نجس ہے۔ تو نماز میں اُسے نہ پہنے۔ اور اگر ایک چوتھائی پاک ہے تو واجب ہے کہ اُسے پہن کر پڑھے۔ برہنہ جائز نہیں یہ سب اُس وقت ہے کہ ایسی چیز نہیں کہ کپڑا پاک کر سکے یا اُسکی نجاست قدرِ مانع سے کم کر سکے۔ ورنہ واجب ہے کہ پاک کرے یا تقلیلِ نجاست کرے۔ = درمختار۔ بہارِ شریعت حصہ سوم =

مسئلہ: کپڑے یا بدن پر نجاستِ غلیظہ ایک درم سے زیادہ لگی ہو تو اُس کا پاک کرنا فرض ہے۔ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں۔ اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا۔ اور اگر بہ نیت استخفاف ہے تو کفر ہوا۔ اور اگر درم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے۔ بے پاک کئے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی۔ نماز کا اِعادہ واجب ہے قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا۔ اگر درم سے کم ہے تو پاک کرنا سُنّت ہے (بہارِ شریعت دوم)

مسئلہ: باعتبار حرمت نظر کہ دونوں شرمگاہ اور اُن کے آس پاس کی جگہ کی طرف دیکھنا زیادہ حرام ہے۔ کہ گھٹنا کسی کو کھولے ہوئے دیکھے تو نرمی کے ساتھ منع کرے۔ اگر باز نہ آئے تو اُس سے جھگڑا نہ کرے۔ اور اگر ران کھولے ہوئے ہے تو سختی سے منع کرے۔ اگر باز نہ آئے تو مارے نہیں۔ اور اگر شرمگاہیں یا اُن کے آس پاس کی جگہ کھولے ہوئے ہے تو مارنے پر قادر ہو۔ مثلاً باپ یا حاکم وہ مارے۔ = ردّالمحتار =

تیسری شرط استقبالِ قبلہ

مسئلہ: نماز اللہ تعالیٰ کیلئے ہی پڑھی جائے۔ اور اُسی کیلئے سجدہ ہو۔ نہ کہ کعبہ کو۔ اگر کسی نے معاذ اللہ کعبہ کیلئے سجدہ کیا حرام اور گناہ کبیرہ کیا۔ اور اگر عبادت کعبہ کی نیّت کی جب تو کھُلا کفر ہے۔ کہ غیر اللہ کی عبادت کفر ہے (درمختار، افادات رضویہ)

مسئلہ: چلتی کشتی میں نماز پڑھے تو بوقت تکبیر تحریمہ قبلہ کو مُنھ کرے۔ اور جیسے جیسے وہ گھومتی جائے یہ بھی قبلہ کو مُنھ پھیرتا رہے۔ اگرچہ نفل نماز ہو۔ ⊏غُنیہ⊐

مسئلہ: اگر کسی شخص کو کسی جگہ قبلہ کی شناخت نہ ہو۔ نہ کوئی ایسا مُسلمان ہے جو بتادے۔ نہ وہاں مسجدیں محرابیں ہیں۔ نہ چاند۔ سُورج۔ ستارے نکلے ہوں یا ہوں مگر اِس کو اتنا علم نہیں کہ اُن سے معلوم ہو سکے۔ تو ایسے کیلئے حکم ہے کہ تحری کرے یعنی (سوچے جدھر قبلہ ہونا دِل پر جمے اُدھر ہی مُنھ کرے) اُس کے حق میں وہی قبلہ ہے۔ ⊏عامۂ کتب⊐

مسئلہ: تحری کر کے نماز پڑھی۔ بعد کو معلوم ہوا کہ قبلہ کی طرف نماز نہیں پڑھی گئی نماز ہوگئی۔ اِعادہ کی حاجت نہیں۔ اور اگر سوچا کہ اِس طرف کو قبلہ ہے۔ مگر دوسری طرف کو نماز ادا کی تو نماز نہ ہوئی۔ اگرچہ بعد کو معلوم ہوا کہ حقیقت میں اصل قبلہ دوسری سمت کو ہی تھا جب بھی نماز نہ ہوئی۔ ⊏بہارِ شریعت⊐

مسئلہ: اگر تحری کر کے نماز پڑھ رہا تھا۔ اور اثنائے نماز میں اگرچہ سجدۂ سہو میں ہی رائے بدل گئی۔ یا غلطی معلوم ہوئی تو فرض ہے کہ فوراً گھوم جائے۔ اور پہلے جو پڑھ چکا ہے اس میں کوئی خرابی نہ آئے گی۔ اسی طرح اگر چاروں رکعتیں چار جہات میں پڑھیں جائز ہے۔ اور اگر فوراً فوراً نہ پھیرا۔ یہاں تک کہ ایک رُکن یعنی تین

بار سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کا وقفہ (کسی بھی پھرنے میں) ہُو نماز نہ ہوئی ''دُرمختار، ردالمحتار''

مسئلہ: اگر کوئی جاننے والا موجود ہے۔ اُس سے دریافت نہیں کیا خود غور کر کے پڑھ لی تو اگر قبلہ کی طرف مُنھ تھا ہو گئی۔ ورنہ نہیں۔ ردّالمحتار

مسئلہ: نمازی نے قبلہ سے بلا عُذر قصداً سینہ پھیر دیا۔ اگرچہ فوراً ہی قبلہ کی طرف ہو گیا نماز فاسد ہو گئی۔ اور اگر بلا قصد (خود بخود) پھر گیا۔ اور بقدر تین تسبیح کے وقفہ نہ ہوا تو نماز ہو گئی۔ (منیہ بحر) **مسئلہ:** مقتدی کو امام سے آگے ہونا معلوم ہوا۔ خواہ نماز میں یا نماز کے بعد۔ تو نماز نہ ہوئی۔ درمختار۔ ردّالمحتار

چوتھی شرط وقت

ہر نماز فرض و واجب اُس کے اپنے وقت میں فرض و واجب ہے۔ وقت سے پہلے ادا کی جب بھی نہ ہوگی۔ اور اگر قصداً وقت نکال دیا تو یہ بھی حرام۔ مگر فرض اور واجب ذمّے رہیگا۔ کہ فرض اور واجب بعد میں بھی ادا کرے۔ اِس ادا کرنے سے فرض اور واجب ادا ہو جائیگا۔ مگر نماز اپنے وقت میں ادا نہ کرنیکا گناہِ کبیرہ ذمّے رہیگا۔

فجر: سوائے حاجیوں کے۔ کہ مُزدلفہ میں اوّل وقت کے ہمیشہ فجر میں تاخیر مُستحب ہے۔ عورتوں کیلئے صِرف فجر میں اوّل وقت مُستحب۔ اور باقی نمازوں میں مَردوں کی جماعت کے بعد مستحب۔ طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک کہ اس درمیان میں سوا دو رکعت سُنّتِ فجر کے کوئی نفل نماز جائز نہیں۔ بہارِ شریعت۔

وقت: نمازِ فجر کا وقت صُبحِ صادق سے شروع ہو کر آفتاب کی کِرن چمکنے تک رہتا ہے۔ صُبحِ صادق وہ روشنی ہے جو مطلعِ آفتاب کے اُوپر۔ آسمان پر پھیل جاتی ہے اور اُجالا ہو جاتا ہے۔

ظہر: سردیوں میں اوّل وقت مستحب۔ اور گرمیوں میں تاخیر مستحب ہے۔ خواہ تنہا پڑھے یا جماعت سے۔ (ٹھنڈا کر کے پڑھے) البتّہ جہاں ظہر کی جماعت اوّل وقت میں ہوتی ہو تو مستحب وقت کی خاطر جماعت کا ترک جائز نہیں۔

وقت: نمازِ ظہر کا وقت آفتاب ڈھلنے سے شروع ہو کر اُس وقت تک رہتا ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلی سایہ کے ۲ دو چند ہو جائے۔ اصلی سایہ وہ ہے جو آفتاب کے خط نصفُ النّہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے۔

جمعہ: کا وقت وہی ہے جو نمازِ ظہر کا وقت مستحب ہے۔

عصر: عصر کی نماز میں ہمیشہ تاخیر مُستحب (غروب آفتاب سے ۲۰ بیس منٹ قبل کا متّصل وقت) نمازِ عصر سے آفتاب زرد ہونے تک نفل منع ہیں۔ (عالمگیری۔ درمختار)

وقت: نمازِ عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے شروع ہو کر آفتاب کے ڈوبنے تک رہتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ دھوپ کا رنگ زرد ہونے سے پہلے نماز ادا کر لی جائے کیونکہ دُھوپ کے زرد ہونے پر وقت مکروہ ہو جاتا ہے۔ اگرچہ نمازِ عصر ہو جائے گی۔

مغرب: روزِ ابر کے سوا مغرب میں ہمیشہ تعجیل مستحب کہ اور ۲ دو رکعت جتنی تاخیر مکروہ تنزیہی۔ اور بغیر عُذر (سفر و مرض) وغیرہ اتنی تاخیر کی کہ ستارے گُتھ گئے تب مکروہ تحریمی۔ (درمختار۔ عالمگیری۔ فتاویٰ رضویہ)

وقت: نمازِ مغرب کا وقت غروبِ آفتاب سے شروع ہو کر غروبِ شفق تک رہتا ہے۔ شفق اُس سپیدی کا نام ہے جو جانبِ مغرب سُرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً و شمالاً پھیلی ہوئی رہتی ہے۔

عشاء: عشاء میں تہائی رات تک تاخیر مستحب ہے۔ اور آدھی رات تک تاخیر مُباح۔ نمازِ عشاء سے پہلے سونا۔ یا بعد عشاء دنیا کی باتیں کرنا قصّے کہانیاں کہنا۔ سُننا مکروہ ہے (کہ نمازِ فجر کیلئے اُٹھنے میں سُستی پیدا ہوگی) البتّہ ضروری باتیں وتلاوتِ قرآن۔ ذکر یا دینی مسائل۔ صالحین کے قصّے۔ دینی معلومات کی مٹنگ اور مہمانوں سے بات چیت کرنے میں حرج نہیں۔ اِسی طرح شروع وقت فجر سے آخر وقتِ فجر تک ذکرِ الٰہی کے سوا ہر فضول بات وکام مکروہ ہے (درمختار، ردّالمحتار) ورزش وسیر فضول نہیں بلکہ دُرُود وسلام وذکرِ الٰہی کرتے ہوئے سُنّت ومستحب۔

وقت: نمازِ عشاء کا وقت غروبِ شفق سے شروع ہوکر طلوعِ فجر تک رہتا ہے۔ اور نصف شب کے بعد مکروہ ہوجاتا ہے۔ اگرچہ نماز عشاء ہوجائے گی بلکہ اُس وقت کو مکروہ جان کر چھوڑنا حرام ــــــ تجربہ سے ثابت ہوا کہ بڑی راتوں میں نمازِ مغرب کے بعد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ۔ اور چھوٹی راتوں میں تقریباً سوا گھنٹہ کے بعد عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے ــــــ

پانچویں شرط نیّت

نیّت دل کے ارادہ کو کہتے ہیں محض جاننا نیّت نہیں تاوقتیکہ ارادہ نہ ہو (تنویرالابصار) **مسئلہ:** نیّت میں زبان کا اعتبار نہیں اگر دل میں مثلاً ظہر کا قصد کیا اور زبان سے لفظ عصر نکلا ظہر کی نماز ہوگئی۔ ـ درمختار ردّالمحتار ـ **نیّت** کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اگر اُس وقت کوئی پوچھے کونسی نماز پڑھتے ہو۔ تو فوراً بلا تامل بتادے اگر حالت ایسی ہوئی کہ سوچکر بتایا تو نماز نہ ہوگی۔ ـ درمختار ـ **احتیاط** یہ ہے کہ پہلے جو نماز پڑھنی ہو اُس کا دل میں ارادہ کرے

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہے ــ **بہت ضروری مسئلہ :** اگر نماز شروع کے بعد نیّت پائی گئی اس کا اعتبار نہیں ـ یہاں تک کہ اگر تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرْ میں اللہ کہنے کے بعد اور اکبر سے پہلے نیّت کی نماز نہ ہوگی ـ ﴿درمختار ـ ردّالمحتار﴾

مسئلہ : فرض نماز میں **نیّت** ـ نماز فرض ـ وقت (ظہر عصر مغرب عشا ر فجر کا نام بھی) اور جمعہ میں خصوصیّت جمعہ کی نیّت (یعنی نیّت کا دل میں خیال) بھی ضروری ہے ورنہ نماز نہ ہوگی ـ اور قضار نماز میں دِن کی بھی نیّت ضروری ہے جبکہ ایک ہی قضار ہو ــ

قضائے عمری

مسئلہ : اگر کسی کے ذمّہ بہت سی نمازیں ہیں اور دن تاریخ بھی یاد نہیں **تب** اُس کیلئے آسان طریقہ یہ ہے کہ سب میں پہلی یا سب سے پچھلی (فجر یا ظہر یا عصر یا مغرب یا عشا) نماز فرض یا وتر نیّت کرے غُنیہ

مسئلہ : کسی کے ذمّہ اتوار کی نماز تھی اگر اُس کو گمان ہوا کہ ہفتہ کی ہے ـ اور اسکی نیّت سے ہی نماز پڑھی ـ بعد کو معلوم ہوا کہ اتوار کی قضار کی تھی ـ پڑھی ہوئی ادا نہ ہوئی ـ ﴿غنیہ﴾ **مسئلہ :** قضار یا ادا کی نیّت کی کچھ حاجت نہیں اگر قضار بہ نیّت ادا پڑھی ـ یا ادا بہ نیّت قضار ـ تو نماز ہو گئی (بہارِ شریعت)

مقتدی اور نیّت

مسئلہ : مقتدی کیلئے امام کی اقتدا کی نیّت بھی ضروری ہے ـ اگر نیّت تمام پائی گئی اور امام کی اقتدا یعنی پیروی کی نیّت نہیں تو مُقتدی کی نماز نہ ہوگی **یہی وجہ** ہے کہ کہیں کوئی صحیح مُسلمان بدمذہبوں خصُوصاً قادیانی یا گستاخِ صحابہ شیعہ یا گستاخِ رسُول **دیوبندی** فرقے کی کسی ٹولی کی نمازِ جماعت میں گھِر گیا ـ اور اُس نے امام کو اپنا پیشوا امام

جاناخواہ تمام نماز کی طرح ادائیگی کی۔ تونماز شروع ہی نہ ہوئی ورنہ عظیم گناہ کا مرتکب ہوتا

مسئلہ: مقتدی نے یہ نیّت اِقتدار یہ نیّت کی۔ کہ جو نماز امام کی وہی نماز میری۔ تو جائز ہے۔ (عالمگیری)۔ **مسئلہ:** مقتدی نے اگر صرف اِقتدا یعنی پیروی کی نیّت کی۔ اور نماز فرض کی نیّت نہ کی۔ توفرض ادا نہ ہوا۔ (غنیہ) جبتک یہ نیّت نہ ہو کہ فرض عصر پیچھے امام کے۔ پیچھے امام سے مُراد پیچھے بھی اور اقتدا پیروی بھی۔

مسئلہ: جماعت کثیر ہو تو مقتدی کو چاہیئے کہ نیّت اِقتدا (پیروی) میں امام کا تعین نہ کرے (کہ فلاں امام کے ہی پیچھے) صرف امام کی نیّت کرے۔ یعنی جو بھی امام ہے اُسکے پیچھے۔ اسی طرح جنازہ میں یہ نیّت نہ کرے کہ فلاں میّت کی نماز۔ امام اور میّت کے تعین میں اگر امام اور میّت وہ نہ ہوئے جس کی نیّت کی تو نماز نہ ہوگی (بہارِ شریعت)

مسئلہ: نماز خالِصاً "اللہ تعالیٰ کی عبادت کی نیّت سے ہو" ریا کی نیّت نہ ہو۔ پورا ریا یہ ہے کہ لوگوں کے سامنے ہے اس وجہ سے پڑھلی ورنہ پڑھتا ہی نہیں۔ اور اگر یہ صورت ہے کہ تنہائی میں پڑھتا تو۔ مگر اچھی نہ پڑھتا۔ اور لوگوں کے سامنے خوبی کیساتھ پڑھتا ہے تو اسکو اصل نماز کا ثواب ملیگا اور خوبی کا ثواب نہیں اور ریا کا استحقاق عذاب بہرحال ہے۔ "ردالمحتار"

بے دھیانی میں زبان پر رٹے ہوئے الفاظ تیز رفتاری سے اداکرنیکا نام نیّت نہیں۔ زبان سے نیّت کے الفاظ ادا ہوں یا نہیں۔ نیّت دل سے ہوتی ہے۔ نیّت نام ہی دل کے ارادے کا ہے۔ اور جب دل ہی کسی اور خیال میں غرق ہو پھر اس خیال کو نماز کی نیّت کس طرح کہا جا سکتا ہے؟ جب نیّت نہیں نماز نہیں۔ ایسی نماز سے اچھی خصلت کی تمنا کرنا بیل سے بچھڑا جننے کی آرزو نہیں تو کیا ہے؟ انیس احمد نوری

چھٹی شرط تکبیر تحریمہ یعنی زبان سے اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر نماز شروع کرنا۔ یہ تکبیر شرط بھی ہے۔ اور فرض بھی۔

نماز کے فرائض

اندرونِ نماز سات فرض ہیں۔ تکبیر تحریمہ۔ قیام۔ قراءت رکوع۔ سجود۔ قعدہ آخیرہ۔ اور خروج بصُنعِہٖ ۔۔۔۔

فرض ۔ واجب ۔ اور سُنّتِ فجر میں قیام فرض بقیہ سُنن و نوافل نمازوں میں قیام فرض نہیں

تکبیر تحریمہ تکبیر تحریمہ حقیقۃً یہ شرائط نماز سے ہے مگر چونکہ افعالِ نماز سے اسکو بہت زیادہ اتصال ہے یعنی قرب ہے اس وجہ سے فرائض نماز میں بھی اسکا شمار ہوا ۔ امام اہلسُنّت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۱۳۴۰ھ تکبیر تحریمہ کو عمارت کی چوکھٹ ارشاد فرماتے تھے ۔ کہ وہ عمارت کے دروازے کے باہر بھی ۔ اور عمارت میں بھی شمار ہوتی ہے ۔۔۔۔

مسئلہ: نماز کے شرائط یعنی طہارت، ستر عورت، استقبالِ قبلہ، وقت اور نیّت "تکبیر تحریمہ" کیلئے شرائط ہیں ۔ یعنی قبل ختم تکبیر تحریمہ ان شرائط کا پایا جانا ضروری ہے اگر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ چکا اور کوئی مذکورہ شرط مفقود ہے نماز نہ ہوگی [۱]

مسئلہ: جن نمازوں میں قیام فرض ہے اُن میں تکبیر تحریمہ کیلئے قیام فرض ہے اگر بیٹھ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا پھر کھڑا ہوگیا ۔ نماز شروع ہی نہیں ہوئی ۔ (مثلاً ایک نماز کا سلام پھیرا اور دوسری نماز کیلئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ بیٹھے سے ہی کہا یا کہتا ہوا کھڑا ہوا اور قیام میں تکبیر نہ پائی گئی نماز شروع ہی نہ ہوئی) [درمختار ۔ عالمگیری] ۔۔۔۔

تکبیر تحریمہ چونکہ فرض ہے تو یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ امام اور مقتدی ۔ یا تنہا شخص تکبیر کتنی آواز میں پڑھے ۔ اس جگہ پڑھنے یا کہنے کے معنی واضح ہو جائیں ۔۔۔ **یہ مسئلہ توجّہ طلب ہے** کہ نماز سے باہر ہو یا نماز میں ۔ سُورۃ ہو یا آیت ۔ یا کوئی لفظ ہی ہو ۔ نماز کی تکبیر تحریمہ ہو ۔ یا بوقتِ ذبح کی تکبیر ۔ وہ جس کا پڑھنا فرض ہے تو اُس کا اتنی ہی آواز

[۱]: [درمختار ۔ ردالمحتار]

ے فرض ہے کہ ہر ہر حرف کی آواز کم از کم اس کے اپنے کانوں تک ہی آجائے ___ تفصیل انشاء اللہ تعالیٰ قرأت میں آئے گی ___ اگر اَللّٰہُ آہستہ کہا اور اَکْبَرُ کی آواز کم از کم اُس کے اپنے کانوں تک بھی آگئی ـ پھر بھی نماز شروع ہی نہ ہوئی ___ اور امام اہلسنّت اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ جو نماز شروع ہی نہ ہوا اُس کے لئے سلام پھیر کر نماز سے باہر نکلنے کی ضرورت نہیں ـ بلکہ صرف دوسری بار نیّت اور صحیح طریقہ سے یعنی اتنی آواز کہ کم از کم خود سُن سکے ـ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ادا کر کے نماز شروع کرے ___

مسئلہ: مقتدی نے لفظ اَللّٰہُ امام کے ساتھ کہا ـ مگر اَکْبَرُ کو امام سے پہلے ختم کر چکا ـ نماز نہ ہوئی ـ (کہ نماز امام سے پہلے شروع کر دی) ___ درمختار ___

مسئلہ: امام کو رکوع میں پایا اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کھڑے ہو کر کہا مگر اس تکبیر سے تکبیر رکوع کی نیّت کی نماز شروع ہوگئی ـ اور یہ نیّت لغو ہے ـ ___ درمختار ___

مسئلہ: امام کی تکبیر تحریمہ کا حال معلوم نہیں کہ کب کہی ـ تو اگر غالب گمان ہے کہ امام سے پہلے کہی نماز نہ ہوئی ـ اور اگر غالب گمان ہے کہ امام سے پہلے نہیں کہی تو ہوگئی ـ اور اگر کسی طرف غالب گمان نہ ہو تو احتیاط یہ ہے کہ قطع کرے اور پھر سے تحریمہ باندھے ___ درمختار ـ ردّالمحتار ___

مسئلہ: صرف اَکْبَرُ کہا اور اُس کے ساتھ اَللّٰہُ نہ کہا نماز نہ ہوئی ـ اور اگر صرف اَللّٰہُ کہا ـ یا ـ یَااَللّٰہُ ـ یا ـ اَللّٰھُمَّ کہا نماز شروع ہوگئی ___

___ عالمگیری ـ درمختار ـ ردالمحتار ___

مسئلہ: اَللّٰہُ کو آللّٰہُ ـ یا آکْبَرُ یا اَکْبَارُ یا اَکْبَار کہا نماز نہ ہوگی ـ بلکہ اگر ان کے معنیٰ فاسدہ سمجھ کر قصداً کہے تو کافر ہے ___ درمختار ___

مؤذن حضرات خاص خیال رکھیں ___

مسئلہ: اگر تکبیر تحریمہ پڑھ کر پہلی رکعت کا رکوع مل گیا تو تکبیر اُولیٰ کی فضیلت پا گیا۔ (عالمگیری) ۔ اگر اس طرح رکوع پایا کہ اَللّٰہُ کہتا ہوا رکوع میں گیا اَکۡبَرُ رکوع میں ختم کیا اور جبکہ یہی تکبیر اُس کی تکبیر تحریمہ تھی نماز نہ ہوئی۔ کہ فرض نمازیں وتر و عیدین اور فجر کی سُنّت اِن میں قیام کی حالت میں ہی تکبیر تحریمہ فرض ہے۔ اور بقیہ نوافل میں بیٹھ کر بھی جائز مگر رکوع میں تکبیر تحریمہ نوافل میں بھی جائز نہیں (بہارِ شریعت)

دوسرا فرض قیام

قیام کی کمی کی جانب اُس کی حد یہ ہے کہ ہاتھ پھیلائے تو گھٹنوں تک نہ پہنچیں۔ اور پورا قیام یہ ہے کہ سیدھا کھڑا ہو۔ (درمختار۔ ردّالمحتار)

مسئلہ: قیام جتنی دیر تک قرأت ہے یعنی "بقدر قرأت فرض" "قیام فرض"۔ اور بقدرِ واجب قرأت "قیام واجب"۔ بقدرِ قرأت سُنّت "قیام سُنّت" (درمختار) یہ حکم پہلی رکعت کے سوا اور رکعتوں کا ہے۔ رکعت اُولیٰ میں قیام فرض میں مقدار تکبیر تحریمہ بھی شامل ہو گی۔ اور قیام مسنون میں مقدار ثناو تعوذ و تسمیہ بھی۔ (رضا)

مسئلہ: قیام و قرأت کا واجب و سُنّت ہونا باین معنٰی ہے کہ اُس کے ترک پر ترک واجب و سُنّت کا حکم دیا جائے گا۔ (درمختار۔ ردّالمحتار)

مسئلہ: فرض و وتر و عیدین و سُنّت فجر میں قیام فرض ہے کہ بلا عذر صحیح بیٹھ کر یہ نمازیں پڑھے گا نہ ہوں گی۔ (درمختار۔ ردّالمحتار)

مسئلہ: جس شخص کو کھڑا ہونے سے پیشاب کا قطرہ آتا ہے۔ یا زخم بہتا ہے، اور بیٹھنے سے نہیں۔ تب اُسے فرض ہے کہ بیٹھ کر پڑھے جبکہ کسی اور طور پر اس کی

روک نہ کرسکے۔ یونہی کھڑے ہونے سے چوتھائی ستر کھل جائیگا۔ یا قرأت بالکل نہ کرسکے گا تو بیٹھ کر پڑھے۔ اور اگر کھڑے ہو کر بھی کچھ پڑھ سکتا ہے تو فرض ہے کہ جتنی پر قادر ہو۔ کھڑے ہو کر پڑھے۔ باقی بیٹھ کر۔ (در مختار۔ ردّ المحتار)

مسئلہ: اگر اتنا کمزور ہے کہ مسجد میں جماعت کیلئے جانے کے بعد کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے گا۔ اور گھر میں پڑھے تو کھڑا ہو کر پڑھ سکتا ہے تو گھر میں پڑھے۔ جماعت میسّر ہو تو (گھر میں ہی) جماعت سے۔ ورنہ تنہا۔ (در مختار۔ ردّ المحتار)

مسئلہ: کھڑے ہونے سے محض کچھ تکلیف ہونا عذر نہیں۔ **بلکہ** قیام اُسوقت ساقط ہوگا جب کھڑا نہ ہو سکے۔ یا سجدہ نہ کرسکے۔ یا کھڑے ہونے۔ یا سجدہ کرنے میں زخم بہتا ہے۔ یا کھڑے ہونے میں پیشاب کا قطرہ آتا ہے۔ یا چوتھائی ستر کھلتا ہے۔ یا قرأت سے مجبورِ محض ہو جاتا ہے۔ **یونہی** کھڑا تو ہو سکتا ہے مگر اس سے مرض میں زیادتی ہوتی ہے۔ یا دیر سے اچھا ہوگا۔ یا ناقابلِ برداشت تکلیف ہوگی تو بیٹھ کر پڑھے۔ (غنیہ)

مسئلہ: عصا۔ یا خادم۔ یا دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو فرض ہے کہ سہارے سے کھڑا ہو کر ہی پڑھے۔ (غنیہ)

مسئلہ: اگر کچھ دیر بھی کھڑا ہو سکتا ہے اگرچہ اتنا ہی کہ کھڑا ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ لے۔ تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر ہی اتنا کہہ لے۔ پھر بیٹھ کر پوری کرے (غنیہ)۔

مسئلہ: کشتی پر سوار ہے اور چل رہی ہے۔ اگر نماز کے اپنے وقت میں کنارے پر اُتر نہ سکتا ہو۔ اور چکّر آنیکا گمان غالب ہو۔ پھر کشتی پر بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ (غنیہ)

بیٹھ کر نماز آج کل عموماً یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ جہاں ذرا بُخار آیا۔ یا معمولی سی تکلیف ہوئی۔ بیٹھ کر نماز شروع کردی۔ خصوصاً بوڑھی۔ اور جوان خواتین۔ حالانکہ اُسی حالت میں دس دس پندرہ پندرہ منٹ بلکہ اس سے بھی زیادہ کھڑے ہوکر اِدھر اُدھر کی باتیں۔ اور خاص کر شاپنگ تک بھی کرلیتی ہیں، اُن کو چاہیئے کہ خود بھی اور دوسروں کو بھی بتائیں کہ باوجود کھڑے ہونے کی قدرت کے جتنی نمازیں بیٹھ کر پڑھی ہیں اُنکو کھڑے ہوکر پھر سے ادا کریں۔ کہ فرض کو بھول کر یا قصداً چھوڑنے پر۔ پھر سے ادائیگی فرض ہے۔ اسی طرح جو کھڑا نہ ہوسکتا تھا مگر عصا۔ یا دیوار۔ یا آدمی کے سہارے کھڑا ہونا ممکن تھا تو وہ نمازیں بھی پھیرنا فرض یعنی ضروری ہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین۔ ⊏بہارِ شریعت⊐

تیسرا فرض قرأت قرأت اس کا نام ہے کہ تمام حروف مخارج سے ادا کئے جائیں۔ زبان سے ادا کرکے مُنھ سے خارج ہوں۔ ث س ص۔ ز ذ ظ۔ ہ ح۔ ط ت۔ د ض۔ غرض ہر حرف غیر سے ممتاز ہوجائے۔ اور آہستہ پڑھنے میں بھی اِتنا ضرور ہے کہ خود سُنے۔ اگر حروف کی تصحیح تو کی مگر اِس قدر آہستہ کہ خود نہ سُنا۔ اور کوئی مانع **مثلاً** شور غل۔ یا بہرہ وغیرہ بھی نہیں تو نماز نہ ہوئی۔ ⊏عالمگیری⊐ **لہٰذا** جو حضرات صرف ہونٹ ہلاتے دکھائی دیتے ہیں۔ اور اُنکی آواز اُنکے اپنے کانوں تک صاف صاف نہیں آتی۔ اُن کی نماز باطل۔ اگر ایسا شخص امام ہے تب مقتدیوں کی بھی نماز نہ ہوئی۔ اس پر ائمہ حضرات کو خصوصی خیال رکھنا ضروری ہے۔ اور جو مغرور احباب ہونٹ ہلانا بھی گوارا نہیں کرتے۔ وہ اپنا ٹھکانہ خود سمجھیں۔

مسئلہ: یونہی جس جگہ کچھ پڑھنا۔ یا کہنا مقرر کیا گیا ہے اس سے یہی مقصد ہے کہ کم از کم اتنا کہ خود سُن سکے۔ مثلاً طلاق دینے۔ یا غلام۔ یا باندی کو آزاد کرنے یا جانور ذبح کرنے میں۔ (عالمگیری) جس طرح تکبیر تحریمہ میں اَللّٰهُ اَکْبَرْ ہی واجب۔ مگر خود تکبیر تحریمہ فرض بھی نماز کی شرط بھی۔ اسی طرح سُورۃ فاتحہ کی ہر ہر آیت یعنی ساتوں آیات واجب مگر اُسکی قرأت یعنی پڑھنا فرض ہے۔

مسئلہ: مُطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی اوّل دو رکعتوں میں اور وتر و سُنن و نوافل کی ہر رکعت میں امام و مُنفرد پر فرض ہے۔ اور مقتدی کو کسی نماز میں قرأت جائز نہیں نہ سُورۃ فاتحہ۔ نہ آیت۔ نہ آہستہ کی نماز میں۔ نہ جہر کی نماز میں۔ امام کی قرأت مقتدی کے لئے بھی کافی ہے۔ ⊂ عامہ کتب ⊃

چوتھا فرض رکوع

اتنا جُھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھُٹنے کو پہنچ جائیں یہ رکوع کا ادنیٰ درجہ ہے۔ ⊂ درمختار وغیرہ ⊃ پورا رکوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھادے۔ اور کم از کم ایکبار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم جتنی دیر پیٹھ بچھائے رکھے۔ عظیم کی ظ کی جگہ ز، ذ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی بے ادبی ہے لہٰذا جو شخص ظ ادا کرنے پر قادر نہیں تو وہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْکَرِیْم پڑھے۔ اور ظ ادا کرنے کی کوشش ضرور کرے کہ رکوع میں اس کے متبادل رَبِّیَ الْعَظِیْم کی جگہ رَبِّیَ الْکَرِیْم سے ادائیگی کریگا۔ مگر بقیہ قرآن پاک میں تو متبادل اور کوئی لفظ ادا نہیں کرسکتا۔ لہٰذا اصلاح ضروری ہے۔

مسئلہ: کوزہ پُشت کہ اُس کا کُب حدِ رکوع کو پہنچ گیا ہو۔ رکوع کیلئے سر سے اِشارہ کرے۔ ⊂ عالمگیری ⊃

پانچواں فرض سجود

حدیث پاک میں ہے ـــ سب سے زیادہ قرب بندہ کو خُدا سے اس حالت میں ہے کہ سجدہ میں ہو ـــ مُسلم ـــ

پیشانی کا زمین پر جمنا ـــ سجدہ کی حقیقت ہے ـــ اور پاؤں کی ایک اُنگلی کا پیٹ لگنا شرط ـــ تو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اُٹھے رہے نماز نہ ہوگی بلکہ اگر اُنگلی کی نوک زمین سے لگی جب بھی نہ ہوئی ـــ اس مسئلہ سے بہت سے لوگ غافل ہیں ـــ ـــ درمختار ـــ فتاویٰ رضویہ ـــ

مسئلہ : اگر کسی عُذر کے سبب پیشانی زمین پر نہیں لگا سکتا تو صرف ناک سے سجدہ کرے ـــ پھر بھی فقط ناک کی نوک لگنا کافی نہیں بلکہ ناک کی ہڈی لگنا ضروری ہے ـــ ـــ عالمگیری ـــ ردّالمحتار ـــ

مسئلہ : رُخسارہ یا ٹھوڑی زمین پر لگنے سے سجدہ نہ ہوگا ـــ خواہ عذر کے سبب یا بلا عُذر ـــ اگر عُذر ہے تو اشارہ کا حکم ہے ـــ ـــ عالمگیری ـــ

مسئلہ : ہر رکعت میں دوبار سجدہ فرض ہے ـــــ ـــ عامہ کتب ـــ

مسئلہ : کسی نرم چیز مثلاً گھاس ـــ روئی ـــ قالین وغیرہ پر سجدہ کیا تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے تو جائز ہے ـــ ورنہ نہیں ـــ (عالمگیری) بعض جگہ جاڑوں میں ـــ مسجد میں پیال بچھاتے ہیں ـــ ان لوگوں کو سجدہ کرنے میں اسکا خاص لحاظ وخیال بہت ضروری ہے کہ اگر پیشانی خوب نہ دبی ـــ تو نماز ہی نہ ہوگی ـــ اور ناک ہڈی تک نہ دبی تو مکروہ تحریمی یعنی جس کا دُہرانا واجب ـــ کمانی دار گدّے پر سجدہ میں پیشانی خوب نہیں دبتی لہٰذا نماز نہ ہوگی ـــ ریل کے بعض درجوں میں بعض گاڑیوں میں اسی قسم یعنی اسپرنگ کے

گدّے ہوتے ہیں اس گدّے سے اُتر کر نماز پڑھنی چاہئیے ۔

مسئلہ: اگر ازدِحام کی وجہ سے دوسرے کی پیٹھ پر سجدہ کیا ۔ اور وہ اس نماز میں اس کا شریک ہے تو جائز ہے ۔ ورنہ ناجائز ۔ خواہ وہ نمازی میں نہ ہو ۔ یا نماز میں تو ہے مگر اس کا شریک نہ ہو یعنی دونوں اپنی اپنی پڑھتے ہوں ۔ سجدہ نہ ہوگا ۔ ⸨عالمگیری وغیرہ⸩

مسئلہ: ہتھیلی ۔ یا آستین ۔ یا عمامہ کے پیچ پر ۔ یا کسی اور کپڑے پر جسے پہنے ہوئے ہے سجدہ کیا ۔ اور نیچے کی جگہ ناپاک ہے تو سجدہ نہ ہوا ۔ ہاں ان سب صُورتوں میں جب کہ پاک جگہ پر سجدہ کیا ۔ ہوگیا ۔ ⸨منیہ ۔ درمختار⸩

مسئلہ: عمامہ کے پیچ پر سجدہ کیا اگر ماتھا خوب جم گیا سجدہ ہوگیا ۔ اور اگر ماتھا نہ جما بلکہ فقط چھو گیا کہ دبانے سے دبے گا ۔ یا سر کا کوئی حصّہ لگا تو سجدہ نہ ہوا ۔ ⸨درمختار⸩ **مسئلہ:** ایسی جگہ سجدہ ہوا کہ قدم کی بہ نسبت بارہ اُنگل سے زیادہ اُونچی ہے سجدہ نہ ہوا ۔ ورنہ ہوگیا ۔

مسئلہ: کسی چھوٹے پتھر پر سجدہ کیا اگر زیادہ حصّہ پیشانی کا لگ گیا ہو ۔ تو سجدہ ہوگیا ۔ اگر کم حصّہ لگا تب سجدہ نہ ہوا ۔ ⸨عالمگیری⸩ بعض صفوں کی کناری بہت موٹی ہوتی ہے ۔ قالین نماجائے نماز ۔ پرال کی صف ۔ تیلیوں کی صف ۔ کھجُور کی چٹائی کی کناری وغیرہ پر پیشانی نہ رکھیں ۔ پیشانی اُس سے آگے جائیں ۔ یا کناری سے پہلے ۔

مسئلہ: جُوار یا باجرہ وغیرہ چھوٹے دانوں پر جن پر پیشانی نہ جمے سجدہ نہ ہوگا ۔ ⸨عالمگیری ۔ بہارِ شریعت⸩

چھٹا فرض قعدہ اخیرہ

نماز کی رکعتیں پُوری کرنے کے بعد اتنی دیر تک کہ پوری التحیات یعنی رَسُوْلُہٗ تک پڑھ لی جائے بیٹھنا فرض ہے

مسئلہ: پورا قعدہ اخیرہ سوتے میں گذر گیا۔ بعد بیداری بقدرِ تشہد بیٹھنا فرض ہے ورنہ نماز نہ ہوگی۔ اور اتنی دیر تشہد دونوں قعدوں میں جُدا جُدا ہر قعدہ میں پڑھنا واجب۔ بھُول پر سجدہ سہو بھی واجب۔ لوگ اِس سے غافل ہیں۔ خصوصاً تراویح میں۔ بالخصوص گرمیوں میں اکثر اس قسم کے واقعات ہوتے ہیں۔

منیہ۔ ردّ المحتار

مسئلہ: چار رکعت والی فرض نماز میں چوتھی رکعت کے بعد قعدہ نہ کیا۔ تو جبتک پانچویں رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو بیٹھ جائے سجدہ سہو سے نماز ہو جائے گی۔ اور اگر پانچویں کا سجدہ کرلیا۔ یا فجر میں دوسری پر نہ بیٹھا اور تیسری کا سجدہ کرلیا یا مغرب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کرلیا۔ تو ان سب صورتوں میں فرض باطل ہوگئے۔ پھر سے فرض ادا کرنا فرض۔ مغرب کے سوا اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملالے۔ اور آخر میں سجدہ سہو بھی ادا کرے۔ غُنیہ

مسئلہ: قعدہ اخیرہ میں بقدرِ تشہد بیٹھنے کے بعد یاد آیا کہ سجدہ تلاوت۔ یا نماز کا کوئی سجدہ کرنا ہے۔ اور کرلیا تو فرض ہے کہ سجدہ کے بعد پھر بقدرِ تشہد بیٹھے۔ وہ پہلا قعدہ جاتا رہا۔ قعدہ نہ کریگا تو نماز نہ ہوگی۔ منیہ

مسئلہ: مگر سجدہ سہو کرنے سے پہلا قعدہ باطل نہ ہوا۔ مگر تشہد واجب ہے یعنی اگر سجدہ سہو کرکے بغیر التحیّات پڑھے سلام پھیر دیا تو فرض ادا ہوگیا مگر۔ گُنہگار ہوا نماز کا دُہرانا واجب۔ ردّ المحتار

ساتواں فرض خروج بِصُنعِہٖ

یعنی قعدہ اخیرہ کے بعد سلام یا کلام وغیرہ کوئی ایسا فعل قصداً کرنا جو نماز سے باہر کر دے تو ساتواں فرض ادا ہو جائیگا۔ مگر السّلام کے علاوہ کوئی اور فعل قصداً پایا گیا تو نماز دوبارہ پڑھے۔ یعنی دوہرانا واجب۔ اور اگر بلاقصد کوئی اِس قسم کا فعل پایا گیا تو نماز باطل۔ پھر اس نماز کو ادا کرنا فرض ہے۔

مسئلہ: جو چیزیں فرض ہیں اُن میں امام کی متابعت مقتدی پر فرض ہے یعنی اُن میں کا کوئی فعل امام سے پیشتر ادا کر چکا۔ اور امام کے ساتھ۔ یا امام کے ادا کرنے کے بعد ادا نہ کیا تو نماز نہ ہوگی۔ مثلاً امام سے پہلے رکوع یا سجدہ کر لیا اور امام رکوع یا سجدہ میں آیا بھی نہیں تھا کہ اُس نے سر اٹھا لیا۔ تو اگر امام کیساتھ یا بعد کو مقتدی نے ادا کر لیا تو مقتدی کی نماز ہو گئی۔ ورنہ نہیں (درمختار، ردّالمحتار)

مسئلہ: مقتدی کے لئے یہ بھی فرض ہے کہ سُنّی امام کی نماز کو اپنے خیال میں صحیح تصوّر کرتا ہو۔ اور اگر اپنے نزدیک امام کی نماز باطل سمجھتا ہے تو اُس کی نماز نہ ہوگی۔ اگرچہ امام کی نماز صحیح ہو۔ ⊏ درمختار ⊐ اور جب امام کا عقیدہ ہی باطل ہو۔ بدمذہب گستاخِ رسُول ہو۔ یا گستاخِ رسُول کو اچھّا جانتا ہو۔ ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا حرام۔ اور پھر سے اس نماز کی ادائیگی فرض۔ ایسے امام کو مسلمان سمجھنا کُفر۔ اور گستاخِ رسُول کے کُفر میں شک کرنیوالا کافر۔

⊏ عامہ کتب ⊐

مزید معلومات کیلئے: بہارِ شریعت، نظامِ شریعت، سُنّی بہشتی زیور، ہمارا اسلام، خادم کی کتاب مُسلمانو احق و باطل کو پہچانو، کیا کافر کو بھی کافر نہ کہنا چاہیئے؟ مُطالعہ فرمائیں

واجباتِ نماز

① تکبیر تحریمہ میں لفظ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہی کہنا۔ ② تا ⑧۔ سُورۃ فاتحہ کی ہر آیت مستقل واجب ایک لفظ کا ترک ترکِ واجب۔ ⑨ سُورت[1] مِلانا یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک یا دو آیت تین چھوٹی کے برابر پڑھنا۔ ⑩ و ⑪ فرض نماز کی اوّل دو رکعتوں میں قرأت سُورۃ واجب۔ ⑫ و ⑬ فرض نماز کی پہلی دو رکعت اور نفل، سُنّت، وتر کی ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کیساتھ سُورت مِلانا واجب۔ ⑭ اَلْحَمْدُ کا سُورۃ سے پہلے پڑھنا۔ ⑮ اَلْحَمْدُ کا ہر رکعت میں سُورۃ سے پہلے ایک ہی بار ہونا ⑯ اَلْحَمْدُ و سُورۃ کے درمیان کسی اجنبی کا فاصلہ نہ ہونا آمین تابع اَلْحَمْدُ اور بِسْمِ اللّٰہ تابع سُورت۔ ⑰ قرأت کے بعد متصلاً رکوع کرنا ⑱ رکوع کا ہر رکعت میں ایکبار ہی ہونا۔ ⑲ قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔ ⑳ ایک سجدے کے بعد دوسرا سجدہ ہونا کہ دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ کے علاوہ کوئی رُکن فاصل نہ ہونا ㉑ تعدیل ارکان یعنی رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں کم سے کم ایکبار سُبحَانَ اللّٰہ کہنے کی قدر ٹھہرنا ㉒ سجود کا ہر رکعت میں دو بار ہی ہونا ㉓ جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا ㉔ قعدہ اُولیٰ اگرچہ نفل نماز کا ہو ㉕ دوسری رکعت سے پہلے قعدہ اُولیٰ نہ کرنا ㉖ فرض و وتر و سُنن مُؤکدہ کے قعدۂ اولیٰ میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا ㉗ و ㉘ دونوں قعدوں میں پورا تشہد پڑھنا ایک لفظ کا ترک ترکِ واجب۔ ㉙ چار رکعت والی نماز میں تیسری رکعت پر قعدہ نہ کرنا۔ ㉚ و ㉛ دو بار لفظ اَلسَّلَامُ کہنا ㉜ تکبیر قنوت۔ ㉝ وتر میں دعا قنوت پڑھنا ㉞ تا ㊴ عیدین کی چھوٹوں تکبیریں۔ ㊵ نماز عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیرِ رکوع ㊶ اور تکبیر کیلئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہی کہنا ㊷ ہر جہری نماز میں امام کو جہر سے قرأت کرنا۔ ㊸ غیر جہری میں قرأتِ خفی یعنی آہستہ کہ خود ہر حرف صاف سُن سکے ㊹ ترتیب یعنی نماز کے ہر فرض و واجب کو اُسکی اپنی جگہ ادا کرنا ㊺ آیتِ سجدہ پڑھی ہو تو سجدہ تلاوت کرنا۔ ㊻ دو فرض یا دو واجب یا فرض و واجب کے درمیان تین تسبیح کی قدر وقفہ نہ ہونا ㊼ امام کی قرأت خفی یا جلی میں مقتدی کا چُپ رہنا ㊽ سوا قرأت تمام واجبات میں امام کی مُتابعت کرنا۔ یعنی صرف قرأت نہ کرنا ㊾ اگر سہو یعنی فرض و واجب کی تاخیر یا واجب کی بھُول ہو تب سجدہ سہو واجب۔ جو فعل نہ کرنا واجب تھا وہ فعل کیا۔ تب بھی سجدہ سہو کرنا واجب ـــــــ بہارِ شریعت ـــــــ

[1] یہ قرأت کے تابع ہے کہ پہلی رکعت کی سُورۃ اگلی رکعت کی سُورۃ سے بڑی ہو۔ اگلی رکعت میں پہلی رکعت کی پڑھی گئی سُورۃ کے آگے کی سُورۃ ہو پیچھے کی نہیں اور دو سُورتوں کے درمیان ایک سُورۃ یا آیت نہ چھوڑنی چاہیئے

نماز کے مکروہات تحریمی

نماز میں ① شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہونا ② غلبہ ریاح کو وقت جماعت توڑ کر رفع حاجت کرے۔ البتہ کم شدت پر اور وقت نکلنے کا خوف ہے پڑھ لے عادت نہ بنائے ③ غصب کی ہوئی زمین پر ④ زراعت یا جُتے ہوئے کھیت میں جبکہ وہ کسی اور کا ہو ⑤ بغیر حائل قبر کے سامنے ⑥ کفار کے عبادت خانے میں بلکہ وہاں جانا بھی ممنوع اور یہ کہ بدگمانی کا سبب ⑦ کسی شخص کے مُنہ کے سامنے نماز پڑھنا۔ اسی طرح نمازی کے سامنے مُنہ کر کے بیٹھنا ⑧ اُلٹا کپڑا پہن کر یا اُوڑھ کر ⑨ اچکن کے بٹن یا انگرکھے کا بند بغیر بند کئے۔ جبکہ نیچے اور کپڑا نہ پہنے ہو ⑩ صِرف پاجامہ، شلوار، تہبند باندھے ہی نماز جبکہ کُرتا چادر موجود ہو ⑪ کپڑا رومال شال کمبل مفلر چادر گلے میں بغیر بل دیئے آگے کی یا پُشت کی جانب لٹکانا ⑫ آستین آدھی کلائی سے زائد چڑھی ہونا پتلون کا پائنچا، نیفے، کالر کی شکل تبدیل کر کے نماز پڑھنا ⑬ کپڑے میں اسطرح لپٹنا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہوں ⑭ ناک اور مُنہ کو چھپانا ⑮ عمامہ اسطرح باندھنا کہ سر نظر آئے ⑯ تصویر والا کپڑا نماز غیر نماز میں پہننا۔ ⑰ تا ㉒ تصویر سجدہ کی جگہ۔ تصویر نمازی کے آگے۔ تصویر نمازی کے سر یا چھت پر یا مُعلق ہونا۔ دائیں جانب۔ بائیں جانب۔ یا تصویر نمازی کے پُشت کی جانب ہو۔ تصویر کی وضاحت تصویر عکسی۔ ہاتھ کی منقوش اتنی بڑی کہ سجدہ کی جگہ سے قیام کی حالت میں صاف نظر آئے وہ مکروہ تحریمی ہے ٹیلی وژن کی تصویر بھی۔ تصویر پر پردہ یا چُھپی ہوئی یا قمیض کے نیچے بنیان سلوکے پر ہو تو نماز ہو جائیگی ㉓ جوڑہ باندھے۔ اگر نماز میں باندھا نماز فاسد ㉔ جلدی میں صف کے پیچھے ہی اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر نماز میں شامل ہونا ㉕ آہٹ وغیرہ سے پہچان کر مالدار یا حاکم کی خاطر امام کا نماز کو تین تسبیح جتنا طول دینا ㉖ اُلٹا قرآن شریف پڑھنا ㉗ قیام کے علاوہ کسی اور موقعہ پر قرآن پڑھنا ㉘ رکوع میں قرأت ختم کرنا ㉙ امام سے پہلے مقتدی کا رکوع سجود وغیرہ میں جانا ㉚ کمر یا کولہے پر ہاتھ رکھنا ㉛ ادھر ادھر مُنہ پھیر کر بغیر عذر دیکھنا کُل چہرہ یا بعض پھیرنا ㉜ آسمان کیطرف نِگاہ اُٹھانا۔ ㉝ دامن پہلے سے سمیٹے رہنا یا سمیٹنا ㉞ قعدے میں بیٹھنے سے یا سجدہ میں جانے سے قبل مٹی گرد سے بچنے کی خاطر کپڑا سمیٹنا ㉟ کنکریاں ہٹانا البتہ سجدہ کامل ادا نہ ہو تب ہٹانا واجب ㊱ مرد کا سجدہ میں کلائیوں کو بچھانا ㊲ تشہد یا سجدوں کے درمیان کُتے کیطرح بیٹھنا ㊳ انگلیاں چٹکانا۔ البتہ خود بخود جائز۔ ㊴ انگلیوں کی قینچی باندھنا۔ نماز کے انتظار میں بھی ㊵ قیام۔ رکوع۔ قعدے وغیرہ میں کپڑے۔ داڑھی بدن۔ ہار۔ لاکٹ۔ گھڑی وغیرہ کے ساتھ کھیلنا ㊶ قصداً کھنکار نکالنا ㊷ نماز میں قصداً جماہی لینا ㊸ کسی واجب کو ترک کرنا۔ ــ بہارِ شریعت ــ

نماز کی سُنّتیں

مُنفرد کی نماز میں سُنّتیں

(۱) تکبیرِ تحریمہ کیلئے ہاتھ اُٹھانا (۲) تکبیر سے پہلے ہاتھ اُٹھانا (۳) ہاتھوں کی اُنگلیاں اپنے حال پر چھوڑنا (۴) ہتھیلیوں اور اُنگلیوں کے پیٹ کا قبلہ رُو ہونا (۵) بوقتِ تکبیر سر نہ جھکانا (۶) اسی طرح تکبیرِ قنوت۔ (۷) وتکبیراتِ عیدین میں بھی کانوں تک ہاتھ لے جانے کے بعد تکبیر کہے۔ اِنکے علاوہ کسی جگہ نماز میں ہاتھ اُٹھانا سُنّت نہیں (۸) بعد تکبیرِ تحریمہ فوراً ہاتھ باندھنا۔ مرد ناف کے نیچے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی کلائی کے جوڑ پر رکھے۔ چھنگلیا اور انگوٹھا کلائی کے اغل بغل رکھے۔ اور باقی اُنگلیوں کو بائیں کلائی کی پُشت پر بچھائے (۹) ثنا (۱۰) تعوّذ (۱۱) تسمیہ (۱۲) آمین کہنا (۱۳) اِن سب کا اتنا آہستہ ہی ہونا کہ خود سُن سکے (۱۴) ترتیب پہلے ثنا پڑھے (۱۵) پھر تعوّذ۔ (۱۶) پھر تسمیہ (۱۷) اور ہر ایک کے بعد دوسرے کو بلا وقفہ پڑھے (۱۸) عیدین میں تکبیر تحریمہ کے بعد ہی سُبْحَانَ پڑھتے وقت ہاتھ باندھ لے (۱۹) اور اَعُوْذُ چوتھی تکبیر کے بعد کہے (۲۰) رکوع کیلئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا (۲۱) ہر تکبیر میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی ر کو جزم پڑھے (۲۲) گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑنا (۲۳) مرد اُنگلیاں خوب کُھلی رکھیں (۲۴) رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا (۲۵) رکوع میں پیٹھ خوب بچھائے۔ سر نہ جھکائے۔ نہ اُونچا ہو۔ بلکہ پیٹھ کے برابر ہو (۲۶) رکوع میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہنا (۲۷) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا (۲۸) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کی ہ کو ساکن پڑھے۔ نہ د کو بڑھائے (۲۹) رکوع سے اُٹھ کر ہاتھ نہ باندھے (۳۰) سجدہ میں جانے کیلئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا (۳۱) سجدہ میں ہاتھ زمین پر رکھنا (۳۲) ترتیب سجدہ میں جائے تو زمین پر پہلے گھٹنے (۳۳) دونوں گھٹنے ایک ساتھ زمین پر رکھے (۳۴) پھر ہاتھ (۳۵) پھر ناک (۳۶) پھر پیشانی رکھے (۳۷) سجدہ میں بازو کروٹوں سے جُدا ہوں (۳۸) پیٹ رانوں سے (۳۹) کُہنیاں سجدہ میں اُٹھائے رکھے (۴۰) کلائیاں کتّے کیطرح زمین

پر نہ بچھائے (۴۱) ہاتھوں کی اُنگلیاں ملی ہوئی رکھنا (۴۲) سجدہ میں اُنگلیاں قبلہ رُو ہونا (۴۳) اور (۴۴) سجدہ میں دونوں پیروں کی دسوں اُنگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا۔۔۔(دونوں پیروں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا واجب) (۴۵) سجدہ میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا (۴۶) سجدہ سے اُٹھنے کیلئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا (۴۷) دونوں سجدوں کے درمیان التحیات کی طرح بیٹھنا (۴۸) ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا (۴۹) سجدہ سے اُٹھتے وقت پہلے پیشانی (۵۰) پھر ناک (۵۱) پھر ہاتھ (۵۲) پھر گھٹنے اُٹھائے (۵۳) پنجوں کے بَل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اُٹھے (۵۴) دوسری رکعت کے سجدوں کے بعد بایاں پیر بچھا کر (۵۵) دونوں سُرین اُس پر رکھ کر بیٹھنا (۵۶) داہنا قدم کھڑا رکھنا (۵۷) داہنے پیر کی انگلیاں قبلہ رُخ کرنا (۵۸) داہنا ہاتھ۔۔۔داہنی ران پر (۵۹) بایاں ہاتھ۔۔۔بائیں ران پر رکھنا (۶۰) اُنگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑنا (۶۱) اُنگلیوں کے کنارے گھٹنوں کے پاس ہونا (۶۲) شہادت پر چھنگلیا اور اُس کے پاس والی کو بند کرے ○ انگوٹھا اور بیچکی انگلی کا حلقہ باندھے۔۔۔اور لَا پر کلمہ کی اُنگلی اُٹھائے۔۔۔اور اِلَّا پر رکھ دے۔۔۔پھر اُنگلیاں سیدھی کرے (۶۳) قعدہ اولیٰ کے بعد تیسری رکعت کیلئے زمین پر نہیں بلکہ گھٹنے پر ہاتھ رکھ کر اُٹھے (عُذر میں جس طرح مناسب) (۶۴) قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد دُرُود شریف پڑھنا (۶۵) نوافل کے قعدہ اُولیٰ میں بھی دُرُود شریف پڑھنا (۶۶) دُرُود شریف کے بعد دُعا پڑھنا (۶۷) دُعا عربی زبان میں ہی پڑھنا (۶۸) اور (۶۹) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ دو بار کہنا (۷۰) پہلے داہنی طرف۔ (۷۱) پھر بائیں طرف مُنھ پھیرے۔۔۔

عورت و خنثیٰ کی دیگر مخصوص سُنّتیں

(۷۲) عورت اور خنثیٰ کاندھوں تک ہاتھ اُٹھائے پھر ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اُس کی پشت پر داہنی ہتھیلی رکھے (۷۳) رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا (۷۴) اُنگلیاں کُشادہ نہ کرنا (۷۵) تھوڑا جُھکے گھٹنوں پر زور نہ دے۔۔۔پاؤں جھکے ہوئے رکھے (۷۶) سمٹ کر سجدہ کرے۔۔۔یعنی بازو کروٹوں سے ملادے (۷۷) پیٹ ران سے (۷۸) ران پنڈلیوں سے۔۔۔(۷۹) پنڈلیاں زمین سے ملادے (۸۰) بیٹھے

وقت دونوں پاؤں داہنی جانب نکالدے ۔ (۸۱) بائیں سرین زمین یا مصلے پر رکھ کر بیٹھے ۔

امام و مقتدی کی سُنّتیں

(۸۲) امام کا بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرْ (۸۳) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ (۸۴) اور سلام کہنا (۸۵) رکوع سے اُٹھنے میں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ہی کہنا (۸۶) مقتدی اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہے (۸۷) مقتدی کے تمام انتقالات امام کیساتھ ساتھ ہونا (۸۸) امام دونوں سلام بُلند آواز سے کہے (۸۹) دوسرا سلام بہ نسبت پہلے کے کم آواز سے ہو (۹۰) سلام کے بعد داہنے یا بائیں طرف منُھ کر کے بیٹھے ۔

مسئلہ: تعوذ صرف پہلی رکعت میں ہے اور تسمیہ ہر رکعت کے اوّل میں مسنون ہے ۔ درمختار، ردّالمحتار ۔

مسئلہ: اگرظ ادا نہ کرسکے تو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کی جگہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْکَرِیْمِ کہے ۔ ردّالمحتار ۔

مسئلہ: ماں باپ اور استاد کیلئے مغفرت کی دُعا حرام جبکہ کافر ہوں ۔ اور اگر مر گئے ہوں تو دُعاءِ مغفرت کو فقہا نے کفر تک لکھا ہے ۔ ہاں اگر زندہ ہوں تو اُنکیلئے ہدایت و توفیق کی دُعا کرے ۔ (درمختار، ردالمحتار جلد ۱ صفحہ ۴۸۷)

مسئلہ: امام نے جب سلام پھیرا تو وہ مقتدی بھی سلام پھیر دے جسکی کوئی رکعت نہ گئی ہو البتّہ اگر اُس نے تشہّد پورا نہ کیا تھا کہ امام نے سلام پھیر دیا تو امام کا ساتھ نہ دے بلکہ واجب ہے کہ تشہّد پورا کرکے سلام پھیرے ۔ (درمختار جلد ۱ صفحہ ۴۹۰)

مستحباتِ نماز

(۱) جب مُکبّر حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو امام و مقتدی سب کا کھڑا ہو جانا (۲) دونوں پنجوں کے درمیان قیام میں چار اُنگل کا فاصلہ ہونا (۳) اقامت کے فوراً بعد امام نماز شروع کرے (۴) مقتدی کا امام کی تکبیر تحریمہ کے بعد نماز فوراً شروع کرنا (۵) مرد کیلئے تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کپڑے سے باہر نکالنا (۶) عورت کیلئے کپڑے کے اندر ہاتھ بہتر ہے (۷) حالتِ قیام میں سجدے کی جگہ نظر کرنا (۸) رکوع میں پشتِ قدم پر نظر کرنا (۹) سجدہ میں ناک کیطرف نظر کرنا (۱۰) قعدہ میں گود کیطرف نظر کرنا (۱۱) پہلے سلام میں داہنے شانے پر نظر کرنا (۱۲) دوسرے سلام میں بائیں شانے پر نظر کرنا (۱۳) سجدہ زمین پر بلا حائل ہونا (۱۴) جہاں تک ممکن ہو کھانسی دفع کرنا (۱۵) نماز میں جماہی آئے تو منُھ بند کئے رہنا ۔ اور اگر نہ رُکے تو ہونٹ دانت کے نیچے دبائے ۔ اور اس پر بھی نہ رُکے تو قیام میں داہنے غیر قیام میں بائیں ہاتھ کی پُشت سے منُھ ڈھانک دے ۔ یا خیال کرے کہ انبیاء علیہم السّلام کو جماہی نہیں آتی تھی "بہارِ شریعت"

داڑھی رکھنے سے متعلق احادیثِ کثیرہ میں تاکید آئی ہے۔ اور امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کے نزدیک داڑھی رکھنا واجب۔ مونڈنا یا ایک مشت سے کم رکھنا یا داڑھی نیچے کے بجائے۔ ڈاکو دہشت گردوں کی طرح اُوپر کو چڑھانا حرام ہے۔

بہارِ شریعت۔ درمختار وغیرہ

داڑھی

اے مرے بھائی ذرا داڑھی منڈانا چھوڑ دے
شرم کر بہرِ خدا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

ہیں بظاہر بال لیکن نور ہے اسلام کا
شکل نورانی بنا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

شکل سے بیزار ہیں تیری خُدا و مصطفےٰ
اُنکو راضی کر ذرا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

تیری صُورت دیکھ کر شیطاں کو ہوتی ہے خوشی
اور وہ دشمن ہے ترا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

اپنی چوٹی بھی کسی ہندو نے کاٹی یہ بتا
تو نے کیوں الیسا کیا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

آل و اصحاب نبی نے بھی کبھی ایسا کیا؟
تو ہے کیوں اُن سے جُدا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

کیا عجب ہے عورتوں پر بھی پڑے اِس کا اثر
وہ بھی دیں سر کو منڈا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

مرد پیدا ہو کے تو بالکل مخنّث بن گیا
یہ غضب کیسا کیا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

داڑھی کترانا چڑھانا مونڈنا سب ہے حرام
مان حکمِ مصطفےٰ داڑھی منڈانا چھوڑ دے

فرض ہے بھائی پہ دے بھائی کو راہِ حق بتا
اِسلئے میں نے کہا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

ہو جمیلِ قادری کی التجا یارب قبول
اُمّتِ خیرالوریٰ داڑھی منڈانا چھوڑ دے

ماخوذ: مجموعہ نعت حصّہ اول — خلیفہ اعلیٰحضرت مولینا جمیل احمد قادری رضوی جمیل

امامت کا بیان

مسئلہ : امام صحیح العقیدہ سُنّی ۔ پرہیزگار ۔ پابند شریعت ۔ صحیح قرآن پڑھنے والا ۔ اور نماز و طہارت کے مسائل جاننے والا ہو ۔ اگر مسائل سے واقف نہ ہو تو مخیر مقتدیوں کو چاہیئے کہ سُنّی عقائد و مسائل کی کتب لا کر دیں اور ہو سکے تو صبح ۔ دوپہر ۔ یا بعد نمازِ عشاء ۔ ان کتب کا درس بھی امام سے سُنیں ۔ سُنّی امام ہٹا کر بدمذہب کو امام بنانا ۔ بارش کی چھینٹوں سے بچ کر پیشاب کے گڑھے میں پناہ لینا ہے ۔ کہ وہ گمراہ مقتدیوں کو بھی گستاخِ رسُول بنا دیگا

مسئلہ : وہ بدمذہب جس کی بدمذہبی حدِّ کفر تک پہنچ گئی ہو ۔ جیسے رافضی ۔ کہ نہ صرف خلافت کے انکاری بلکہ سیدنا صدیق اکبر ۔ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شان پاک میں تبرا ۔ یعنی لعنت اور گالیاں بکتا ہو ۔ قدری (تقدیر کا منکر) وغیرہ ۔ یا جو شفاعت ۔ یا دیدارِ الٰہی ۔ یا عذابِ قبر ۔ یا کراماً کاتبین کا اِنکار کرتا ہو ۔ اُنکے پیچھے نماز نہیں ہوسکتی (عالمگیری، غنیہ) اس سے بھی سخت حکم گستاخِ رسُول وہابیہ دیوبندیہ زمانہ فرقہ کی تمام ٹولیوں کا ہے ۔ کہ اللہ عزّ وجل کو جھوٹ بولنا ممکن پر سختی سے عقیدہ رکھے ہوئے ہیں ۔ اور حضور علیہ السّلام کی گستاخی میں ۔ تقویۃُ الایمان ۔ صراطِ مستقیم ۔ تحذیرُ النّاس براھین قاطعہ ۔ حفظ الایمان وغیرہ کے کفریہ عقائد پر ڈٹے ہوئے ہیں ۔ اور ایسے ڈٹے ہوئے ہیں کہ اگر وہی الفاظ اُن کے اپنے بزرگوں کو کہے جائیں تو فوراً نہ صرف لال پیلے ہوں بلکہ مارنے مرنے کو تیار ہو جائیں ۔ اور جب وہی الفاظ اُنکی اپنی

کُتب میں اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب اعظم کے بارے میں لکھے دکھائیں تب وہ کمال بے حیائی سے آنکھیں مٹکاتے ہوئے بکیں کہ یہ الفاظ حضور علیہ السلام کیلئے جائز ہیں تب ہی تو اتنے بڑے عالم نے لکھے ہیں وغیرہ وغیرہ ــــــ

جو اللہ عزّوجل اور اس کے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی توہین کرتے ہیں یا توہین کرنے والوں کو اپنا پیشوا یا کم از کم مسلمان ہی جانتے ہیں ــ وہ امام تو کیا ــ وہ خود دائرۂ اسلام سے خارج مرتد واجب القتل ہیں ــــــ

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــ جو سچّے پکّے مسلمان ہیں وہ اعمال سے پہلے عقائد پر نظر رکھتے ہیں ــ اگر عقیدہ غلط تو عمل بے وقعت ــ مسلمان کبھی ہرگز ــ اللہ اور اللہ کے پیارے رسول کے گستاخوں کی وکالت نہ کریں گے ــ اور نہ ان کو مسلمان جانیں گے ــ نہ ان کی امامت میں نماز پڑھنے کے حیلے بہانے تراشیں گے ــ نہ ان کے کفر میں شک کی راہیں نکالیں گے ــ نہ ان کے حق میں نرمی کی تدبیر گڑھیں گے ــ **سوائے اُن کے** جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ــ سورۃ **نٓ وَالقَلَمِ** میں ــ زِنا کی پیدائش بتائی ــ اللہ تعالیٰ حرامیوں کو بھی ــ گستاخوں کی طرفداری سے بچائے ــ کہ حرامی ہونا اتنا بڑا عیب نہیں کہ جتنا بڑا ــ گستاخِ رسول ہونا عیب و جرم ہے ــ حرامی ہونا گستاخِ رسول کی دس علامتوں سے ایک علامت ہے ــ **جو لوگ** وہابیوں کو اسلامی عقائد کے حامل نہیں بلکہ صرف اسلامی احکام پر عامل مانتے ہیں ــ وہ غلطی پر ہیں ــ یہ کس کو نہیں معلوم کہ اسلامی احکام کی بھی خلاف ورزی شراب پینے ــ زِنا کرنے ــ جھوٹ بولنے میں ان وہابیوں کے سرداروں شیخوں نے یہود و نصاریٰ کو بھی پیچھے چھوڑ رکھا ہے ــــــ

ضروری وضاحت: طوالت سے بچنے کے لیے ان کفریہ عبارتوں کے اقتباسات درج کرتا ہوں مکمل مضمون ان کتابوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔

وہابی دیوبندی عقائد کے چند نمونے

عقیدہ ۱۔ حضور صلعم کا مزار گرا دینے کے لائق ہے۔ اگر میں اس کے گرا دینے پر قادر ہو گیا تو گرا دوں گا۔ بانی وہابی مذہب محمد بن عبدالوہاب نجدی (اوضح البراہین) عقیدہ ۲۔ میری لاٹھی محمد صلعم سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ مارنے کا کام لیا جاسکتا ہے۔ اور محمد مر گئے انہیں کوئی نفع باقی نہ رہا۔ (اوضح البراہین صفحہ ۱۰) عقیدہ ۳۔ محمد بن عبدالوہاب کا عقیدہ تھا کہ جملہ اہل عالم و تمام مسلمانان دیار مشرک کافر ہیں اور ان سے قتل و قتال کرنا ان کے اموال کو ان سے چھین لینا حلال اور جائز بلکہ واجب ہے (ماخوذ حسین احمد مدنی (الشہاب الثاقب ص۴۳) کتب خانہ اعزازیہ دیوبند) عقیدہ ۴۔ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے ایسا علم زید و عمر بچوں اور پاگلوں کو، بلکہ تمام جانوروں کو حاصل ہے، رسول کی تخصیص نہیں۔ حوالہ کے لیے دیکھئے کتاب (حفظ الایمان صفحہ ۸، مصنفہ مولوی اشرف علی تھانوی، شائع کردہ کتب خانہ اشرفیہ کمپنی دیوبند اور کتب خانہ اعزازیہ دیوبند) عقیدہ ۵۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی سمجھنا عوام کا خیال ہے اہل علم کا نہیں (تحذیر الناس صفحہ ۳، مصنفہ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی شائع کردہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند) عقیدہ ۶۔ حضور نبی کریم علیہ السلام کے بعد کوئی نبی پیدا ہو جائے تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تحذیر الناس ص۲۵) عقیدہ ۷۔ شیطان و ملک الموت کو تمام روئے زمین کا علم ہے اور حضور علیہ السلام کے علم سے زیادہ ہے۔" (براہین قاطعہ ص۵۵ مصنفہ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی شائع کردہ کتب خانہ امدادیہ دیوبند) عقیدہ ۸۔ "نماز میں حضور علیہ السلام کا خیال گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوبنے سے برا ہے۔" (صراط مستقیم ص۹۶ مصنفہ مولوی اسمٰعیل دہلوی شائع کردہ کتب خانہ اشرفیہ راشد کمپنی دیوبند) عقیدہ ۹۔ "ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔" (تقویۃ الایمان ص۱۳ مصنفہ مولوی اسمٰعیل دہلوی شائع کردہ کتب خانہ اشرفیہ راشد کمپنی دیوبند) عقیدہ ۱۰۔ "سب انبیاء و اولیاء اس کے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔" (تقویۃ الایمان ص۴۸) عقیدہ ۱۱۔ حضور علیہ السلام کی تعظیم بڑے بھائی کی سی کیجئے۔" (تقویۃ الایمان ص۵۲) عقیدہ ۱۲۔ حضور علیہ السلام پر افترا باندھا کہ گویا آپ نے فرمایا: "میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔" (تقویۃ الایمان ص۵۳) عقیدہ ۱۳۔ حضور علیہ السلام کا یوم میلاد منانا کنھیا کے جنم دن منانے کی طرح ہے۔" (براہین قاطعہ ص۱۵۲) خلیل احمد دیوبندی حضور علیہ السلام کے لیے اردو زبان کا علم دیوبند کے علماء سے آنا بتاتے ہیں (براہین قاطعہ ص۳۰) بلغتہ الحیران نامی کتاب ص۸ میں حضور علیہ السلام کا گرنا لکھا اور اپنے لیے لکھا کہ میں نے انہیں گرنے سے روکا۔" رسول کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں۔ (براہین قاطعہ ص۵۵) "رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔" (تقویۃ الایمان ص۵۸) یہ چند حوالے حاضر ہیں۔
آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ کیا ان عقائد کے حامل افراد مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں؟ اگر یہ عقائد رکھنے والے کافر و مرتد ہیں تو ان کو مسلمان سمجھ کر نماز میں امام بنانا کیا کفر نہیں؟

نوٹ:۔ اس طرح کے مزید عقائد دیکھنے ہوں تو "وہابی مذہب" اور "دیوبندی مذہب" نامی کتابیں مطالعہ فرمائیں۔

انعام:۔ جن کتب کے حوالے دیئے گئے ہیں اگر یہ کتب دیوبندیوں وہابیوں کی تصنیف شدہ نہ ہوئیں تو فی کتاب ایک ہزار روپے انعام۔

مشورہ ۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخ کی دس نشانیاں ارشاد فرمائیں آخری نشانی بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ کہ وہ حرامی ہے اور آگے سزا سنائی کہ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ یعنی قریب ہے کہ ہم اس کی سور کی سی تھوتھنی پر داغ دیں گے۔ پ۲۹ سورۃ القلم

لہٰذا تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ زنا سے بچیں تاکہ گستاخ رسول پیدا نہ ہوں

شک پر اعتراض کا جواب

برصغیر میں وہابیت پھیلانے والا۔ اور یہ کہ تقویۃُ الایمان۔ صراطِ مستقیم۔ یک روزی وغیرہ کُتب میں سینکڑوں کُفریہ عقائد رکھنے والا۔ اسمٰعیل دہلوی کا۔ دہلی کی جامع مسجد اور پنج پیر کے مناظروں میں اپنے کُفریہ عقائد سے توبہ کرنا مشہور ہے۔ اگر اس وجہ سے کوئی اُس کو کافر کہنے سے زبان روکے تو اُس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ وہ مسلمان شخص۔ اسمٰعیل دہلوی کی کُفریہ عبارات میں شک کررہا ہے۔ **بلکہ احتیاط**۔ توبہ کا مشہور ہونا ہے۔ بعض مسلمانوں کا یہ اعتراض کہ "جو شخص اپنے سگے چچا حضرت مولینا عبدُالعزیز محدّث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اپنی توبہ سے کئی بار دھوکے دے چکا ہو۔ پھر اُن کے بعد بھی کئی بار توبہ سے پھرا۔ ایسے کی توبہ کا کیا اعتبار؟"۔

تو میرے پیارے اسلامی برادرو!۔ جب امام اہلسُنّت حضرت مولینا الشّاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی۔ اُس کی کفریہ عبارات کو کُفریہ گنائیں۔ اور بسبب توبہ مشہور ہونے کے اُس کو کافر کہنے سے زبان روکیں۔ تو یہ کمال احتیاط نہیں تو اور کیا ہے؟!۔ مُقامِ تعجب تو یہ ہے کہ کُفریہ عقائد کا بانی تو توبہ کرے **مگر** اُس کے پیروکار وہابیہ **دیوبندیہ** اُن عقائد کو سینے سے چپٹائیں۔ اور کسی قیمت پر اُن کفریہ عقائد کو چھوڑنا پسند نہ کریں۔ **اگر** اہلسُنّت کی مسجد پر قبضہ کے ارادہ سے۔ **یہ** وہابیہ **دیوبندیہ** اپنے اِن کُفریہ عقائد کو بُرا بھی کہیں۔ **تب بھی** یہ دِل سے وہابی۔ اور صِرف زبان پر اہلسُنّت ہوتے ہیں۔ تاکہ جب مسجد کی کمیٹی وغیرہ پر قابو پالیں تب محمد بن عبدُالوہاب نجدی کا پیروکار۔ وہابی **دیوبندی** ہونا ظاہر کریں۔ دُعا ہے کہ اللہ عزّوجل شیطانوں کے مکروں سے

مسلمانوں کو بچائے آمین ـ اِن کے عقائد کی تفصیل ـ کتاب وہابی مذہب ـ دیوبندی مذہب ـ کیا کافر کو بھی کافر نہ کہنا چاہئیے ـ نامی کتابوں میں دیکھیں ـ

مسئلہ: بدمذہب کہ جسکی بدمذہبی حدِّ کفر کو نہ پہنچی ہو ـ اور فاسق معلن جیسے شرابی ـ جواری ـ زِناکار ـ سُود خوار ـ اور چغل خور وغیرہم جو کبیرہ گناہ بالاعلان کرتے ہیں اُنکو امام بنانا گناہ ـ اور اُنکے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ [درمختار، ردّالمحتار]

مسئلہ: جو رکوع و سجود سے عاجز ہو ـ اور کھڑے یا بیٹھے رکوع سجود کی جگہ اشارہ کرتا ہو اُسکے پیچھے رکوع سجود پر قادر والے کی نماز نہ ہوگی البتّہ بیٹھکر رکوع سجود کرنیوالے کے پیچھے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز ہوجائیگی [درمختار، ردّالمحتار وغیرہما] ـ

ترکِ جماعت کے اعذار

مسئلہ: مریض جسے مسجد تک جانے میں مشقت ہو (۲) اپاہج (۳) جسکا پاؤں کٹ گیا ہو ـ (۴) جس پر فالج گرا ہو (۵) اتنا بوڑھا کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو (۶) اندھا ـ (۷) سخت بارش (۸) شدید کیچڑ کا حائل ہونا (۹) سخت سردی (۱۰) سخت تاریکی ـ (۱۱) آندھی ـ (۱۲) مال یا کھانا ضائع ہونیکا اندیشہ (۱۳) قرض خواہ کا خوف ہے اور یہ تنگ دست (۱۴) ظالم کا خوف ـ (۱۵) پاخانہ (۱۶) پیشاب (۱۷) ریاح کی حاجت شدید ہے ـ (۱۸) گاڑی کے چلے جانے کا اندیشہ ہو ـ (۱۹) بھوک کی حالت میں کھانا سامنے آجانا (۲۰) مریض کی تیمارداری ـ یہ سب ترکِ جماعت کے لئے عذر ہیں

مسئلہ: عورتوں کو کسی نماز میں جماعت کی حاضری جائز نہیں ـ دن کی نماز ہو یا رات کی ـ جمعہ کی ہو یا عیدین کی ـ نہ جوانوں کو نہ بڑھیوں کو جائز ـ اور بدمذہبوں کی مجالس یا گمرہ کرنے والی درس کی محفل میں شمولیت حرام ـ

جماعت کا بیان

حدیث: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی۔ کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "نماز جماعت۔ تنہا پڑھنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔"[1]

مسئلہ: صحیح العقیدہ متقی عالم یعنی ضروری مسائل سے واقف کی اقتدار۔ اگر عذر نہ ہو تو ہر عاقل۔ بالغ مرد پر جماعت سے نماز واجب ہے۔ بلا عذر ایکبار بھی چھوڑنے والا گنہگار۔ اور مستحق سزا ہے۔ [بہار شریعت]

مسئلہ: مرد اور بچے۔ خنثیٰ اور عورتیں جمع ہوں۔ تو صفوں کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے مردوں کی صف ہو۔ پھر بچوں کی۔ پھر خنثیٰ کی۔ پھر عورتوں کی۔ بچہ اگر ایک ہی ہو تو مردوں کی صف میں داخل ہو جائے۔ [درمختار]

مسئلہ: صفیں ملکر کھڑی ہوں کہ بیچ میں کشادگی نہ رہ جائے۔ اور سب کے مونڈھے برابر ہوں۔ [درمختار]۔ **حدیث:** ابوہریرہ راوی کہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ مردوں کی سب صفوں میں بہتر پہلی صف ہے۔ اور سب میں کمتر پچھلی۔ اور عورتوں کی سب صفوں میں بہتر پچھلی ہے۔ اور کمتر پہلی۔ [ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی]۔ **حدیث:** باسنادِ حسن۔ اُمّ المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا راوی۔ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ۔ اللہ اور اس کے فرشتے صف کے داہنے والوں پر درود بھیجتے ہیں" [ابوداؤد۔ ابن ماجہ]

حدیث: ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی کہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "جو مسجد کی بائیں جانب کو اس لئے آباد کرے کہ اُدھر لوگ کم ہیں اُسے دونا ثواب ہے۔"[2]

[1] بخاری، مسلم، مالک، ترمذی، نسائی

[2] طبرانی کبیر

حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ صفِ اوّل کو پورا کرو۔ پھر اُس کو جو اُس کے بعد ہو۔ اگر کچھ کمی ہو تو پچھلی صف میں ہو۔ ⊏ ابوداؤد ⊐

مسئلہ: امام کو ستونوں کے درمیان (یونہی محراب یا چوکھٹ کے درمیان) کھڑا ہونا مکروہ ہے۔ ⊏ درمختار ⊐ **لہٰذا** محراب یا چوکھٹ وغیرہ سے امام باہر قدم رکھے۔ اگر اگلی صف میں تنگی آئے۔ تب آدھے پیر سے زائد محراب و چوکھٹ سے باہر ہو۔

مسئلہ: عورت اگر مرد کے محاذی یعنی برابر ہو تو مرد کی نماز جاتی رہے گی۔ اس کی مختصر تفصیل یہ ہے۔ ایسی کم سے کم عمر کی عورت عاقلہ جو نو سال سے اگرچہ کم عمر کی ہو۔ مگر صحت وغیرہ ایسی کہ اُس کو دیکھنے سے شہوت اُبھرے۔ اور کتنی ہی زیادہ عمر کی بوڑھی ہو۔ اگرچہ بیوی ہی ہو۔ اگرچہ وہ عورت ہو جس سے شادی نہیں ہوسکتی وہ۔ رکوع سجود والی نماز جماعت سے پڑھنے میں مرد عاقل بالغ کی برابر اگر کھڑی ہو۔ مرد کی نماز نہ ہوگی **البتّہ** اگر عورت اور مرد کے درمیان انگلی برابر موٹا۔ اور ایک ہاتھ اونچا تختہ۔ یا کوئی اور چیز ایسی ہی حائل ہو۔ یا ایک ہاتھ سے زائد فاصلہ ہو۔ پھر نماز ہو جائے گی۔ ⊏ بہارِ شریعت ⊐

مسئلہ: قعدہ اولیٰ میں امام تشہد پڑھ کر کھڑا ہو گیا۔ اور بعض مقتدی تشہد پڑھنا بھول گئے۔ وہ بھی امام کیساتھ کھڑے ہو گئے۔ تو جس نے تشہد نہیں پڑھا تھا وہ بیٹھ جائے اور تشہد پڑھ کر امام کی متابعت کرے۔ اگرچہ رکعت فوت ہو جائے۔ ⊏ عالمگیری ص۹۰ جلد۱ ⊐

مسئلہ: رکوع یا سجدہ سے امام کے۔ پہلے مقتدی نے سر اٹھالیا تو لوٹنا واجب ہے اور یہ دو رکوع۔ دو سجدے نہیں ہونگے۔ ﴿عالمگیری﴾

مسئلہ: پانچ چیزیں وہ ہیں کہ امام چھوڑ دے تو مقتدی بھی نہ کرے۔ اور امام کا ساتھ دے (۱) تکبیراتِ عیدین (۲) قعدہ اولیٰ (۳) سجدہ تلاوت۔ (۴) سجدہ سہو (۵) قنوت جبکہ رکوع فوت ہونیکا اندیشہ ہو۔ ورنہ قنوت پڑھ کر رکوع کرے۔ ﴿عالمگیری۔ صغیری﴾

مسئلہ: چار چیزیں وہ ہیں کہ اگر امام کرے تو مقتدی اُس کا ساتھ نہ دیں۔ (۱) نماز میں کوئی زائد سجدہ کیا (۲) تکبیراتِ عیدین میں اقوالِ صحابہ پر زیادتی کی (۳) نمازِ جنازہ میں پانچ تکبیریں کہیں۔ (۴) پانچویں رکعت کیلئے بھول کر کھڑا ہو گیا۔ پھر اگر اس صُورت میں۔ اگر قعدہ اخیرہ کر چکا ہے تو مقتدی اُس کا انتظار کرے۔ اگر پانچویں رکعت کے سجدہ سے پہلے لوٹ آیا تو مقتدی بھی اُس کا ساتھ دے اُس کے ساتھ سلام پھیرے۔ اُسکے ساتھ سجدہ سہو کرے۔ اور اگر امام نے پانچویں رکعت کا سجدہ کر لیا۔ تو مقتدی تنہا سلام پھیر دے۔ ﴿عالمگیری﴾

مسئلہ: نو چیزیں ہیں کہ امام اگر نہ کرے تو مقتدی اُسکی پیروی نہ کرے **بلکہ** بجالائے (۱) تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اُٹھانا (۲) ثنا پڑھنا جبکہ امام فاتحہ میں ہو اور آہستہ پڑھتا ہو (۳) رکوع (۴) سجُود کی تکبیرات (۵) تسبیحات۔ (۶) تسمیع۔ (۷) تشہد پڑھنا (۸) سلام پھیرنا (۹) تکبیراتِ تشریق۔ ﴿عالمگیری۔ صغیری﴾

مسئلہ: امام سے پہلے سجدہ کیا مگر اُسکے سر اُٹھانے سے پہلے امام بھی سجدہ میں پہنچ گیا تو سجدہ ہو گیا۔ مگر مقتدی کو ایسا کرنا حرام ہے۔ ﴿عالمگیری﴾

نماز ٹوٹ جانے کے اسباب

بھول کر یا قصداً کسی سے بات کرنا۔ کسی کو قصداً۔ یا سہواً سلام کرنا۔ یا جواب دینا۔ کسی کی چھینک کا جواب دینا۔ امام کی بھول پر بیٹھ جا کہنا۔ یا ہوں کہنا۔ اللہ تعالیٰ کا نام سُن کر جَلَّ جَلَالُہٗ اور حضور علیہ السلام کا نام سُنکر دُرُود شریف بقصد جواب پڑھنا۔ اور اگر بقصد جواب نہ ہو تو حرج نہیں۔ اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا۔ درد یا مصیبت کیوجہ سے آہ۔ اوہ۔ اُف۔ وغیرہ کہنا۔ اور اگر بے اختیار مرض وغیرہ سے آہ۔ اُوہ۔ اُف کی آواز نکلی معاف ہے۔ نماز پوری ہونے سے پہلے قصداً سلام پھیرنا۔ اگر بھول کر پھیر دیا تو حرج نہیں نماز پوری کر کے سجدہ سہو کرلے نماز میں قرآن شریف دیکھ کر یا محراب وغیرہ میں لکھا ہوا دیکھ کر پڑھنا۔ اچھی بُری خبر سُنکر کچھ کہنا نماز جاتی رہتی ہے۔ پڑھنا یا کہنا۔ کلام وہی مفسدِ نماز ہے جسکی آواز خود سُن سکے۔ اِس سے کم۔ معاف ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کو آللّٰہُ۔ یا آکْبَرُ۔ یا اَکْبَرُ۔ یا اَکْبَار کہا نماز جاتی رہی۔ قرأت یا اذکارِ نماز میں سخت غلطی کرنا۔ کچھ کھانا پینا۔ ہاں دانتوں کے اندر کوئی چیز رہ گئی تھی اُس کو نگل گیا اگر چنے کے برابر ہے نماز جاتی رہی۔ اور اگر چنے سے کم ہے تو فاسد نہ ہوئی۔ مکروہ ہوئی۔ چینی کا دانہ گھل کر حلق میں پہنچا نماز جاتی رہی۔ دانتوں کا خون حلق میں گیا اور مزہ محسوس ہوا نماز فاسد ہوگئی۔ ناپاک جگہ پر بغیر حائل کے سجدہ کیا۔ نماز جاتی رہی۔ اگرچہ اس سجدہ کو پاک جگہ پر پھر سے ادا کیا ہو۔ درمختار۔ یونہی گھٹنے۔ یا ہاتھ سجدہ میں ناپاک جگہ پر رکھّے نماز جاتی رہی۔ ردّالمحتار۔ عملِ کثیر سے نماز جاتی رہتی ہے مثلاً۔ ایک رکن میں (یعنی قیام یا رکوع یا سجدہ یا قعدہ وغیرہ میں) تین مرتبہ کھجایا تو نماز جاتی رہی۔ نمازی کے طمانچہ مارا۔ یا کوڑا مارا نماز جاتی رہی۔ چوپایہ نے نمازی کو ایک کم بقدر تین قدم کھینچا۔ یا دھکیلا نماز جاتی رہی۔ سینہ کو بلا عذر قبلہ سے پھیرا۔ یا عورت

نماز میں بھی مرد نے بوسہ۔ یا شہوت سے اُس کے بدن کو چھُوا۔ اِن عملوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جس طرح غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ کو غَیْرِ الْمَغْظُوْبِ پڑھنے سے معنیٰ بدل جاتے ہیں اور نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اسی طرح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَزِیْمِ یعنی ظ۔ کو۔ ز۔ پڑھنے سے معنیٰ میں فساد آجاتا ہے جس کی وجہ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے[۱]۔

نماز توڑنا کب جائز؟ سانپ وغیرہ مارنے کیلئے جبکہ ایذا کا صحیح اندیشہ ہو۔ یا کوئی جانور بھاگ گیا اُس کے پکڑنے کیلئے۔ یا بکریوں کو بھیڑیے مرغ کو بلّی کے حملے کرنے کے خوف سے نماز توڑ دینا جائز ہے۔ یونہی اپنے یا پرائے ایک درہم یعنی ۳ءنئے پیسے کے نقصان کا خوف ہو مثلاً دُودھ اُبل جائیگا۔ یا گوشت ترکاری جل جانے کا خوف ہو۔ یا ایک درہم ہی کی چیز چور اُچکّا لے بھاگا۔ تو اِن سب صُورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے ـــــ نظام شریعت ۱۰۹ ـــــ

نماز توڑنا کب مستحب ہے پاخانہ پیشاب معلوم ہوا۔ یا بدن میں اِتنی نجاست لگی دیکھی کہ نماز کیلئے مانع نہ ہو۔ یا اُس کو کسی اجنبی عورت نے چھُو دیا۔ تو نماز توڑ دینا مستحب ہے۔ بشرطیکہ وقت یا جماعت فوت نہ ہو جائے۔ اور پاخانہ پیشاب کی حالت شدید معلوم ہونے میں تو جماعت کے فوت ہو جانے کا بھی خیال نہ کیا جائے۔ البتّہ وقت کے فوت کا لحاظ چاہیئے[۲]۔ نفل نماز میں اگر ماں پکارے۔

نماز توڑنا کب واجب ہے گاڑی چھوٹ رہی ہو۔ کوئی مصیبت زدہ فریاد کر رہا ہو۔ مطلقاً کسی شخص کو پکارتا ہو یا کسی نمازی کو۔ یا کوئی ڈوب رہا ہو۔ یا کوئی آگ سے جل جائیگا۔ یا نمازی کی عمارت میں آگ لگی ہے۔ یا کوئی اندھا راہ گیر کنوئیں میں گرا چاہتا ہو۔ اِن سب صُورتوں میں نماز توڑ دینا واجب ہے جبکہ بچانے پر قادر ہو[۲]۔

[۱]۔ نظام شریعت صفحہ نمبر ۹۲ و ۱۱۷ ـــ [۲]۔ نظام شریعت صفحہ نمبر ۱۱۰ ـــ

سجدہ سہو کا بیان

مسئلہ: فرض کی تاخیر۔ اور فرض و واجبات کی ترتیب میں خلل واقع ہو۔ یا۔ واجباتِ نماز میں جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے۔ تو اُس کی تلافی کیلئے سجدہ سہو واجب ہے۔ اُس کا طریقہ یہ ہے کہ التحیات کے بعد دہنی طرف سلام پھیر کر ۲ دو سجدے کرے۔ پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے۔ ﴿عامہ کتب﴾

مسئلہ: اگر بغیر سلام پھیرے ۲ دو سجدے کر لئے کافی ہیں۔ ﴿عالمگیری﴾

مسئلہ: قصداً واجب ترک کیا تو سجدہ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہوگا بلکہ اعادہ (یعنی پھر سے نماز ادا کرنا) واجب ہے۔ یونہی اگر سہواً واجب ترک ہوا۔ اور سجدہ سہو نہ کیا۔ جب بھی اعادہ یعنی پھر سے نماز ادا کرنا واجب ہے ﴿درمختار﴾

مسئلہ: فرض ترک ہو جانے سے نماز جاتی رہتی ہے۔ سجدہ سہو سے اُس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا پھر سے ادا کرے۔ **مسئلہ:** سلام کے بعد کسی سے کلام کیا یا دُعا کیلئے ہاتھ اُٹھائے تو پھر سجدہ سہو نہیں ہو سکتا۔ نماز پھر سے پڑھے۔

مسئلہ: سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھنا واجب ہے۔ ﴿عالمگیری﴾

مسئلہ: ایک نماز میں چند واجب ترک ہوئے تو وہی ۲ دو سجدے سب کے لئے کافی ہیں (ردالمحتار)

مسئلہ: فرض کی پہلی رکعتوں میں اَلحمد کا زیادہ حصہ پڑھ لیا تھا۔ پھر سے اَلحمد پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہے۔ اور اگر اَلحمد کے بعد سورۃ پڑھی۔ اُس کے بعد پھر اَلحمد پڑھی تو سجدہ سہو واجب نہیں۔ یونہی فرض کی آخری رکعتوں میں فاتحہ کی تکرار سے مطلقاً سجدہ سہو واجب نہیں۔ ﴿عالمگیری﴾

مسئلہ: اگر سورۃ کے پڑھنے کے بعد۔ یا رکوع میں۔ یا رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد یاد آیا۔ تو پھر اَلْحَمْد پڑھ کر سورۃ پڑھے اور رکوع کرے آخر میں سجدہ سہو کرے۔ عالمگیری

مسئلہ: فرض کی پچھلی رکعتوں میں قصداً سورت ملائی۔ تو سجدہ سہو نہیں۔ یونہی اگر پچھلی رکعتوں میں اَلْحَمْد نہ پڑھی جب بھی سجدہ سہو نہیں۔ اور رکوع سجود یا قعدہ میں قرآن پڑھا۔ تو سجدہ سہو واجب ہے۔ عالمگیری۔

مسئلہ: آیت سجدہ پڑھی۔ اور سجدہ کرنا بھول گیا تو سجدۂ تلاوت ادا کرے۔ اور سجدہ سہو کرے عالمگیری **مسئلہ:** تعدیل ارکان بھول گیا سجدہ سہو واجب ہے (عالمگیری)

مسئلہ: فرض نماز میں قعدہ اولیٰ بھول گیا۔ تو جب تک سیدھا کھڑا نہ ہو لوٹ آئے۔ اور سجدہ سہو نہیں۔ اور اگر سیدھا کھڑا ہو گیا تو نہ لوٹے۔ اور آخر میں سجدۂ سہو کرے در مختار

مسئلہ: نفل کا ہر قعدہ۔ قعدہ اخیرہ ہے۔ یعنی فرض ہے۔ اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا۔ تو جبتک اس رکعت کا سجدہ نہ کرے لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے (درمختار)۔

مسئلہ: قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد اتنا پڑھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو سجدہ سہو واجب ہے۔ اس وجہ سے نہیں کہ درود شریف پڑھا۔ بلکہ اس وجہ سے کہ تیسری رکعت کے قیام میں تاخیر ہوئی۔ تو اگر اتنی دیر تک خاموش رہتا جب بھی سجدہ سہو واجب ہے۔ جیسے قعدہ و رکوع۔ سجود میں قرآن پڑھنے سے سجدہ سہو واجب ہے۔ حالانکہ وہ کلام الٰہی ہے۔ **واقعہ:** امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "درود پڑھنے والے پر تم نے کیوں سجدہ واجب بتایا"۔ ؟ عرض کی اس لئے کہ اس نے بھول کر پڑھا۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تحسین فرمائی (درمختار، ردالمحتار وغیرہما)

مسئلہ: کسی قعدہ میں اگر تشہد میں سے کچھ رہ گیا۔ سجدہ سہو واجب ہے۔ نماز نفل ہو۔ یا فرض۔ =عالمگیری=

مسئلہ: پہلی دو رکعتوں کے قیام میں الحمد کے بعد تشہد پڑھا۔ سجدہ سہو واجب ہے۔ اور الحمد سے پہلے پڑھا تو نہیں (عالمگیری)۔

مسئلہ: قعدہ اولیٰ میں چند بار تشہد پڑھا تو سجدہ سہو واجب ہو گیا =عالمگیری=

مسئلہ: تشہد پڑھنا بھول گیا۔ اور سلام پھیر دیا۔ پھر یاد آیا تو لوٹ آئے تشہد پڑھے اور سجدہ سہو کرے (اور پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے)۔ یونہی اگر تشہد کی جگہ اَلْحَمْدُ پڑھی سجدہ سہو واجب ہو گیا۔ =عالمگیری=

مسئلہ: امام نے فجر مغرب یا عشاء میں ایک آیت آہستہ پڑھی۔ یا ظہر عصر میں بلند آواز سے (قرأت کی) تو سجدۂ سہو واجب ہے۔ ایک ایک کلمہ آہستہ یا جہر سے معاف ہے =عالمگیری=

مسئلہ: تشہد کے بعد یہ شک ہوا کہ تین رکعت ہوئیں۔ یا چار۔ اور تین بار سبحان اللہ جتنی دیر خاموش سوچتا رہا۔ پھر یقین ہوا کہ چار ہو گئیں تو سجدہ سہو واجب ہے۔ اور اگر ایک طرف سلام پھیرنے کے بعد ایسا ہوا تو کچھ نہیں۔ =عالمگیری=

مسئلہ: شک کی سب صورتوں میں سجدہ سہو واجب۔ اور غلبہ ظن میں نہیں۔ مگر جبکہ سوچنے میں ایک رکن کا وقفہ ہو گیا تو واجب ہو گیا۔ =درمختار=

چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ اخیرہ کیا جب یاد آجائے خواہ سلام کے فوراً بعد۔ تو چوتھی رکعت ادا کر کے سجدہ سہو سے نماز کامل کرے

مسئلہ: مصلی کے آگے سترہ ہو یعنی کوئی ایسی چیز جس سے آڑ ہو جائے تو سترہ کے بعد سے گذرنے میں حرج نہیں۔ =عالمگیری صفحہ ۱۰۴ جلد اول=

مسئلہ: سترہ بقدر ایک ہاتھ کے اونچا۔ اور انگلی برابر موٹا ہو۔ =درمختار=

برکات سے محرومی فاقہ تنگدستی بیماری کے اسباب

یوں تو برکات سے محرومی، فاقہ، تنگدستی، اور بیماری کے اسباب ہزاروں ہیں ــــ مگر یہاں صرف کھانے سے متعلق چند عرض کئے جاتے ہیں

- بے غسلی حالت میں کھانا کھانا برکات سے محرومی و اسباب فاقہ تنگدستی ہے۔
- بغیر ہاتھ دھوئے کھانا ــــ
- بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا، پینا۔
- ننگے سر کھانا ــــ
- پاؤں لٹکا کر کھانا ـ پینا ــــ
- بغیر عُذر بائیں ہاتھ سے کھانا پینا۔
- گرم کھانا تکلیف دہ بھی ــــ
- اوّل آخر بغیر نمک یا نمکین کھانا ـ بیماری و سخت مضر بھی ــــ
- کھڑے ہو کر کھانا مضر صحت بھی ــــ
- بغیر عُذر جوتے پہنے کھانا ــــ
- کھڑے کھڑے پانی وغیرہ پینا ـ درد جگر کا مورث بھی ــــ
- کھانے میں پھونک مارنا ـ یعنی گندی سانس کھانے یا پینے کی چیز میں چھوڑنے سے خالص بیماری اور مضر صحت بھی ــــ
- آڑے ترچھے لیٹے ہوئے کھانا ــــ
- بغیر عذر پیر پھیلا کر بیٹھے کھانا ــــ
- بغیر بلائے دعوت میں جانا ــــ
- فقیر کو جھڑکنا ــــ
- دروازے میں بیٹھ کر کھانا پینا۔
- بغیر عُذر اندھیرے میں کھانا ــــ
- مٹی چینی یا شیشے کے شکستہ برتن میں کھانا پینا ــــ
- روٹی سالن حقیر جگہ رکھنا ـ حتیٰ کہ سفر کے دوران ـ ریل، بس میں بھی ــــ مجبوری میں اللہ تعالیٰ سے معافی کی امید ــــ
- میت کے قریب بیٹھ کر کھانا ـ کہ دِل کی سختی بھی ــــ

- کھانے پینے کی چیز کو ٹھوکر مارنے سے رزق کو ٹھکرانہ۔ فاقہ تنگدستی کو دعوت دینا بھی ____
- دانتوں سے روٹی کُترنا ____
- چارپائی یا بستر پر بغیر دسترخوان بچھائے کھانا کھانا ____
- چارپائی پر خود سرہانے بیٹھنا۔ اور کھانا پائنتی رکھنا ____
- کھانے کے آخر انگلیوں اور برتن کو نہ چاٹنا۔ برتن کی مغفرت کی دُعا سے بھی محروم ہونا ____
- سامنے کھانا ہوتے ہوئے کھانے میں دیر کرنا گویا کھانے کو انتظار کرانا کہ قحط مسلط کرانا بھی ____
- کھانے کے اختتام پر اَلْحَمْدُ لِلّٰه نہ پڑھنے سے برکت سے محرومی و ناشکری کی وجہ سے نحوست بھی اور نقصان بھی ____
- کھانے کے بعد ہاتھ نہ دھونا، یا دھو کر تولیہ وغیرہ سے نہ پوچھنا۔ رزق کی تنگی کے علاوہ آنکھ کا غذ کپڑے خراب ہونے کا سبب بھی اور کھانے سے فارغ ہو کر بغیر ہاتھ منہ دھوئے سونے سے شیطان ہاتھ منہ چاٹتا ہے۔ اور مرض برص کا باعث بھی ____
- کھانا کھا کر۔ یا دھو کر ہاتھوں کا دامن۔ آستین۔ یا دوپٹہ سے پوچھنا۔ کہ برکات سے محرومی ہے ____
- منہ، دانت نہ صاف کرنے سے بیشمار بیماریوں کے علاوہ خیر و برکت سے محروم بھی
- جس برتن میں کھانا کھایا اسی میں ہاتھ دھونا کہ برکات سے سخت محرومی ہے۔
- کھانے کے بعد برتن صاف نہ کرنا انگلی سے۔ یا اس کو یونہی بے قدری کی حالت میں چھوڑنا ____
- مہمان کو حقارت سے دیکھنا اور اس کے آنے سے ناخوش ہونا ____
- کھاتے ہوئے صلہ رحمی نہ کرنا۔ یعنی دوسروں کا خیال نہ کرنا ____

- پڑوسی کو خاص کر تنگدست پڑوسی کو کھانے میں شریک نہ کرنا۔ یعنی پیالے یا پلیٹ میں کھانا نہ بھیج کر ـــــ
- تنگدست غریب پڑوسی کے بچوں وغیرہ کو تلنے۔ بگھارنے اور بھوننے کی خوشبو سے بے چین کرنا۔ **حدیث:** اپنی ہانڈی سے پڑوسی کو ایذا، نہ دو۔ کچھ اسے بھی دو ـــــ
- پھل فروٹ۔ ڈرائی فروٹ وغیرہ بغیر دھوئے ہی کھا لینا ـــــ
- دانتوں کا خلال ہر قسم کی لکڑی سے کرنا یعنی پاک وغیرہ کا خیال کئے بغیر استعمال کرنا ـــــ
- دانتوں کو بلا وجہ کپڑے سے مسواک کی طرح ملنا ـــــ
- کھانے پینے کے برتن کھلے رکھنا۔ شیطان اور حشرات الارض سے محفوظ نہ کرنا۔ سُنت طریقوں کے خلاف کے علاوہ فاقہ تنگدستی کا باعث بھی۔
- فقیروں سے روٹی ٹکڑے خریدنا ـــــ
- روٹی ٹکڑا یا رزق کو خوار رکھنا کہ اس کی بے ادبی ہو۔ اور پیروں میں آئے۔
- قحط کی نیت سے غلہ روکنا کہ مہنگا ہو گا جب بیچیں گے ـــــ

سُنّی بہشتی زیور، جنتی زیور، معدن اخلاق، بہار شریعت

پریشانی کا باعث صرف قسمت ہی نہیں ہوتی
کچھ اپنی لغزشوں کی کار فرمائی بھی ہوتی ہے

چند دیگر تنگدستی کے اسباب بھی ملاحظہ فرمائیں ـــــ

نحوست و افلاس، فاقہ تنگدستی کے چند دیگر اسباب

- نماز قضا کر دینا
- نماز میں سستی یا کاہلی کرنا
- فجر کی نماز پڑھ کر مسجد سے جلد نکل آنا
- قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا
- مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا
- جھوٹ بولنا
- جھوٹی قسمیں کھانا
- زِنا کرنا
- گناہوں میں مشغول رہنا
- برہنہ پیشاب کرنا
- ننگے سر بیت الخلا جانا
- نہانے کی جگہ پیشاب کرنا
- ناخن دانت سے تراشنا
- کھڑے ہو کر پاجامہ پہننا
- بایاں پاؤں پہلے پاجامہ میں ڈالنا
- بائیں ہاتھ کی آستین پہلے پہننا
- بیٹھ کر دستار (عمامہ) باندھنا
- شکستہ کنگھا استعمال کرنا
- ماں باپ کا نام لے کر پکارنا
- ماں باپ کو ایذاء دینا
- قینچی سے موئے زیرِ ناف کاٹنا
- بزرگوں کے آگے چلنا
- دروازے پر بیٹھنے کی عادت کرنا
- لہسن پیاز کے پوست جلانا
- جوں کو زِندہ چھوڑنا
- پھٹے ہوئے کپڑے کو نہ سینا
- صبح کے وقت سونا
- مغرب اور عشاء کے وقت سونا
- برہنہ ہو کر سونا
- اولاد پر باوجود مالداری، تنگی کرنا
- اہل وعیال سے لڑتے رہنا
- اولاد کو گالی دینا یا لعنت کرنا
- چراغ منہ کی پھونک سے بجھانا
- بازار میں سب سے پہلے جانا اور بعد میں آنا
- قبرستان میں ہنسنا
- کوڑا کرکٹ گھر میں جمع رکھنا
- گانے بجانے میں دِل لگانا
- بغیر حاجت سوال کرنا
- امانت میں خیانت کرنا
- شکستہ یا گرہ دار قلم سے لکھنا

- شب میں جھاڑو دینا ــــ خصوصاً کپڑے سے جھاڑنا
- خشک بالوں میں کنگھا کرنا ــــ یا کھڑے ہو کر بال کاڑھنا
- چالیس روز سے زیادہ زیرِ ناف کے بال رکھنا
- بکریوں کے گلے میں گھُس کر چلنا ــــ خصوصاً شام کے وقت
- صبح ہوتے ہی، خدا و رسُول کا نام لئے ــــ ذکر کئے بغیر دنیا میں مشغول ہو جانا
- بلا وجہ شرعی اپنوں سے تعلقات ختم کر لینا
- جنابت کی حالت میں ناخن تراشوانا یا سر منڈانا یا موئے زیرِ ناف وغیرہ صاف کرنا
- راستے میں پیشاب کرنا ــــ اور بے ستری ہو تو حرام و گناہ بھی
- ہمیشہ بے ہُودہ گوئی مسخرہ پن اور ہزلیات (مذاق دل لگی) میں مصرُوف رہنا
- سجدۂ تلاوت نہ کرنا ــــ یا باوضو ہوتے ہوئے اُس میں دیر لگانا
- تلاوتِ قرآن کے دوران آیتِ سجدہ چھوڑ کر آگے پڑھنا
- بلا ضرورت بستر کے پاس پانی کا لوٹا، سلفچی پیشاب کیلئے رکھنا
- قرآنِ مجید گھر میں موجود ہوتے ہوئے نہ پڑھنا
- صحیح رشتہ ملنے کے باوجود جوان لڑکیوں کو نہ بیاہنا
- وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا (اس وقت دُعائیں پڑھے یا خاموش رہے)
- بلا وجہ شرعی کسی کے تحفہ، ہدیہ، یا نذرانہ کو رد کر دینا
- وضو کی جگہ پر پیشاب یا پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا
- اُستاذ کی عظمت و توقیر میں کمی کرنا ــــ (نہ کہ معاذ اللہ اس کی توہین
- قلم کا تراشہ اِدھر اُدھر ڈالنا کہ پیروں میں آئے
- بیتُ الخلاء میں باتیں کرنا ــــ یا وہاں کسی دینی بات میں غور و تامل کرنا
- مُردوں کو چھوٹا استنجا کرتے وقت عام گزرگاہ پر ٹہلنا اور باتیں کرنا
- ظلم کرنا ــــ کسی کو ناحق ایذاء دینا ــــ اگرچہ جانور کو
- گناہوں کے کاموں میں ضد کرنا اور اپنی بات پر اڑ جانا

- ماں، باپ، اُستاذ، مُرشد کی مرضی کے خلاف کام کرنا ____
- دروازے کی دہلیز پر تکیہ لگانا ___ یا سَر رکھ کر سونا ____
- سبز درخت کاٹ کر اس کی لکڑیاں فروخت کرنا ____
- بلا ضرورت جانور ذبح کرنے کا پیشہ اختیار کرنا ____
- اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اُسکو سیدھا نہ کرنا ___ دولتِ بے زوال میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اُس پر آن کر بیٹھتا ہے۔ وہ اُس کا تخت ہے۔
- زکوٰۃ یا صدقات واجبہ مثلاً قربانی و کفارہ قسم وغیرہ کے ادا کرنے میں بخل کرنا۔ یا خواہ مخواہ اُنہیں ٹالتے رہنا ____
- برہنہ سر بازار میں پھرنا ___ (اور عورتوں کا ننگے سر رہنا اور اجنبیوں کے سامنے اسی حالت میں آنا جانا حرام حرام حرام اور سخت گناہ ہے) ___
- دوسرے شخص کا کنگھا عاریۃً مانگ کر استعمال کرنا۔ (خصوصاً صاف کئے بغیر کہ دوسرے کے بال اُس کے بالوں میں الجھیں) ____
- سوتے وقت پائجامہ یا تہبند سَر کے نیچے رکھ کر سونا ___ (دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اس سے خواب خوفناک نظر آتا ہے ____
- منگل اور بدھ کی درمیانی شب یا ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب میں بیوی سے صحبت کرنا اگر اس صحبت میں حمل بھی رہا تو بچّہ بے حیاء اور بد نصیب پیدا ہو گا اور ہمیشہ مفلس اور حریص رہے گا۔ مولائے کریم اپنا فضل فرمائے غالباً اِسی بنا پر سنیچر اور منگل کے دن، دُلہن بیاہ کر نہیں لاتے ___ بزرگوں اور گھر کی بڑی بوڑھیوں کا یہ عمل یہ فقیر (مفتی محمد خلیل خاں برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اپنے بچپن سے دیکھتا آ رہا ہے ___
- حوض یا تالاب یا بہتے پانی میں پیشاب کرنا۔ اس سے نسیان بھی پیدا ہوتا ہے ___

___ (دولتِ بے زوال میں لکھا ہے کہ پانچ چیزوں سے بھول پیدا ہوتی ہے۔ ۱: حوض وغیرہ میں پیشاب کرنا۔ ۲: قبلہ کیطرف منہ کر کے پیشاب کرنا۔ ۳: راکھ پر پیشاب کرنا ۴: چوہے کا جھوٹا کھانا۔ ۵: زندگانی حرام خوری میں گنوانا۔ بلکہ غور کیجئے تو یہ آخری ایک مستقل بلا و عذاب ہے)۔

بدی کے بدلے نیکی

خلیفہ دوئم امیر المؤمنین حضرت سیّدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

- تم نے مخلوق کو کب سے غلام بنا رکھا ہے۔ حالانکہ اُن کی ماں نے انُھیں آزاد جنا ہے۔
- معاملات اُس وقت تک ٹھیک طور پر حل نہیں ہو سکتے جب تک کمزوری سے پاک نرمی۔ اور جبر سے پاک قوّت نہ ہو۔
- جو عیب سے واقف کرے وہ دوست ہے۔ اور جو مُنھ پر تعریف کرے وہ گویا ذِبح کرتا ہے۔
- طمع کرنا مفلسی۔ اور بے غرض ہونا امیری۔ اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔
- نیکی کے بدلے نیکی حق ادائیگی ہے۔ اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے۔
- کم بولنا حکمت۔ کم کھانا صحت۔ کم سونا عبادت۔ اور عوام سے کم ملنا عافیت ہے۔
- بڑھاپے سے جوانی۔ اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان۔
- سخی حبیبِ خدا ہے اگرچہ فاسق ہو۔ بخیل دشمنِ خدا ہے اگرچہ زاہد ہو۔
- ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔
- جب حلال و حرام جمع ہو تو حرام غالب ہوتا ہے اگرچہ تھوڑا سا ہی ہو۔
- نہیں دوستی رکھتے مؤمنین مخالفِ خُدا سے۔ اگرچہ ماں باپ ہی کیوں نہ ہوں۔

روزنامہ جنگ کراچی ۱۰ جنوری ۱۹۹۲ء

نمازِ عیدین

عیدین کی نماز واجب ہے۔ سب پر نہیں بلکہ اُنہیں پر جن پر جمعہ فرض ہے اور اُس کی ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کیلئے ہیں۔ صرف اِتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سُنّت۔ دوسرا فرق جمعہ کا خطبہ قبل نماز ہے جبکہ عیدین کا بعد نماز۔ اور عیدین میں اذان و اقامت بھی نہیں۔ اور نمازِ عید سے قبل ہر قسم کے نوافل بھی مکروہ۔ نمازِ چاشت بھی بعد نمازِ عید پڑھے۔ مگر عیدگاہ میں نہیں کہ مکروہ ہے۔ گھر وغیرہ میں پڑھے۔

اِن دونوں نمازوں کا وقت سُورج کے بقدرِ ایک نیزہ بُلند ہونے سے لیکر زوال تک ہے۔ مگر عیدُالفطر میں کچھ دیر کرنا۔ اور عیدُالاضحیٰ میں جلدی کرنا مُستحب ہے۔ اِن دونوں نمازوں کے ادا کرنیکا طریقہ ایک ہی ہے۔

طریقہ نمازِ عیدین

پہلے نیّت کریں ۲ دو رکعت نماز عیدُالفطر یا عیدُالاضحیٰ واجب مع زائد ۶ چھ تکبیروں کے۔ پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں۔ اِس کے بعد امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تین تکبیریں کہیں دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں اور تیسری کے بعد باندھ لیں۔ پھر امام بُلند آواز سے سُورۃ فاتحہ اور کوئی سُورۃ پڑھ کر رُکوع اور سجود کریگا۔ پھر دوسری رکعت میں فاتحہ اور قرأت کے بعد رُکوع میں جانے سے پہلے امام و مقتدی ہاتھ اُٹھا کر تین تکبیریں کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک نہ اُٹھائیں بلکہ رُکوع میں جائیں اور قاعدے کے مطابق نماز پوری کریں۔

عید کے مستحبات

حجامت بنوانا۔ ناخن ترشوانا۔ مسواک و غسل کرنا۔ اچھے کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ عید گاہ کو پیدل جانا راستہ میں تکبیرِ تشریق کہتے ہوئے جانا۔ دوسرے راستہ سے واپس آنا۔ عیدُ الفطر میں نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا اور کوئی میٹھی چیز کھا کر جانا کھجوریں ہوں اور طاق ہوں تین پانچ سات تو بہتر۔ آپس میں ملنا مُصافحہ مُعانقہ کرنا۔ مُبارکباد دینا۔

میرے پیارے اسلامی بھائیو!۔ جو لوگ خلیج کی جنگ میں عراقی مُسلمان بچوّں، بوڑھوں اور عورتوں تک پر شب و روز بمباری کے بعد امریکی صدر بُش کو تو مُبارکباد دیں بلکہ امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر اُس کی خوشی میں شامل ہونے کیلئے اُس کے خاص ایّام میں مُبارکباد کے پیغامات بھیجیں۔ مگر عیدِ سعید کے پُر مسرّت موقع پر مُسلمان کا مُسلمان سے مُصافحہ مُعانقہ اور عید مُبارک کہنے کو۔ بدعت سیّہ یا قبیحہ کہیں۔ یا چھاپ کر فری تقسیم کریں۔ آپ اُن کی باتوں میں آکر مُفت کے ثواب سے محروم نہ ہوں کہ اِن کا تو کام ہی مسلمان بھائیوں میں بجائے محبّت کے نفرت پیدا کر کے ملّتِ واحدہ کو پارہ پارہ کرنا ہے

مُسلمانوں کی وحدت پارہ پارہ کرنے والوں کو
ذلیل و خوار کر دے اُن کو رسوائے جہاں کر دے

ہے شیوہ جن کا گستاخی نبی کی شانِ اقدس میں
الٰہی اپنی قدرت سے قلم اُن کی زباں کر دے

کلماتِ تکبیرِ تشریق

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

نویں (۹) ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں (۱۳) کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہ تکبیر ایکبار کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے۔ تکبیرِ تشریق سلام پھیرنے کے بعد فوراً واجب ہے۔

نمازِ قضائے عُمری

قضائے عُمری نماز کی ادائیگی اتنی ضروری ہے کہ جُملہ نفلی عبادات معلّق رہتی ہیں۔ جبتک فرض ادا نہ ہوں۔ نفل کو چھوڑ کر قضائے عمری نماز پڑھے۔ نماز کے پانچوں وقتوں میں ستّرہ۱۷ فرض۔ اور تین وتر واجب کُل بیس۲۰ رکعتیں ہیں۔ اگر قضا نمازوں کی تعداد اور دن اور اوقات بھی بھُول جائے تب پہلے اندازہ سے ہر وقت کی نمازوں کا جُدا جُدا میزان لکھ لے پھر حساب سے یومیہ اپنے ذمّہ اُنکی ادائے گی لازم کرلے۔ اِس دوران تمام نفلی نمازوں کی جگہ بھی قضائے عمری ہی نماز پڑھے۔ شب بیداری کی نمازوں میں بھی خصُوصاً۔ شبِ معراج شبِ برأت شبِ قدر بلکہ رمضانُ المبارک کے اعتکاف میں بھی قضائے عُمری نماز ادا کرے۔ جہاں تک ہوسکے قضا نمازوں سے فارغ ہو۔ یہ جو عوام میں مشہُور ہے کہ مغرب کی جماعت کے بعد مغرب کی نماز مکروہ ہے اور پھر مکروہ جان کر قصداً قضا کرتے ہیں گناہِ عظیم ہے۔ اِسی طرح فجر کی نماز میں اگر آنکھ سُورج نکلنے کے بعد کھُلی تو سمجھتے ہیں کہ چھوڑو اب قضا تو ہو ہی گئی پھر پڑھ لیں گے۔ یہ نہ چاہیئے بلکہ شریعت میں اُسی وقت پڑھنا ادا ہے۔ البتّہ دیر سے آنکھ کھُلنے کے اسباب خود پیدا نہ کئے ہوں مثلاً فلم بینی ناچ گانے کی محفل کی زینت بننا۔ یا تاش، شطرنج وغیرہ کھیلوں میں وقت غارت کرنا یا فضُول باتوں میں شب کا آرام ضائع کرنا۔ یہ سب عظیم گناہ ہیں۔ مگر جب بھی آنکھ کھُلے اللہ سے خوف کھاتے ہوئے فجر کی نماز ادا کرے۔ ممکن ہے ربُّ العزّت اپنے محبُوب کے صدقے اِس کو بھی ادا شمار کرے۔ **نیّت نمازِ قضا**، کوئی سی بھی نماز قضا پڑھے اُسکی نیت یوں کرے **مثلاً** سب سے پہلی چار رکعت نماز فرض قضا ظہر فرض اللہ تعالیٰ کے منھ میرا کعبہ شریف کیطرف۔

نمازِ سفر سفر میں جاتے وقت ۲ دُو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھ کر جانا اور سفر سے واپس آکر پہلے ۲ دُو رکعتیں مسجد میں ادا کرنا۔ پھر گھر جانا۔ مسنون اور بہت ہی مُبارک ہے۔

نمازِ مسافر مسافر وہ شخص ہے جو کم از کم ۵۷ ستّاون میل ۳ تین فرلانگ۔ یعنی (۹۲ بیانوے کلومیٹر ۳۰۰ تین سو ۲۴ چوبیس میٹر ۵۷ ستّاون ملی میٹر) تقریباً ۹۲½ کلومیٹر کے سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اِس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے۔ یعنی ۴ چار رکعت والے فرض کو ۲ دُو پڑھے اِسکے حق میں ۲ دُو ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور ۲ دُو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی ۲ دُو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مُسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو چار ہی پڑھیگا۔ اور اگر مقیم مُسافر امام کے پیچھے نماز پڑھیگا تو۔ امام کے سلام کے بعد وہ اپنی ۲ دُو رکعتیں پوری کریگا۔ مگر اِن ۲ دُو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھیگا بلکہ بقدرِ فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمُول کے مُطابق ادا کریگا۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے۔ اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں ۱۵ پندرہ روز سے کم رہنے کی نیّت ہو تو قصر پڑھے۔ اگر ۱۵ پندرہ روز یا زیادہ رہنے کی نیّت ہو تو پوری پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سُنّت و وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سُنّتیں مکمل پڑھی جائیں۔ **مسئلہ:** مُسافر کسی کام کیلئے ۱۰ دس ۱۲ بارہ دن ٹھہرا۔ یا یہ ارادہ ہے کہ کام ختم پر چلا جائیگا۔ دونوں صُورتوں میں اگر آجکل آجکل کرتے برسیں گزر جائیں جب بھی مُسافر ہے نماز قصر پڑھے (عالمگیری)

صَلٰوۃُ التَّسبیح

اِس نماز میں بے انتہا ثواب ہے بعض محققین فرماتے ہیں اسکی بزرگی سُنکر ترک نہ کریگا مگر دین میں سُستی کرنیوالا ــ **حدیث**: نبی صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا۔ اے چچا کیا میں تم کو عطا نہ کروں کیا میں تم کو بخشش نہ کروں کیا میں تم کو نہ دوں کیا تمہارے ساتھ احسان نہ کروں ــ دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخشدیگا اگلے پچھلے ــ پُرانے نئے ــ جو بھول کر کئے اور قصداً کئے ــ چھوٹے اور بڑے ــ پوشیدہ اور ظاہر ــ اس کے بعد آپ نے صَلٰوۃُ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی ــ پھر فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے کہ ہر روز ایکبار پڑھو ــ اور اگر روز نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ میں ایکبار ــ اور یہ نہ کر سکو تو مہینہ میں ایکبار ــ اور یہ نہ کر سکو تو سال میں ایکبار ــ اور یہ بھی نہ کر سکو تو عُمر میں ایکبار ــ اسکی چار رکعتیں ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہو پڑھو بہتر یہ ہے کہ ظہر کے فرضوں سے پہلے پڑھیں اسکا **طریقہ** یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھنے کے بعد پندرہ ۱۵ بار یہ کلمہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہ بسم اللہ، سُورۃ فاتحہ اور سُورۃ پڑھکر دس ۱۰ بار یہی کلمہ پڑھیں ــ پھر رکوع میں جاکر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے بعد دس ۱۰ بار پھر یہی کلمہ پڑھیں پھر رکوع سے اٹھکر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس ۱۰ بار یہی کلمہ پڑھیں پھر سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس ۱۰ بار پھر سجدہ سے اٹھکر جلسہ میں دس ۱۰ بار پھر دوسرے سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس ۱۰ بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ ۱۵ بار ــ **پھر اسی** ترتیب سے چار ۴ رکعتیں پڑھیں ــ ہر رکعت میں پچھتر ۷۵ بار ــ اور چاروں میں تین ۳ سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے ــ گنتی دل میں گنیں یا انگلی دبا کر ــ اگر کسی جگہ بھول کر یہ کلمہ کم پڑھا گیا تو اگلی جگہ اُتنا اضافی پڑھیں ــ

نمازِ اشراق اِس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اِس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عُمرہ کا ثواب ملتا ہے صرف ۲دو رکعتیں ہیں کہ نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے جب آفتاب بُلند ہو جائے تو پڑھے۔

نمازِ چاشت اِس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ اور اُس کے واسطے جنّت میں ایک سونے کا محل ہوگا۔ اِس نماز کی کم از کم ۲دو رکعتیں۔ اور زیادہ سے زیادہ بارہ۱۲ رکعتیں ہیں۔ افضل بارہ۱۲ ہیں۔ اِسکا وقت آفتاب بُلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نمازِ تہجّد اور صلوٰۃ اللّیل **مسئلہ:** نمازِ تہجّد کی کم از کم ۲دو رکعتیں ہیں اور حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے آٹھ تک ثابت ہیں۔ **حدیث:** نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہل کو جگائے۔ پھر دونوں ۲دو ۲دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد کرنیوالوں میں لکھے جائیں گے۔ اِس حدیث پاک کو۔ نسائی و ابن ماجہ اپنی سنن میں۔ اور ابن حبّان اپنی صحیح میں۔ اور حاکم نے مستدرک میں روایت کیا

مسئلہ: رات میں بعد نمازِ عشاء جو نوافل پڑھے جائیں انکو صلوٰۃ اللّیل کہتے اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں۔ تہجّد عشاء کی نماز پڑھ کر سو کر اُٹھنے کے بعد نفل پڑھنے کا نام ہے۔ اگر ساری شب جاگا اور اسی دوران نماز عشاء کے بعد نفل بھی پڑھے۔ تو وہ نفل صلوٰۃ اللّیل کہلائیں گے۔ اور اگر عشاء کی نماز پڑھ کر خواہ دس۱۰ منٹ ہی سو یا اب تہجّد پڑھ سکتا ہے۔

نمازِ استخارہ اِستخارہ کا مطلب اللہ عزّوجل سے بھلائی طلب کرنا ہے۔ یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے تو اُس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ اِستخارہ کرنیوالا گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب مجھے اشارہ فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں!؟۔

طریقہ اِستخارہ پہلے دو رکعت نماز کہ پہلی رکعت میں سُورہ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَاللّٰهُ پڑھے۔ اور سلام پھیر کر پھر یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط

ذریعہ سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضلِ عظیم مانگتا ہوں کیونکہ

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَ

تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ امر (جسکا میں

اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ

قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجام کار میں

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ

اور دنیا و آخرت میں میرے لئے بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر کر دے اور

فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ ... میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت کر دے

اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ

اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے برا ہے میرے دین و ایمان میری

دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ

زندگی اور میرے انجام کار دنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو

اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ

اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لئے

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کر دے

اور بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے۔ اور دُعائے مذکورہ پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سو رہے۔ دُعا کے اوّل آخر فاتحہ اور دُرود شریف پڑھے۔ اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے۔ اور اگر سُرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ بُرا ہے اِس سے بچے۔

نمازِ توبہ

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ گُناہ کرے پھر وضو کر کے نماز پڑھے پھر استغفار کرے۔ اللہ تعالیٰ اُسکے گناہ بخشدیگا۔ پھر یہ آیت پڑھے۔ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ

ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ

توبہ اور کفّارہ

اگر حرام کمائی یا حرام اشیاء کھائی پی ہو تب توبہ سے قبل آئندہ حرام اشیاء نہ کھانے کا عہد ـــ اور اگر فرض نمازیں قضاء کی ہیں تو اُن کو ادا کرکے آئندہ قضاء نہ کرنیکا عہد ـــ اور نمازوں کو اپنے اپنے وقتوں پر ادا نہ کرنے کے جرم کی معافی ـــ اسی طرح دیگر گناہوں کی توبہ کا طریقہ اور اگر اللہ تعالیٰ کے بندوں کا مجرم ہے تو اُن کے حقوق ادا کرے ـــ چوری یا جبر یہ لی ہوئی چیز واپس کرے ـــ یا معاف کرالے ـــ یا کسی کی چغلی، غیبت کی ہو تو اُس سے اُس کی معافی چاہے ـــ تاکہ آخرت میں مقبول نیکیوں سے بھی محروم نہ ہو ـــ اعلانیہ گناہ کی اعلانیہ توبہ ـــ اور خفیہ گناہ کی خفیہ توبہ کرے ـــ پھر اللہ تعالیٰ سے آئندہ گناہ نہ کرنیکا عہد پچھلے گناہوں پر شرمندگی و ندامت کے ساتھ معافی کی التجا ـــ اور اللہ توّابُ الرّحیم سے توبہ قبولیت کی امید رکھے ـــ

توبہ کا طریقہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے غلاموں کو توبہ کی قبولیت کا طریقہ اِس آیت مبارکہ میں یوں ارشاد فرمایا ہے ـــ

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ	اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں۔ تو اے محبوب
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	تمہارے پاس حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾ ـــ النساء ـــ	اور رسول اُنکی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت

توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں ـــ اِس آیت میں ظلم، ظالم، زماں میں کسی قسم کی قید نہیں ـــ ہر قسم کا مُجرم، ہر زمانے میں خواہ کسی کا جرم کرے، تمھارے آستانہ پر آجائے، اور جاؤک میں یہ قید نہیں کہ مدینہ مطہرہ میں ہی آئے بلکہ اُنکی طرف توجہ کرنا یہ بھی اُنکی بارگاہ میں حاضری ہے اگر مدینہ منورہ کی حاضری نصیب ہو جائے تو زہے نصیب ـــ کنزالایمان و تفسیر نورالعرفان ـــ

صلوٰۃِ غوثیہ یا نمازِ حاجت براری

امام ابُوالحسن نُورالدّین علی بن جریر یخمی شطنوفی بہجۃُ الاسرار شریف میں۔ اور مُلّا علی قاری و شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ حضُور سیّدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں۔ اِس کی ترکیب یہ ہے کہ نمازِ مغرب کی سُنّتیں پڑھ کر۔ دو رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار قُلْ هُوَ اللّٰه پڑھے۔ سلام کے بعد۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه ط گیارہ بار پھر حضُور پر دُرود و سلام گیارہ بار۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اور پھر يَارَسُوْلَ اللّٰهِ يَانَبِيَّ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ ط پھر عراق کیجانب گیارہ قدم چلے ہر قدم پر یہ کہے يَاغَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَيَاكَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ ط پھر حضُور کے توسّل سے (اور سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے وسیلہ سے) اللہ عزّوجل سے دُعا کرے [بہارِ شریعت]

نمازِ حاجت جسکو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے پاک ہے اللہ عرش عظیم کا

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

مالک اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار

اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ

ہے اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور تیری بخشش کے ذرائع طلب کرتا

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط

ہوں اور ہر نیکی کا حصول اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں (اے اللہ) میرا

لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا

کوئی گناہ نہ چھوڑ بغیر بخشے اور کوئی غم بغیر دور کئے اور کوئی حاجت جو

حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

تیری رضا کے موافق ہے بغیر پورا کئے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

یا یہ پڑھے . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْٓ

بوسیلہ تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جو رحمت والے نبی ہیں یا رسول اللہ میں نے

قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ

آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت میں توجہ کی ہے تاکہ پوری ہو

لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط

اے اللہ ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

صبر و شکر کی دُعا

دُنیا میں رواج دوسروں کو چھوٹا اور اپنے کو بڑا سمجھنے کا ہے۔ اس مرض سے صرف وہی برگزیدہ نفوس بچ سکتے ہیں جنکا تزکیہ ہو چکا ہو۔ اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو بہت کم نفوس اِس خود پرستی و خود بینی سے بچتے ہیں اِس کیلئے اہتمام سے دُعا کی ضرورت ہے کہ یہ مرض اپنے آپ میں مشکل ہی سے نظر آتا ہے۔ اور مشکل سے اس سے چھٹکارا ہوتا ہے ـــــ سردارِ دو جہاں سید المخلصین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود اپنے حق میں اس طرح دُعا فرماتے ہیں ـــــ گویا اُمّت کو تعلیم دیتے ہیں ـــــ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا۔ (کنز الاعمال عن بریدہؓ)

ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے بڑا صبر کرنیوالا بنادے۔ اور مجھے بڑا شکر کرنیوالا بنادے۔ اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے۔ اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے ـــــ

بڑھاپے میں فراخ روزی

رزق کس کو مطلوب نہیں ہا۔ مگر کتنے آدمیوں کی اِس حقیقت پر نظر ہے کہ فراخ روزی کی سب سے زیادہ ضرورت عمر کے اس مرحلہ میں ہے جب مشکلات و تنگی کا تحمّل کم ـــ محنت اور کسب معاش کی قوت مفقود ـــ اور قویٰ اضمحل ہو جاتے ہیں ـــ اور قدرتی طور پر راحت اور فراخ دستی کی طلب زیادہ ہو جاتی ہے۔ معلمِ حکمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کیا حکمت کی بات فرمائی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ۔ (مستدرک عن عائشہ۔ ماخوذ توشۂ آخرت)

ترجمہ: اے اللہ میری سب سے زیادہ کشادہ روزی میرے بڑھاپے اور میرے خاتمے کے وقت کر۔

مسنون دُعائیں

نیّت روزہ وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ ؕ

میں نے آج کے روزہ کی نیت کی

دُعائے افطار اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ

اے اللہ تیرے لئے میں نے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان

عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ؕ

لایا اور تیرے اوپر بھروسہ کیا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا۔

مسجد میں اعتکاف کی نیّت نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَافِ ؕ

میں سنّت اعتکاف کی نیّت کرتا ہوں۔

کھانا کھانے کی دُعا بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ

اللہ جس کے نام سے زمین و آسمان میں

اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ

کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی وہ

ھُوَ السَّمِیْعُ عَلِیْمٌ ؕ

سننے اور جاننے والا ہے

پانی پینے کی دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَہٗ عَذْبًا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے اسے میٹھا خوشگوار

فُرَاتًا بِرَحْمَتِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْہُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا

بنایا اپنی رحمت سے اور ہمارے گناہوں کے باعث اسے کڑوا کھاری نہ بنایا

دودھ پینے کی دعا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

الٰہی! اس میں ہمیں برکت عطا کر اور ہمکو اور زیادہ دے مشکوٰۃ شریف

کھانے سے فراغت پر دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا

مہمان فراغت پر یہ دعا کرے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

اے اللہ! کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا

گھر سے بایاں قدم نکالنے پر بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کے نام کیساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا مشکوٰۃ شریف

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے

بازار میں پڑھنے کی دعا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اُس کا کوئی شریک نہیں اُسی کے لئے بادشاہی اور اُسی کے لئے تعریف ہے وہی

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِ

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال

کْرَامِ ط بِیَدِهِ الْخَیْرُ ط وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اور بزرگی والا ہے اسکے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

سواری پر بیٹھ کر دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا

مشکوٰۃ شریف سب خوبیاں اللہ کو پاکی ہے اُسے جس نے اسے ہمارے بس میں کر دیا اور

وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

ہم میں اسکی طاقت نہ تھی بے شک ہم ضرور اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں

مسجد میں دایاں قدم رکھے دعا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

درود سلام پڑھ کر (مسلم) اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے

مسجد سے بایاں قدم نکالے دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

مُسلم شریف اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل

مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ط

مانگتا ہوں اور تیری رحمت

شب قدر و شب برات کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ

اے اللہ بیشک تو معاف کرنیوالا

تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ

ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرمادے اے بخشنے والے

عیادت کی دعا لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ط

مشکوٰۃ شریف کچھ حرج نہیں انشاء اللہ تعالیٰ یہ بیماری تجھ کو گناہوں سے پاک کر دیگی

مُصیبت زدہ کو دیکھ کر دُعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ؕ مشکوٰۃ شریف

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اِس حال سے مجھے بچایا، تجھے جس میں مُبتلا کیا اور اپنی بہت سی مخلوق پر اُس نے مجھے فضیلت عطا کی

دشمن کے خوف پر دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ابوداؤد شریف

الٰہی! ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں (تصرف کرنیوالا) بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ کے طلبگار ہیں

دشمن کے نرغے میں دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا حصن حصین

الٰہی! ہماری آبرو کی حفاظت فرما اور خوف ہٹا کر ہمکو امن دے

مصیبت پہنچنے پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْهَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَیْرًا ؕ

بیشک ہم اللہ کے مال ہیں اور ہمکو اسی کی طرف پھرنا ہے اے اللہ میں اپنی اس مصیبت میں تجھ سے ثواب کا امیدوار ہوں مجھے اسمیں اجر دے اور اسکا بہتر بدل عطا فرما

قرض و فکر پر دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ

اے اللہ! میں فکر اور غم سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں

حاجت روائی مشکلکشائی کیلئے پکارنا یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو

چاند دیکھنے پر اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ

حصن حصین — اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت اور ایمان اور

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ

سلامتی اور اسلام والا بنادے اور ان کاموں کی توفیق کا ذریعہ بنا جو تجھے محبوب اور

وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ؕ

پسند ہوں (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

آنکھ دکھنے پر دعا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

حصن حصین — الٰہی میری بینائی میرے لئے نفع بخش کردے اور میری زندگی تک باقی

مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ

رکھ اور میرا انتقام مجھے دشمن میں دکھا اور ظالموں پر میری مدد فرما

سُرمہ لگانے کی دعا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

اے اللہ! مجھے سننے اور دیکھنے سے بہرہ مند فرما

سونے کے وقت دعا اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰ

بخاری ومسلم — الٰہی تیرے نام پر ہی میری موت وحیات ہو

سونے سے اُٹھ کر دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ

بخاری ومسلم — سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھے مار کر زندہ کیا

مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

اور (ہم کو) اُسی کی طرف اُٹھنا ہے

آئینہ دیکھنے پر دعا اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ؕ

اے اللہ تو نے میری صورت کو اچھا بنایا میری سیرت کو بھی اچھی کردے

شب عُروسی کی دُعا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا
دلہن کی پیشانی پکڑ کر پڑھے الٰہی! میں تجھ سے اسکی بھلائی اور اسکے عادات واخلاق کی بھلائی کا

جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ
سوال کرتا ہوں اور اسکے شر اور اسکے اخلاق وعادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں

مُبارکباد دُولہا دُلہن کو یُوں دے بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ
مشکوٰۃ شریف
اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں

عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِىْ خَيْرٍ
پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے

ہمبستری کے ارادہ پر دُعا، بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
اللہ کے نام سے شروع اے اللہ!

جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا
دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اُس سے جو ہمکو عطا فرمائے

بیتُ الخلاء میں بایاں پیر رکھنے سے قبل اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ
الٰہی! میں تیری

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط
پناہ چاہتا ہوں خبیث جنّوں اور خبیث جنّیوں سے

بیتُ الخلاء سے دایاں پیر نکلنے پر باہر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
سب خوبیاں اللہ

الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنِّى الْاَذٰى وَعَافَانِىْ ط
کو جس نے مجھ سے اذیّت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

جب کوئی لباس پہنے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھ کو لباس پہنایا مشکوٰۃ شریف

مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط

کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ساتھ زینت کرتا ہوں

نظر لگے تو یہ دُعا دَم کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ

اللہ کے نام سے دَم کرتا ہوں الٰہی! اس کی گرمی

حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَصَبَهَا

اور تکلیف دینے والی ٹھنڈک اور اسکے لائے ہوئے مرض کو دُور فرما

جب قبرستان میں پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ ط

سلام ہو تم پر اے قبروں والو ترمذی

یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

اللہ ہمیں اور تمھیں بخشے تم آگے جا چکے اور ہم تمھارے پیچھے آنیوالے ہیں۔

کوئی چیز گم ہونے پر یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ط

اے یقینی دن کے لئے سب لوگوں کے جمع فرمانے والے انوار البشارۃ

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَالَّتِیْ

بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا مجھے میری گمی چیز ملادے

اسلام پر خاتمہ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی

سورۃ یوسف آیت ۱۰۱ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانیوالا ہے

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝

دُنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں

جامع دُعا

حدیث میں ہے اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے جو یہ دعا کریگا اسکی خطا بخشدونگا غم دور کردونگا۔ محتاجی اس سے نکال لونگا۔ ہر تاجر سے بڑھ کر اسکی تجارت رکھوں گا۔ دنیا ناچار مجبور اس کے پاس آئے گی۔ گو وہ اسے نہ چاہے۔

(انوار البشارہ)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرِضًی مِّنَ الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

الٰہی! تو میرا چھپا اور ظاہر سب جانتا ہے۔ تو میرا عذر قبول فرما اور میری حاجت تجھے معلوم ہے تو میری مراد دے اور جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے میرے گناہ بخش دے میرے گناہ بخشدے۔ الٰہی! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ ایمان جو میرے دل سے پیوست ہوجائے اور سچا یقین کہ میں جانوں کہ مجھے وہی ملے گا جو تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے اور اس معاش پر راضی ہونا جو تو نے مجھے نصیب کی ہے اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

لڑکا ہو تو ٢ دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کیجائے۔ اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بوقت ذبح کرنے قربانی کی دعا میں نام کی ضرورت پڑتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَ تَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہ

لڑکی کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ وَ تَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہ

جب شروع سے آخر تک یہ دعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اُسی وقت ذبح کردے اور ذبح کے بعد بچّے کے سر پر اُسترا چلے۔

اہلسنّت کی کُتب عوام کو پڑھوا کر اپنے بزرگوں کو ثواب پہنچائیں تاکہ فوت شدہ کو اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے لیے عظیم ثواب کے ساتھ اللہ تعالیٰ اُسکے صلہ میں آپکی بھی مشکلات دور فرمائے

آپ ایک بار آزما کر تو دیکھیں

نام کتب	نرخ	نام کتب	نرخ
سُنّی حنفی نماز (سُنّی ترجمہ)		غسل کی سنتیں	
فاتحہ کا طریقہ ۳/ ختم ڈیٹ بو طریقو		اسلام اور صلاح الدین کا پیغام	
قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندہی		مجموعہ مناجات یعنی سنّی مناجات	
گھروں میں بولے جانیوالے کفریہ کلمات		مجموعہ سلام	
کیا کافر کو بھی کافر نہ کہنا چاہیئے؟		[illegible]	
داڑھی اسلام کا شعارِ عظیم ہے		[illegible]	
بہارِ عقیدت		[illegible]	
نوری تحفہ مسلمانو احق دباطل کو پہچانو		قادری رضوی مجموعہ وظائف	
قصیدہ غوثیہ		[illegible] امام احمد رضا	
احکامِ عقیقہ مع بچوں کے اسلامی نام نمونہ		[illegible] القرآن	
بارہ مہینوں کے مختصر وظائف		سیرت سیدنا محمد رسول اللہ	
شادی کا تحفہ یعنی حقوق الزوجین		نوری [illegible]	

مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی مطبوعہ کتب خصوصی رعایت سے حاصل فرمائیں

اہلسنّت کی کتب عوام کو پڑھوا کر اپنے بزرگوں کو ثواب
پہنچائیں تاکہ فوت شدہ کو اسلام کی اشاعت و تبلیغ کرنے کے لیے
عظیم ثواب کے ساتھ اللہ تعالیٰ اسکے صلہ میں آپکی بھی مشکلات دور فرمائے
آپ ایک بار آزما کر تو دیکھیں

نام کتب	نرخ	نام کتب	
سُنّی حنفی نماز (سُنّی ترجمہ)		غسل کی سنتیں	
فاتحہ کا طریقہ ۳/ ختم [illegible]		اسلام میں طالب الدین کا مقام	
قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندہی		[illegible]	
گھروں میں بولے جانیوالے کفریہ کلمات		[illegible] اسلام	
کیا کافر کو بھی کافر نہ کہنا چاہیے؟		[illegible]	
داڑھی اسلام کا شعار عظیم ہے		[illegible]	
بہار عقیدت		[illegible]	
نوری تحفہ مسلمانو احق دباطل کو پہچانو		فتاویٰ رضویہ [illegible]	
قصیدہ غوثیہ		[illegible] احمد رضا	
احکام عقیقہ مع بچوں کے اسلامی نام		[illegible] القرآن	
بارہ مہینوں کے مختصر وظائف		سیرت سیدنا محمد رسول اللہ	
شادی کا تحفہ یعنی حقوق الزوجین		نوری [illegible]	

مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی مطبوعہ کتب خصوصی رعایت سے حاصل کریں